

X563
411

عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ
وَيَرْعَى الْعَمِيءُ

الحمد لله الذي كتب لبر غروب الأبرار محبوب الأخباء

مِنْ جَمِ
دَقَلِقْ لَأَخْبَارِ
سَهْ اسْمُهُ

بَاهِيَامِ أَحْسَنَ الْأَمَامِ عَاجِزِ مُحَمَّدٍ عَمْدِ الْقِيَمِ بْنِ عَاجِزِ مُحَمَّدٍ غُرُوبِ صَالِحِي

مُطْبَعُ بَيْتِ وَغَيْرِ
دَلِيلُ يَوْمِ الْكَائِنُ وَمُطْبَعُ

۲۸۷۱۸	دائمی نمبر
الف ۷۶	ویں نمبر
ع ۲۱۷	تیسرے نمبر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع از پہلے میں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان مہربان ہے

اَحْمَدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآخَصَابِهِ

سب ترغیب خدا کو جسے ہر جہان کا احمد و نازل ہوا کے رسول بنے، آپ کے پیروں اور تمام ان کی اولاد اور دوستوں پر

اَجْمَعِينَ يَا بَنِي نَحْلِكَ نُوْرٌ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بیان میں

فَمَا ذَا بَنِي الْخَلْبَاءِ اللَّهُ تَعَالَى خَلَقَ شَجَرَةً وَلَهَا أَرْبَعَةُ أَصْصَانٍ فَسَمَّاَهَا

انجین: یا بھائی بنی خلیفہ میں کہ خدا نے بنی خلیفہ کے لیے ایک درخت کا سکھایا چار شاخیں بنی بنی نام کا اسکا

شَجَرَةً الْيَقِيْنِ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرٌ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حِجَابِ

درخت یقین پھر پیدا کیا نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پردہ میں

مِنْ دُرَّةٍ بِحَبْرَاءَ مِثْلَ لَقَا وَحَسْبُ وَصَفَعَهُ مَحَلٌّ ثَلَاثَ الْقَبْرِ رَقَّةً

سعدیوں کے غزلوں کی مانند سود کے غزل اور کہا: جو اس درخت پر

فَسَجَّرَ عَلَيْهِمْ مِقْدَارَ سَبْعِينَ أَلْفَ بَسْتَةٍ ثُمَّ خَلَقَ مِزْمَةَ الْحَبَاءِ وَ

بنی بنی بنی کے اس درخت پر اندازہ ستر ہزار سال پھر پیدا کیا آئینہ جاکو اور

بِهِمْ مَهَابًا سَتَقْبَلُهُ فَكَلَّمَ نَظْرًا لَهَا وَسَمَّاهَا نَارُ الْخَيْرِ وَنَارُ الْوَدَّ

انہیں مہربانی سے سونے کے پس جبکہ نظر کر

تھا اسکو سونے کے پس جبکہ نظر کر

الْحَقُّ الْاَكْبَرُ تَرَى ظَاهِرًا مِنْ بَاطِنِهِ ثُمَّ خَلَقَ صُورَةً مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَمَا وَرَدَتْ فِي الدِّينِ مِمَّا نَسَخَ وَضَعَفَ فِي هَذِهِ الْقِسْمِ

قِيَامُهُ كَقِيَامِهِ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ خَلَقَتْ الْاَزْوَاجَ حَوْلَ كَوْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَتَبَيَّنَ اَوْ هَلْ كُنَّا مُقَدَّرًا مِثْلَ آتِیَةِ سَنَةِ ثُمَّ اَمَرَ

لِيُنْظَرُ اِلَيْهَا كُلُّهُمْ فَتَنْظُرُونَ اِلَيْهَا كُلُّهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ رَاى اَمْنًا نَصًا

كُلِّفَتْهُ وَسُلْطَانًا بَيْنَ الْخَلَائِقِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَاى وَجْهَهُ فَصَارَ اَمِيرًا

عَالَمًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَاى عَيْنِيهِ فَصَارَ خَافِئًا لِكَلَامِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَمِنْهُمْ مَنْ

رَاى حَاجِبِيهِ فَصَارَ مُقْبِلًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَاى اَدْنَبِيهِ فَصَارَ مُسْتَمْعِنًا

وَمِنْهُمْ مَنْ رَاى خَدَّيْهِ فَصَارَ مُحْسِنًا وَعَاقِلًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَاى اَنْفَاكِهِ

فَصَارَ حَلِيمًا وَطَبِيبًا وَعَطَّارًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَاى شَفْطِيهِ فَصَارَ احْسِنَ

الْوَجْهِ وَوَرِيرًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَاى فَمَّهُ فَصَارَ صَائِمًا وَمِنْهُمْ مَنْ

رَاى سِنَّةَ فِصَالِ احْسَنَ الْوَجْهِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَمِنْهُمْ مَنْ

رَاى لِسَانَهُ فَصَارَ رَسُولًا بَيْنَ السَّلَاطِينِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَاى خَلْقَهُ فَصَارَ

وَاعِظًا وَمُؤَدِّيًا وَمَا حِجَابًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَاى لِحْيَتَهُ فَصَارَ مُحَامِدًا اَعْلَمَ

سَبِيلِ اللّٰهِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَاى عُنُقَهُ فَصَارَ تَاجِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَاى

وَدَّهٖ خَدَّيْنِ اَوْ رَجُلًا دَلِيلًا اَوْ رَجُلًا دَلِيلًا اَوْ رَجُلًا دَلِيلًا اَوْ رَجُلًا دَلِيلًا

عَصَدِيه نَصَارَتَا قَامَا وَ سَمَاوَا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى عَصَدَةً أَلِيْمَتِي

آپ کے دونوں بازو دیکھے ہائے اور عرصہ میں اور جسے آپ کا

نَصَارَتَا نَحْمَا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى عَصَدَةً أَلِيْمَتِي نَصَارَتَا حَلَاذًا وَ جَا هِيْدَا

ہوا امام اور جس نے آپ کا بالوں بازو دیکھا ہوا حلاطہ زور اور

وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى كَفَّةً أَلِيْمَتِي نَصَارَتَا قَامَا وَ طَوَّارًا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى كَفَّةً أَلِيْمَتِي

اور جس نے آپ کی داہنی ہتھیلی دیکھی ہوا طرف اور اس میں آپ کی بائیں ہتھیلی دیکھی

نَصَارَتَا كَيْلَا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى بَدَنِيهِ نَصَارَتَا نَحْمَا وَ كَيْلَا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى

ہوا آٹھ پنے دھڑے والا اور جس نے آپ کے دونوں بازو دیکھے ہوا سنی اور دانہ اور جسے

ظَهَرَ كَفِّيهِ نَصَارَتَا نَحْمَا وَ كَيْلَا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهَرَ كَفِّيهِ أَلِيْمَتِي نَصَارَتَا

آپ کی دونوں ہتھیلی کی پشت دیکھی ہوا بچل اور لیم اور جسے آپ کی داہنی ہتھیلی کی پشت دیکھی ہوا

نَصَارَتَا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهَرَ كَفِّيهِ أَلِيْمَتِي نَصَارَتَا حَلَاطًا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى

دیکھنے والا اور جس نے بائیں ہتھیلی کی پشت دیکھی ہوا کڑیاں میں کرنے والا اور جسے

أَقَامِلَةً نَصَارَتَا كَيْلَا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهَرَ كَفِّيهِ أَلِيْمَتِي نَصَارَتَا حَلَاطًا

آپ کی اٹھان دیکھیں ہوا کھینے والا اور جس نے داہنے بازو کی ہتھیلی کی پشت دیکھی ہوا درزی

وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهَرَ كَفِّيهِ أَلِيْمَتِي نَصَارَتَا حَلَاطًا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى

اور جس نے آپ کے بائیں بازو کی ہتھیلی کی پشت دیکھی ہوا لولہ اور جس نے

صَدْرًا نَصَارَتَا قَامَا وَ سَمَاوَا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهَرَ كَفِّيهِ أَلِيْمَتِي نَصَارَتَا

آپ کا سینہ دیکھا ہوا عالم اور شکر گزار اور مجتہد اور جس نے آپ کی پشت دیکھی ہوا مسعود

وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهَرَ كَفِّيهِ أَلِيْمَتِي نَصَارَتَا حَلَاطًا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى

اور فران بردار حکم شریعت کا اور جس نے آپ کی پیشانی دیکھی ہوا غازی اور جس نے

لَبَنَةً نَصَارَتَا قَامَا وَ سَمَاوَا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهَرَ كَفِّيهِ أَلِيْمَتِي نَصَارَتَا

آپ کا شکر دیکھا ہوا اس کا اور زانو اور جس نے آپ کے دونوں بازو دیکھے ہوا

سَاجِدًا وَ رَاكِعًا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى رُكْبَتِيهِ نَصَارَتَا حَلَاطًا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى

نکوع اور سجدہ کرنے والا اور جس نے آپ کے دونوں پیرو دیکھے ہوا شکر دار اور جس نے

نَحْمَتِي قَدَمِيهِ نَصَارَتَا سَمَاوَا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهَرَ كَفِّيهِ أَلِيْمَتِي نَصَارَتَا

آپ کے قدم کے نوسے دیکھے ہوا چلنے والا اور جس نے آپ کا سہا دیکھا ہوا دروم اور

صَاحِبِ الطَّنْبُورِ وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى كَفِّيهِ نَصَارَتَا حَلَاطًا وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى

صاحب طنبور اور جس نے اس کا آہنی کف دیکھا ہوا حلاطہ کا دعویٰ کرنے والا

كَافَرًا عَيْنًا وَ غَيْرَ هَٰؤُلَاءِ مِنَ الْكُفَّارِ وَ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهَرَ كَفِّيهِ أَلِيْمَتِي وَ لَمْ

جسے فرعون اور دیگر کافران اور جس نے آپ کی طرف نظر کی اور آپ کو نہیں

بَارِئًا مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ وَالْجِبَالُ سَوَادٌ وَهُوَ مُبَوَّسٌ مِنَ الْمَكُتُمَاتِ الْغَابِ

دیکھا ہوا پیوستہ اور لکھرا لکھا اور جو سیاہ اور بھوسا اور کھجور سے چھوڑا ہوا

أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ الصَّلَوةَ عَلَى صُورَتِهِ لِأَنَّهُمْ أَتَمُّوا صَلَاتَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ

کہ خدا نے نماز کو اس کے اصل طریقہ و آلہ و سلم کی صورت پر جو چھوڑا تھا

وَالِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْ الصَّلَاةُ مِثْلُ الْإِلَهِ وَالْكَوْمُ كَالْحَلَاوِ

پس قیام نماز میں اللہ کے مانند ہے اور کھجور کا گچھا جیسے

السُّبْحُ كَالْيَمِّ وَالْقَعْدَةُ كَالِدَالِ وَخَلَقَ الْخَلْقَ عَلَى صُورَتِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّيْهِ

نحمدہ سب کے مانند ہے اور قعود وال کے مانند ہے اور پھر ان کے خلق کی صورت پر محمد صلی علیہ

فَالرَّاسُ مَدْرُورٌ كَالْيَمِّ الْأَوَّلِ وَالْبَدَنُ كَالْحَلَاوِ وَالْبَطْنُ كَالْيَمِّ الثَّانِي

پس سر پہلے یمن کے مانند گول ہے اور دو زون اور کمر کے مانند ہیں اور پیٹ دوسرے یمن کے مانند ہے

وَالْإِخْلَافُ كَالِدَالِ وَلَا يَجُوزُ أَحَدٌ مِنَ الْكُفَّارِ عَلَى صُورَتِهِ بَلْ مِثْلُ

اور دو زون ہر حال کے مانند ہیں اور نہیں جلیگا کوئی کافر دوزخ میں اپنی صورت پر بلکہ بولی جاوے گی

صُورَتِهِ عَلَى صُورَتِهِ الْخَيْرِ بَرٍّ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ بِهِ بِأَبْجَافِهِ

اس کی صورت خیر کی صورت سے اور خدا نے تعالیٰ کو اس کا زیادہ پتہ ہے

فَخَلَقَ آدَمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى آدَمَ

آدم علیہ السلام کی پیدائش میں فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ پید کیا خدا نے تعالیٰ نے آدم کو

مِنْ أَقَالِيمِ الدُّنْيَا قَرَأَتْهُ مِنْ ثَرَابٍ الْكُفَّةِ وَصَدْرُهُ مِنْ ثَرَابِ

دنیا کی دواجن سے پس اُن کے سسر کو کہیں کی سٹی سے پیا کیا اور سینہ کو

الدُّنْيَا وَبَطْنُهُ وَظَهْرُهُ مِنْ ثَرَابِ الْهِنْدِ وَبَيْتُهُ مِنْ ثَرَابِ

دھنیا کی سٹی سے اور پیٹ اور کمر کو ہند کی سٹی سے اور دو زون ہند کو

الْمَشْرِقِ وَرِجْلَاهُ مِنْ ثَرَابِ الْمَغْرِبِ وَقَالَ وَهَبُ بْنُ مَسْبُكَةَ

شرقی کی سٹی سے اور دونوں پہلو کو مغرب کی سٹی سے اور کہا وہب ابن مسبک نے

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى آدَمَ مِنْ الْأَرْضِ السُّبْحِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہما پید کیا خدا نے آدم کو زمین سے

قَرَأَتْهُ مِنْ الْأَوَّلِ وَعُنْقُهُ مِنَ الثَّانِيَةِ وَصَدْرُهُ مِنَ الثَّالِثَةِ

پس سر کو پہلی زمین سے اور گردن کو دوسری زمین سے اور سینہ کو تیسری زمین سے

وَبَيْتُهُ مِنَ الرَّابِعَةِ وَظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ مِنَ الْخَامِسَةِ وَفَخَلَقَ بَنِي

اور دو زون ہند کو چوتھی زمین سے اور کمر اور پیٹ کو پانچویں زمین سے اور دو زون ہند کو

وَعَجَازَ الْأَمْرِ السَّادِسَةِ وَسَاقِيَهُ وَقَدَمَيْهِ مِنَ السَّابِعَةِ وَفِي سَرَايِهِ

اور سونہ کو چھٹی زمین سے اور دو زون ہند کی اور قدم کو ساتویں زمین سے اور

اخرون قال ابن عباس رضي الله عنهما خلق الله تعالى آدم ثم اسما

اور دوسرا عادت میں تو کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پیدا کیا خدا نے آدم کو

من ثواب البيت المقدس ومن ثواب الجنة وأسنان من

من ثواب القدس کی مجلس سے اور جو جنت کی مجلس سے اور اسنان

من ثواب الكوفة والكعبة ومن ثواب الكعبة ومن ثواب

جو من کوثر کی مجلس سے اور دوسرا من کوثر کی مجلس سے اور

القدس ومن ثواب الهند وعظمه من ثواب الجبل

اور دونوں پر ہند کی مجلس سے اور بڑے کا ہوا کی مجلس سے

وعو سرتة من ثواب البابل وكهنة من ثواب العراق وقلب

اور دوسرا بابل کی مجلس سے اور بیت عراق کی مجلس سے اور دل

من ثواب الفرس ووس ولسان من ثواب الطائين وعقبات من

جنت کی مجلس سے اور زبان طائف کی مجلس سے اور دو لان

من ثواب حوض الكوفة فلما كان تاسعة من ثواب بيت المقدس

جو من کوثر کی مجلس سے چونکہ سر ۲۴ بیت المقدس کی مجلس سے تھا

لاجر وصار موضع العقل والبطنة والنطق ولما كان وخمسة

اسوا سے عقل اور دواتی اور گویا بی کا مقام ہوا اور چونکہ ۵ تھا جسہ

من ثواب الجنة صار موضع الملائكة ولما كانت أسنان من

جنت کی مجلس سے تھا اسوا سے ملاحت کا مقام ہوا اور چونکہ دانت ۸ تھے

من ثواب الكوفة صار موضع الحلاوة ولما كانت يد الكعبة

کوثر کی مجلس سے تھے اسوا سے شہر بخاری جگہ ہوتے اور چونکہ ہاتھ ۲ تھے

من ثواب الكعبة صار موضع المعونة ولما كانت ظهرة

کعبے کی مجلس سے تھا اسوا سے مدد کی جگہ ہوا اور چونکہ پشت ۱ تھی

من ثواب العراق صار موضع الفؤاد ولما كانت عو سرتة

عراق کی مجلس سے تھی اسوا سے قوت کا مقام ہوا اور چونکہ شہر ۱ تھی

من ثواب البابل صار موضع الشهوة ولما كانت عظمه

بابل کی مجلس سے تھی اسوا سے شہوت کا مقام ہوا اور چونکہ ہڈی ۲ تھی

من ثواب الجبل صار موضع الصلاب ولما كانت قلب الكعبة

جبل کی مجلس سے تھی اسوا سے ستم کا مقام ہوا اور چونکہ دل ۱ تھا

من ثواب الفرس ووس ولسان من ثواب الطائين ولما كانت لسان من

جنت کی مجلس سے تھا اسوا سے ایمان کا مقام ہوا اور چونکہ زبان ۱ تھی

قی قسطنطین ۱۱۷۰

تراب الطائف عصاة مومنين الشاهنشااه و جلاله و توبته و استغفره و اواب

طاہر کی تنہا سے معنی الوداعی

سَنَعَةٍ فِي رَأْيِهِ وَهِيَ عِلْمُنَا وَأَدْنَاهُ أَلَمْ يَصْنَعْ لَهُ وَفَنَّهُ وَارْتَبَاهُ

في بدوهم وفي قلوبهم ذكرا كبيرا وجسم الله تعالى الخواص في آدم

چون میں اللہ کے دوزخ میں آجائے گا اور میں اللہ کے دوزخ میں آجائے گا۔

علیہ السلام بن دیکھا دونوں آنکھیں میں اور دشتِ دوستان (کان میں) اور سونگھت تاک کے

الْمُنْخَبِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي اللِّسَانِ وَاللِّسَانُ - كَيْدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَالْجَاهِلِينَ

دو زبان سخنورین اور مکتبہ زبان میں اور میرا اور میرا دو زبان لم کھ میں اور ملتا دو زبان میرا

يَقَالُ لَمَّا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ الْإِنْسَانَ فِي أَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمَرَ الرُّوحَ أَنْ

کہا جاتا ہے جبکہ خدا نے اسے آدم علیہ السلام میں روح ڈالنے کا تو حکم کیا روح کو

لِيَدْخُلَ مِنْ فِيْهَا وَيُقَالَ مِنْ جَمَاعِهِ وَهُوَ الْأَحْمَرُ فَاسْتَدَارَتْ وَفِيْهِ مَقِيلٌ

داخل ہوتے سنتھ سے اور کما جاتا ہر دماغ سے اور یہی زیادہ منہج ہے پس ہماری روح دماغ میں اترتا ہے

وَمَا يَتَّبِعُ غَيْرَ تَمَرٍّ مِمَّنْ الرَّاكِبِينَ إِلَى عَيْنِيهِمْ فَظَنَّ أَنَّ أُمَّهُ لِي عَظِيمُ فَزَيَّاهُ ثُمَّ هَوَّاهُ وَفَضَّاهُ وَجَمَّاهُ ثُمَّ خَالِاهُ فَأَمَّا إِذْ فَتَاهُ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَيْهِمْ وَكَانَ مُنْزَلًا

دو سو سو کے پھر تری سرے

كله طيناهل لبعت اذا ديو سامع سيم الملائكة لم تزل في

وَقَدْ كَفَرَ يَكْفُرُ

ہاک کے مخزن میں تھے آدم علیہ السلام اور پہلے اسکے کہ جسک سے خاندانِ ہون اُتری۔ وہ ستر

وَلِسَانُهُ فَلَاقَهُ الْحَمْدُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاجَابَهُ رَبُّهُ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ

اور جن میں سے خدا نے انکو جو سچائی پس کیا اسکو مشر
 پس جواب دیا خدا نے کہ رحمت کرے بخیر البشر

إِنَّا إِذَا كُنَّا فِي صُورٍ نَخْبِلُ لَيْلِيَامَ فَلَمْ يُمْكِنَهُ وَكَذَلِكَ نَقُولُهُ لِعَالَمٍ

ی۔ ادم بھر اتری سینہ میں پس جبرہ کی کھڑے ہونے میں سوکھ رہے ہوئے انجی سب ان فرمایا اترے

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۖ وَلَمَّا وَصَلَتْ إِلَىٰ جَوْفِهَا اسْتَنَفَىٰ الطَّعَامَ فَشَمَّ

کرتا ہے۔ اور جبکہ روح میں ہمیشگی تو ظالموں کی جانے لگی

استترت الروح في جسدك في قصار حمار ود ما عروفا وخصبا

بسم الله الرحمن الرحيم

یہ سب باتیں کہیں سے کہیں نہ ہوں گی۔

لَا تَسُبُّوا آلَ اللَّهِ فَتَكُونُوا كَالَّذِينَ سُبُّوا فَكَانَ عَذَابُهُمْ شَدِيدًا ۖ كَانُوا فِي شَرٍّ مِمَّا رَكَّبُوا لَهُمْ وَلَهُمْ آسَافَةٌ عَظِيمَةٌ

کون کا بلا خدا نے ان کو جو کچھ چاہا اسے کیا اور اس لئے کہ وہ سب سے بدتر ہیں

لَيْتَ كَرِهُوا قَوْلَ اللَّهِ وَكَانَ آلُ اللَّهِ تُبْغِيهِمْ وَكَانَ آلُ اللَّهِ يُبْغِيهِمْ

تاکہ یاد کرے اپنے بے حال کو جس کی جگہ خدا نے اسے

لَيْتَ سَأَلْتَنِي لَمَا مَنَعَ الْجَنَّةَ وَأَنْتَ لَمْ تَكُنْ فِي السُّبْحِ وَالْإِلهِ وَسَلَّمْ يَكْتُمُ

اے ایک ماس جس نے جہنم سے اور نور میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چھپنا

فِي حَبِيبَتَيْهِمَا كَأَقْسَرِ لَيْلَةٍ الْبَدْرِ شَمْسُهُ وَقَرَّ رَأْسُهُ فَمَكَّنَهُ الْمَلَكُ عَلَى

ان کی پیشانی میں بھی جو سوین رات کا چاند بھی ہے خدا آدھ سے انہیں سہاگس اے

أَعْتَابَهُمْ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَمْ يَكُنْ قَوْلِي لَكُمْ وَلِي كَرِي عَجَابِي

اپنا کر دین بد و سہرا نے انہوں کو کہ میرے آدم کو آسمان میں تاکو دیکھو میرے

مِمَّا قَتَلْتُمْ قَدْ دَاوَقْتُمُوهَا كَيْفَ الْمَلَكُ تَرَى بَيْنَهُمَا وَأَكْبَرْنَا تَحْمِلُهُ الْمَلَكُ

جو آسمان میں ہیں پس یاد ہو لیکن کہا فرشتوں نے اس خدا نے خدا کے

تَعْلَى أَعْتَابَهُمْ وَطَأَفُوا فِي السَّمُوتِ مَقْدَارِ مَا شِئْتَ عَارِثُ خَلْقٍ لَمْ يَفْسُدْ

ان کو دوزخ پر اور نے میرے آسمان میں تاکو دو سو برس تک میرے آسمان میں تاکو

بَيْنَ الْمَلِكِ الْأَذَى يَقَالُ لَهَا مَيِّمُونَهُ وَلَهَا خَنَاحَانِ مِنَ اللَّذَى وَالْمَلِكِ

میں کی چیز سے کہ نام کا میوہ ہے اور اے کے دو ہلاک تھے موی اور سو گت

قَوْلِيهَا أَدْرُغُوا خَدَّيْهَا تِلْكَ إِلَيَّ وَمَيِّمَاتُ تِلْكَ عَنِ تَيْمِينِهِ وَسَارِ قِيلُ

پس سوار ہوئے اس پر آدم اور کبڑی جبریل نے لکھ اللہ کے لیے داہنی جانب سے اور سار قیل

عَنْ تَيْسَارِهِ وَطَأَفُوا فِي السَّمُوتِ كَلِمَاتُ وَهُوَ كَيْسَلُهُ عَلَى مَلَكَةٍ فَيَقُولُ

بائیں جانب اور میرا آدم کو عام آسمان میں اور قدم علیہ السلام کہ نے سے فرشتوں پر اس کے

الْإِسْلَامُ عَلَيْكُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ اللَّهُ

اسلام علیکم اور وہ جواب دیتے تھے علیک السلام ورحمۃ اللہ بھ فرمایا

تَعَالَى يَا أَدْرُغُوا هَذِهِ تَحِيَّاتُكَ وَتَحِيَّاتُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ دُورِ قَرَفٍ فَيَا بَيْتَهُمْ إِلَى

ای آدم تے سلام فرماتو اور تمام مسلمانوں کو جبریل اور اس کے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَأْتِي فِي تَحِيَّاتِكَ الْمَلَكَةُ إِعْلَامُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ الْمَلَكَةَ

اور قیامت میں آج کے فرشتوں کو یہاں تک کہ خدا نے پیدا کیا جا رہے تھے

أَرْبَعًا أَحَدُهُمْ مِيكَائِيلُ وَتَأْتِيهِمْ أَسْرَافِيلُ وَتَأْتِيهِمْ جِبْرَائِيلُ وَالْإِيمُ

ایک سے تین اور دوسرے اسرافیل اور تیسے جبریل اور ایم

عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَحَقَّ أَنْ سَلِّبَ أَمْرًا خَلَّافًا وَتَذَكَّرَ الْقَدِيمَ

وہ بڑا بلند علیہم السلام اور کیا کو مخلوق کے کا یوں

فَجَعَلَ جِبْرَائِيلُ صَاحِبَ الرَّحْمَى وَالْإِسْبَاقِ وَمِيكَائِيلُ صَاحِبَ الْأَمْطَارِ

پس کیا جبریل کو صاحب دسی اور امات کا اور میکائیل کو صاحب باران

وَالْأَمْرُ لَكَ وَبِعِزِّ رَأْسِهِ قَالَهُ قَرَّاحٌ وَاسْمُ الْمَلِكِ صَاحِبِ الْقُرْبَى

اور قریون کا اور عزرائیل کو روح بھڑکرنے والا اور اسرائیل کو صاحب دور

قَالَ إِبْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ إِسْرَافِيلُ سَأَلَ اللَّهُ أَنْ يُطَيِّبَهُ قُوَّةَ سَمْعِهِ سَمْعُوتَ وَأَعْطَاهُ

کہ ابن عباس نے کہا کہ اسرافیل نے خدا سے سوال کیا کہ عطا فرما کہ اس کو قوت شاعت آسان دے لی میں ہی

وَقُوَّةَ سَمْعِ آدَمَ صَدِيقِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ

اور اس کی قوت شاعت زمین کی پس دی اس کو اور اس کی قوت بھڑکرنے میں دی اس کو اور اس کی قوت

كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ

روز دہ کی پس دی اس کو اور اس کی قوت زمین و آسمان کی پس دی اس کو اور اس کی قوت

إِلَى سَائِرِهِمْ شَعُورُ الْفَرَسِ الْفَرَسِ الْفَرَسِ الْفَرَسِ الْفَرَسِ الْفَرَسِ

سبک بال میں سے اور ہر بال میں ہزار ہزار ہرے ہیں اور

كُلُّ وَجْهٍ أَلْفُ أَلْفٍ وَوَجْهٌ أَلْفُ أَلْفٍ لِسَانٌ أَلْفُ أَلْفٍ

ہر رخسار میں ہزار ہزار دہن ہیں اور دہن میں ہزار ہزار زبان ہیں اور زبان میں

وَالْأَلْسِنَةُ كُلُّهَا مَعْطَاةُ الْإِخْوَةِ يَسْتَعِينُ اللَّهُ تَعَالَى بِكُلِّ أَلْفٍ

اور ہر زبان میں ہر زبان سے خدا کی سبک بال سے ہزار

أَلْفٌ أَلْفٌ فِي اللَّهِ تَعَالَى مِنْ دَسَلِ أَمْرٍ مَكْمُولٍ سُبْحَانَ اللَّهِ تَعَالَى

ہزار ہزار میں اور خدا کی سبک بال سے ہزار ہزار ہزار ہزار

يَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ الْمَلَكُوتُ الْمَقْرُونُونَ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَكِرَامُ الْكَاتِبِينَ

انہی کے ہوتے ہیں اور عرش پر بیٹھنے والے اور کرامت والے اور

وَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور وہی ہیں اور عرش پر بیٹھنے والے اور کرامت والے اور

إِسْرَافِيلُ سَأَلَ اللَّهُ أَنْ يُطَيِّبَهُ قُوَّةَ سَمْعِهِ سَمْعُوتَ وَأَعْطَاهُ

اسرافیل نے خدا سے سوال کیا کہ عطا فرما کہ اس کو قوت شاعت آسان دے لی میں ہی

وَقُوَّةَ سَمْعِ آدَمَ صَدِيقِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ

اور اس کی قوت شاعت زمین کی پس دی اس کو اور اس کی قوت بھڑکرنے میں دی اس کو اور اس کی قوت

كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ كَاهِنِ الْبَيْتِ

روز دہ کی پس دی اس کو اور اس کی قوت زمین و آسمان کی پس دی اس کو اور اس کی قوت

إِلَى سَائِرِهِمْ شَعُورُ الْفَرَسِ الْفَرَسِ الْفَرَسِ الْفَرَسِ الْفَرَسِ الْفَرَسِ

سبک بال میں سے اور ہر بال میں ہزار ہزار ہرے ہیں اور

كُلُّ وَجْهٍ أَلْفُ أَلْفٍ وَوَجْهٌ أَلْفُ أَلْفٍ لِسَانٌ أَلْفُ أَلْفٍ

ہر رخسار میں ہزار ہزار دہن ہیں اور دہن میں ہزار ہزار زبان ہیں اور زبان میں

فِي الطُّوْقَانِ وَمِنْ عَظَمَتِهِمْ أَنَّهُ لَوْ حُشَّتْ مَا فِي الْجَمْعِ الْجَمْعُ وَالْأَلْفُ نَحْوُ سِتِّ مِائَةِ أَلْفٍ

عَلَى رَأْسِهِ مَا وَفَّقَتْ قَطْرَةً عَلَى الْأَرْضِ وَأَمَّا مِثْلُ قَلْبِ الْإِنْسَانِ

فَخَلَقَهُ اللَّهُ بِحَسْبِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرَّمَهُ رَأْسَهُ إِلَى كَدِّ يَدَيْهِ

شُعُورُ مِنَ الرَّغْفِرَانِ وَأَجْمَعَهُ مِنَ الزَّرِّ جَدِّ وَكَلَّ كُلَّ شَعْرَةٍ أَلْفَ أَلْفٍ

وَجَعَلَ فِي كُلِّ وَجْهِ أَلْفَ أَلْفٍ مِثْقَلٍ وَفِي كُلِّ شَعْرَةٍ أَلْفَ أَلْفٍ لِسَانٍ

وَعَلَى كُلِّ لِسَانٍ أَلْفُ أَلْفِ لَفْظٍ وَكُلُّ عَيْنٍ يَبْصُرُ مِثْلَ الْمَدِينَةِ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَكُلُّ لِسَانٍ يَسْتَنْفِرُ اللَّهَ كَمَا لِي وَفَقَطْرَةٍ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ

سَبْعُونَ أَلْفَ قَطْرَةٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مِنْ كُلِّ قَطْرَةٍ مِثْلَ مِثْقَلِ حَبِّ خَمْسَةٍ

مِثْقَالِ يَسْمُوكُونَ اللَّهَ تَعَالَى إِنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دَأْمًا وَهُمْ رُوحَانِيُونَ

وَأَلْفَا صُورَةً مِثْلَ الْمَوْتِ فَمِنْ صُورَتِهِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْوَجْهِ

وَالْأَلْفُ صُورَةٌ مِثْلَ الْمَوْتِ فِي تَخْلِيقِ الْمَوْتِ وَدَجَاءِ فِي الْمَغْبَرِ

عَنِ الْمَكِّيِّ قِيلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهَ وَتَسْلَمُ كَمَا خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى

أَمْوَاتٌ حَبَّةُ لَبَنٍ مِنَ الْخَلَاءِ بِأَلْفِ أَلْفِ حَبَابٍ وَعَظْمَةٌ أَكْبَرُ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَالْأَنْبِيَاءُ وَكُلُّ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ

وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ

وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ

سُورَةُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكَانَ كَرِهُنَّ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَسَخَّلَ اللَّهُ

آدم کو اور ہر طرف سے اور زمین کا تختہ بن کر دیا اور آدم سے کہہ کر اس کے لیے اس کے لیے ہر چیز کو ہلکا کر دیا

تَعَالَى اَذْمَقَ سُلْطَانًا عَلَى الْمَوْتِ عَلَيْهِ فَقَالَ مَلَكَ الْمَوْتِ يَا رَبِّ مَا

آدم کو اور ہر طرف سے اور زمین کا تختہ بن کر دیا اور آدم سے کہہ کر اس کے لیے اس کے لیے ہر چیز کو ہلکا کر دیا

الْمَوْتِ قَامَرُ اللَّهِ تَعَالَى الْحَبِيبُ اِنْ تَشَاءُ تَنْفُثُ حَتَّى رَأَى مَلَكَ

موت کو ہلکا کر دیا اور ہر طرف سے اور زمین کا تختہ بن کر دیا اور آدم سے کہہ کر اس کے لیے اس کے لیے ہر چیز کو ہلکا کر دیا

الْمَوْتِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِلْمَلَائِكَةِ قِفُوا وَاَنْظُرُوا اِلَى هَذِهِ الْمَوْتِ فَوَقَفَتْ

مَلَكَ الْمَوْتِ عَلَیْهِمْ لَمْ يَكُنْ اِلَّا فَرَسًا لَمْ يَكُنْ كَوْنُهُ كَوْنُ الْبَشَرِ اِسْمُ الْمَوْتِ هُوَ سَبَّ

لِلْمَلَائِكَةِ كُلِّهِمْ اَحْبَبُ نَزَلَ الْمَوْتُ طَرَفًا عَلَيْهِمْ بِالْاُخْبَةِ كُلِّهَا وَاقْبُو

اَعْيُنَكُمْ كُلَّهَا مَا قَامَرُ الْمَوْتِ وَنَظَرَتْ الْمَلَائِكَةُ اِلَيْهِ تَحَرَّتْ لَهَا

تَفَشُّشًا عَلَيْهِ اَنْتَ عَامِرٌ قَلَمًا قَافٍ اَقَالُ اَرْتَنَّا اَخْلَقْتَ اَعْظَمَ مِنْ هَذَا

خَلْقًا فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى اَتَاَخْلَقُكُمْ وَآتَا اَعْظَمُ مِنْهُ وَقَدْ بَلَغْتُ مِنْهُ كُلَّ

حَالٍ وَقَالَ مَسْحَاةً وَتَعَالَى تَاْعَزُ بِاَيْمَانٍ قُلْ سَلْطَنُكَ عَلَيْكَ وَقَالَ

يَا اِلَهِي يَا قُوَّةَ اَحَدٍ نَكَاةً عَظِيمًا عَطَاكَ اللَّهُ تَعَالَى تَوْفِيقًا ثُمَّ اَخْبَرَا

مَلَكَ الْمَوْتِ اَنْسَانَ الْمَوْتِ فَقَالَ الْمَوْتِ تَارِبُ اَنْدَانٍ لَوْ مَسَحْتَنِي اَنْدَانٍ

اَلنَّاسُ وَالْاَرْضُ خَلْقٌ اَوْ لَوْ اَنْدَانٍ لَوْ مَسَحْتَنِي اَنْدَانٍ لَوْ مَسَحْتَنِي اَنْدَانٍ

اَقْرَبِي بَيْنَ كَاثِبٍ اَنَا الْمَوْتِ اَلَّذِي اَقْرَبُ بَيْنَ اَمْسٍ وَشَرِّهِ

اَنَا الْمَوْتِ اَلَّذِي اَقْرَبُ بَيْنَ النَّبَاتِ وَالْاَمْهَاتِ اَنَا الْمَوْتِ اَلَّذِي اَقْرَبُ

بَيْنَ الْاَنْسَاءِ وَالْاَنْسَاءِ اَنَا الْمَوْتِ اَلَّذِي اَقْرَبُ بَيْنَ اَيْمُوِي وَالْصَّغْبِيْنَ

مِنْ اَنْسَاءٍ جِيءَ اَرْبَابُ كَسَمِ مَوْتِ هُوَ كَبِيرُ اَلْاَنْسَاءِ

مِنْ اَنْسَاءٍ جِيءَ اَرْبَابُ كَسَمِ مَوْتِ هُوَ كَبِيرُ اَلْاَنْسَاءِ

مِنْ اَنْسَاءٍ جِيءَ اَرْبَابُ كَسَمِ مَوْتِ هُوَ كَبِيرُ اَلْاَنْسَاءِ

مِنْ اَنْسَاءٍ جِيءَ اَرْبَابُ كَسَمِ مَوْتِ هُوَ كَبِيرُ اَلْاَنْسَاءِ

مِنْ اَنْسَاءٍ جِيءَ اَرْبَابُ كَسَمِ مَوْتِ هُوَ كَبِيرُ اَلْاَنْسَاءِ

مِنْ اَنْسَاءٍ جِيءَ اَرْبَابُ كَسَمِ مَوْتِ هُوَ كَبِيرُ اَلْاَنْسَاءِ

مِنْ اَنْسَاءٍ جِيءَ اَرْبَابُ كَسَمِ مَوْتِ هُوَ كَبِيرُ اَلْاَنْسَاءِ

يَقِي اَوْ مَرَاتَا الْمَوْتِ الَّذِي اَنْزَلَ بَابَ الْاُخْرَىٰ وَالْاُخْرَىٰ اَنَا الْمَوْتُ

اولاد آدم سے ہیں جو مومن کہہ اے اگر وہی درمیان ہمالی اور ہیں کے

الَّذِي اَنْزَلَ الدُّرَّةَ وَالْقُصُورَ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِي اَهْلِكُكُمْ وَلَوْ كُنْتُمْ

کہ وہ ان کو دیکھ کر اور مملکتوں میں موت ہو جائے

فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ وَكَمْ يَكُنْ مِنْ مَّخْلُوقٍ اِلَّا يَكُنْ فِي سَبِيلِ مَا اَنْزَلَ الْمَوْتُ عَلَىٰ

کچھ مملکتوں میں اور مبین ہوگا کہ ان مخلوق کو کچھ کا کچھ پس جبکہ آتی ہو موت

اَحَدِكُمْ فَامْرَاَتُكَ تَكُنْ عَلٰی صُورَتِكَ تَقُولُ اَنْفُسُ مِنْ اَنْتَ وَمَا اَنْزَلَ

کسی کو دیکھ کر وہی ہو جائے اس کے لئے صورت پر اس کے ساتھ نفس کہ وہی ہو اور کسا جائے اور

قَالَ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِي اُخْرِجُكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاجْعَلْ اَوْ لَا ذَكَ يَتَّبِعُكَ

تو کہی ہو کہ میں موت ہوں کہ تم کو نکالوں دنیا سے اور کہو کہ تم کو نکالوں اور

وَوَجَّهْتُكَ اَرْسَلَةً وَمَا لَكَ مَوْرُؤًا بَيْنَ وَرَثَتِكَ اَلَيْسَ لَكُمْ عِيَالٌ وَلَا

نیز ہی بی کو بوجہ اور میرے ال کہ میرا درمیان دہشت سے کہ نہ تو انکو دوست تھا اور

يَحْيُوْكَ فِيْ حَالِ حَيٰوَتِكَ اِنْ تَقَدَّ مِتَّ لِيَنْفَسِكَ خَيْرًا اَلَيْسَ كَرِهًا لِّلَّذِي

دوست رکھتے ہیں حالت زندگانی میں پس اگر پہلے نہ لے جائے اور اپنے نفس کو اسطرح علی تک تو آج آج تک میرے پس

وَكَمْ يَنْفَعُكَ الْخَيْرُ بَعْدَكَ اِذَا اسْمَعْتَ النَّفْسَ مِنَ الْمَوْتِ حَوْلَ وَجْهِهِ

اور نفی نہیں دیکھ کر علی تک میرے عجب پس جبکہ سنیکا نفس موت سے یہ کلام تو میرا ہی رہا

اِلَى السَّائِطِ فَذَرَى الْمَوْتَ قَائِمًا بَيْنَ يَدَيْهَا فَتَحُولُ وَجْهَهَا اِلَى السَّائِطِ

دو اور ایک طرف پس دیکھ کر موت کو اپنے سامنے کھڑی ہو جائے اور

فَقَالَتْ اَلَمْ يَكُنْ لِّيْ بَيْنَ يَدَيْهَا فَقَالَ الْمَوْتُ اَلَمْ تَكُنْ لِّيْ اَنَا الْمَوْتُ الَّذِي

پس دیکھ کر موت کہ اپنے سامنے کھڑی پس کیسی موت کیا تو نے نہیں پہچانا مجھ میں موت ہوں

فَقَبِيْثٌ رُّسُوْمًا وَالدَّلِيْلُ اَنْتَ تَنْظُرُ اِلَيْهَا وَهِيَ تَنْفَعُهَا اَلَيْسَ

کہ میں نے بغیر کی بری زبان اب کی روح اور دیکھتا تھا انکو اور یہی شیخ نہ پہچانے تو نے اٹھیں

اِنْ كُنْ رُبَّ حَلَكٍ حَتّٰى يَنْظُرَ اَوْ لَا ذَكَ اِلَيْكَ وَكَمْ يَنْفَعُهَا اَلَيْسَ اَنَا الْمَوْتُ

آج میں کر رہی ہوں کہ اولاد میری کچھ دیکھتا اور مجھ کو کچھ نفی نہیں پہچانے اور میں موت ہوں

[illegible]

وَالظُّمُورَ وَالشَّعَامَ وَلَيْسَ أَهْلًا مِنْ هَذِهِ الْأَمْثَلِ مَا يَفْتَدِيهِ إِلَّا دَرِي

وَالظُّمُورَ وَالْأَوْحُوتَ وَكُلِّ ذِي رُوحٍ إِلَّا وَكَلَهُ فِي جَسَدِهِ وَحَدُّهُ

تَمِينَ وَيَدُ يَمِينِهِمْ فَأَخَذَ رُوحَهُ بِذَلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ لَهُ سِتْرَةٌ أَوْجُو وَجْهَ بَيْنَ

يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَرَأْسُهُ ظُهُرُهُ وَوَجْهَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَوَجْهَهُ عَنْ يَسَارِهِ

وَوَجْهَهُ عَنْ رَأْسِهِ وَوَجْهَهُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ

هَؤُلَاءِ الْأَوْجُو فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي رُبِّعَ عَنْ

يَمِينِهِ فَيَقْبِضُ بِهِ أَزْوَاجَ أَهْلِ الْمَشْرِقِ وَأَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي رُبِّعَ عَنْ

يَسَارِهِ فَيَقْبِضُ بِهِ أَزْوَاجَ أَهْلِ الْمَغْرِبِ وَأَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي رُبِّعَ عَنْ ظُهُرِهِ فَيَقْبِضُ بِهِ

أَزْوَاجَ أَهْلِ الْكِبَايَرِ وَأَهْلِ النَّسَاءِ وَأَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي رُبِّعَ عَنْ قَدَمَيْهِ فَيَقْبِضُ بِهِ

أَزْوَاجَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنْ أُمَّتِي وَأَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي رُبِّعَ عَنْ رَأْسِهِ

فَيَقْبِضُ بِهِ أَزْوَاجَ أَهْلِ السَّمَاءِ وَأَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي رُبِّعَ عَنْ قَدَمَيْهِ فَيَقْبِضُ بِهِ

أَزْوَاجَ الْإِنْسِ وَقَالَ فَأَخَذَ بِذَلِكَ لَيْسَ رُوحَهُ وَيَبْطُرُ الْوَجْهُ الَّذِي رُبِّعَ عَنْ

قَدَمَيْهِ فَقَالَ إِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ لَهُ سِتْرَةٌ أَوْجُو وَجْهَ بَيْنَ

يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَرَأْسُهُ ظُهُرُهُ وَوَجْهَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَوَجْهَهُ عَنْ يَسَارِهِ

وَوَجْهَهُ عَنْ رَأْسِهِ وَوَجْهَهُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ

هَؤُلَاءِ الْأَوْجُو فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي رُبِّعَ عَنْ

يَمِينِهِ فَيَقْبِضُ بِهِ أَزْوَاجَ أَهْلِ الْمَشْرِقِ وَأَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي رُبِّعَ عَنْ

يَسَارِهِ فَيَقْبِضُ بِهِ أَزْوَاجَ أَهْلِ الْمَغْرِبِ وَأَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي رُبِّعَ عَنْ

فَلَنَاسٍ وَاللّٰثِقَ عَلَيْهِ قَوْلُهَا لَئِنْ لَّمْ يَرْجِعِ الْكَافِرِينَ لَنُؤَذِّقَنَّهُمْ عَذَابَ الْجَهَنَّمَ ذَٰلِكَ أَمْرُهُ

اے اللہ اپنے اور لوگوں کے سر پہ جو لعنہ ہے اے جنت کی اور جہنم کے لوگوں میں سے جو

فَيَا خَلْدُ اَوْ اَوْ اَمَّا اَلَا كَيْفَ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ اَلَوْحِهِ الدِّينِ عَلٰى رُءُوسِهِ وَ

سوچیں کہ تا کہ یہ ہیں اور اس جہنم کے لوگوں میں سے جو اور

اَوْ اَمَّا اَلَوْحِهِ الدِّينِ وَرَءَ ظَهْرِهَا اَوْ اَمَّا الشَّاطِلِينَ وَالْجَنِّ مِنَ الْوُحُوشِ

اس جہنم کے لوگوں میں سے جو اور شیطانی اور جہنم کے لوگوں میں سے جو اور

اَلَّذِي نَحْنُ عَلَيْهِ قَدْ مَكِّي وَاجْلِي رَحْمَتِهِ عَلٰى كَيْفٍ جَهَنَّمَ وَالْجَنِّ مِنَ الْوُحُوشِ

جو وہ ہیں جو میں نے اس کے لئے رحمت کی اور جہنم کے لوگوں میں سے جو اور

سَيَكُونُ الْحَبَشَةُ وَقِيَالٌ مِنْ عَنَظْمَتِهِ اَوْ كَصَبَتْ مَنَاجِدُ الْجَوَارِ اَلَا نَهَارُ

جنت کے سخت ہو گا اور کھانا ہو گا جہنم کے آتش ہو گا اور احوال سے تمام دنیا کی اور

عَلٰى نَاسٍ مَّلَآئِكُ الْمَوْتِ مَا وَقَعَتْ قَطْرَةٌ خَلَّ اَلْاَرْضُ بِرَدِّ اِلَآءِ اَنَّ الدُّنْيَا

اے اللہ اس کے لئے موت کے لوگوں میں سے جو اور دنیا کی اور

يَا مُعْرِضًا نَحْنُ مَلَكُ الْمَوْتِ كَمَا اَنْ قَدْ وَصَّيْتُمْ عَلَيْهِ كُلَّ شَيْءٍ وَ

اے اللہ موت کے لوگوں میں سے جو اور جہنم کے لوگوں میں سے جو اور

وَصَّيْتُمْ بَيْنَ يَدَيَّ رَجُلٍ لِّمَا كَلَّمَ مَا شَاءَ فَلَكَ مَلَكُ الْمَوْتِ

اور میں نے اس کے لئے ایک شخص کے لئے اور جہنم کے لوگوں میں سے جو اور

فِي الْمَلَايِكِ وَقِيَالٌ مَّلَكُ الْمَوْتِ اَلَا نَهَارُ اَحْبَبَهُ لِمَا يَكْلَبُ الرَّحْلُ

اور جہنم کے لوگوں میں سے جو اور جہنم کے لوگوں میں سے جو اور

وَرَجُلٌ قَامَ مَلَكُ الْمَوْتِ اَلَا نَهَارُ اَحْبَبَهُ لِمَا يَكْلَبُ الرَّحْلُ

عَنْ أَيْمُنٍ قَبْلَ يَمِينِكَ فَأَمَرَ بَعْضُ رُوحِهِ صَاحِبَهُمَا وَبَعْدُ ذَٰلِكَ

كَيْفَ مَوْنَهُ مَيِّتًا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ حَيٌّ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَرْتَبِعُونَ

يَوْمًا وَيُقَالُ إِنَّ مَيِّكَ أَيْمُنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَأْتِي كُلَّ مَلَائِكَةِ الْمَوْتِ

بِصَلَاةٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فِيهَا اسْمُ مَنْ أَمَرَ بَعْضُ رُوحِهِ وَالْمَوْضِعُ الَّذِي

يَقْبُضُ فِيهِهِ وَالسَّبَبُ الَّذِي يَقْبُضُ رُوحَهُ عَلَيْهِ وَذَكَرَ أَبُو الْوَلِيدِ

السَّمَرَقَنْدِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَبَيَّنَ قَطْرَتَانِ تَحْتَ الْأَمْرِ

عَلَى اسْمِهِ صَاحِبِهِ إِحْدَاهُمَا تَحْتَ الْأُخْرَى بِبَصَاءٍ فَإِذَا ذُكِرَتْ

الْحَضَرَةُ عَلَى أَيْ اسْمِهِ كَانَ عَرِفَ أَنَّهُ ذُنُوبِي وَإِذَا ذُكِرَتْ لِبَيْضَاءٍ عَلَى

أَيْ اسْمِهِ كَانَ عَرِفَ أَنَّهُ سَعِيدٌ وَأَمَّا مَعْرِفَةُ الْمَوْضِعِ الَّذِي يَمُوتُ

فِيهِ فَيُقَالُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ مَلَكَ مُوَكَّلًا يَكُنْ مَوْلُوهُ يَهْدِيهِ

لَهُ مَلَائِكَةُ الْأَرْحَامِ فَإِذَا زُلْزِلَ مَوْلُوهُ أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يَدْرَجَ فِي النُّظْفَةِ الَّتِي

فِي رَحْمِ أُمِّهِ مِنْ تَرَابِ الْأَرْضِ الَّتِي يَمُوتُ عَلَيْهَا فَيُدْرَجُ فِي الْقَبْرِ

حَيْثُ مَا يَدْرَجُ وَرَحَى يَعُودُ إِلَى مَوْضِعِ رُفْعِ تَرْتِيبِهِ تِلْكَ النُّظْفَةُ

فِي مَيِّتٍ فَيَعْبُدُ عَلَى هَذَا تَدْلُ قَوْلُهُ تَعَالَى قُلْ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ

فِي مَيِّتٍ كَذَلِكَ الَّذِينَ كُنْتُمْ عَلَيْهِمُ الْقَاتِلِينَ إِلَى مَصَاحِبِهِمْ

وَمَلَىٰ هَذَا حَلَّ أَنْ مَلَكَ الْمَوْتُ كَانَ يُظَهِّرُنِي الرَّحْمَنُ الْأَوَّلُ

اور اس بنا پر حلال کیا کہ ملک الموت چاہے تو تمام دنیا میں

فَلَمْ يَلْزَمْهُ مَا عَلَىٰ سَائِلَاتٍ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَفَاحَدًا النَّظَرُ

پس اگر آپ کی نظر نہ لگے تو ایک سالانہ میں وہ علیہما السلام کے پس نیز نظر سے دیکھا

فِي سَائِلَاتٍ عَمَلٍ لَا فَارَ لِعَمَلٍ الشَّاتِ مِنْهُ فَلَمَّا غَابَ مَلَكَ الْمَوْتُ قَالَ

آج جو دن کو نہ دیکھا میں ان کے غائب ہونے کا دن کہتا ہوں کہ وہ ہے جس میں ہر ایک ملک الموت

الشَّاتِ بِأَيُّونَ اللَّهِ أَرِيدُ أَنْ تَأْمُرَ الرَّسْمَ لِقِصَّتِي إِلَى الصَّيْنِ فَأَمَرَ

۵ اس سے کہ آج میری زندگی میں چاہتا ہوں کہ آپ حکم کریں جو کہ ہر عباد سے حکم چاہتا ہوں میں حکم کیا

سُلَيْمَانَ الرَّسْمَ فَصَلَّتْ إِلَى الصَّيْنِ تَجَاءَ مَلَكَ الْمَوْتُ إِلَى السُّلَيْمَانَ

سلمان نے ہر ایک میں جو چاہا اس سے ۱۰۰ سالے زمین میں پھر اس ملک الموت نزدیک سلمان کے

فَسَأَلَهُ عَنْ سَبَبِ نَظَرِهِ إِلَى الشَّاتِ فَقَالَ إِنِّي أَمَرْتُ أَنْ أَقْبِضَ

پس اس نے اس سے کہا کہ میں نے جو ملک الموت سے دیکھا کہ اس سبب سے کہ میں نے حکم کیا کہ

رُوحَهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ بِالصَّيْنِ فَرَأَيْتُهُ عِيَاكَ فَجَعَلْتُ مِنْ ذَلِكَ

۸ اس کی روح اس دن میں دین میں دیکھ کر میں نے اس کو دیکھا کہ وہ مجھ سے ملے گا

فَأَخْبَرَكَ سُلَيْمَانَ بِقِصَّتِهِ كَمَا كُنْتُ سَائِلُكَ أَنْ تَأْمُرَ الرَّسْمَ لِقِصَّتِي إِلَى

پس صبر دی اس کو سلمان نے اس کے حال سے کہ اس طرح اسے مجھ سے ملے گا کہ میں نے حکم کیا کہ

الصَّيْنِ فَقَالَ مَلَكَ الْمَوْتُ أَتَاكَ قَدْ قُبِضَتْ رُوحُهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ

۹ چہین میں میں ملک الموت نے کہ میں نے قبض کی اس کو روح اس کے دن

بِالصَّيْنِ وَفِي خَيْرٍ آخَرَ يُقَالُ إِنَّ مَلَكَ الْمَوْتُ أَعْوَانًا يَقُومُونَ

۱۰ چہین میں اور وہ سب سے بہتر میں ہے کہ ملک الموت کے مددگار قائم ہیں

يَقْبِضُ الْأَرْوَاحَ الْأَتْرَى أَنَّهُ رُويَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عَلَى لِسَانِهِ

وہ اپنے قبض کرنے روح کے کیا حکم پر دعوت نہیں معلوم ہے کہ ایک شخص کے زبان پر جاری تھا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الشَّمْسَ قَامَتْ هَذِهِ الْمَلَائِكَةُ فِي

اسے خدا میری طرف میں نے دیکھا کہ اس فرشتہ نے اپنے رب سے

لَمْ يَأْتِهِ فَلَمَّا نَزَلَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ إِنَّكَ تَكْذِبُ الدُّعَاءُ لِي فَمَا

اس کی ملاقات میں میں جبکہ فرشتہ آیا اس کے نزدیک لڑکھا اس کو کہ تو زور دے رہا کہ میں نے سچے سچے دعا کی

حَاجَتُكَ قَالَ حَاجَتِي إِلَيْكَ أَنْ تَحْكُمَ بِي إِلَى مَكَانِكَ وَلَسَّكَ عَنْ

۱۱ میری کیا حاجت ہو کہ میری حاجت مجھ سے ہے کہ سچے سچے دعا کی اور میری حاجت تو

مَلَكَ الْمَوْتُ أَنْ يَحْكُمَ بِي إِلَى مَكَانِكَ وَأَقْبَضَ رُوحَهُ فِي مَقْعَدِهِ

۱۲ ملک الموت سے کہ میری حاجت تو میری حاجت ہے کہ میں نے دعا کی اور میری حاجت تو

مِنَ الشَّمْسِ شَرُوعًا إِلَى مَلَائِكَةِ الْمَوْتِ وَتُذَكَّرُ لَهُ أَنَّ رَحْلًا مِنْ بَقِي

آفتاب سے بھر اچھڑ گیا نزدیک ملک الموت کے اور بیان کیا اس سے کہ ایک شخص جی

أَدْرَأَيْقِي حَلَّ لِسَانِهِ أَنْ يَقُولَ كَلِمَاتٍ صَلَّى اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ

آدم سے اس کی زبان پر جاری تھا یہ کلام جب نماز پڑھا جو اسے خدا بخش کر میری اور

مَلَائِكَةِ الشَّمْسِ وَفَكَرَّ طَلَبَ مِنِّي أَنْ أَطْلُبَ مِنَّا أَنْ تُعَلِّمَهُ أَجَلَهُ

دو شہ آفتاب کی اور کہنے لگو سے سال کیا کہ میں کہوں دریافت کروں خبر اس کی موت کی

مَنِّي قَرِيبَ لَيْسَ قَدَّ لَهُ فَنَظَرَ مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ فِي كِتَابِهِ فَقَالَ هِيَ تَأْتِي

کہ کب قریب ہوئی تاکہ ظاہر ہو سکے لیے پس نظر کی ملک الموت نے اپنی کتاب میں ہیں کہا اس سے

إِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ أَعْظَمًا وَهُوَ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ حَتَّى يَجْلِسَ عَجَلًا

بھینچ کر تیرے صاحب کا ایک قدم چھب چکا وہ یہ کہ نہیں مرجے بلا تک کہ بیٹھے گا تیرے مقام میں

مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ قَدْ جَلَسَ عَجَلًا مِّنْهَا فَقَالَ مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ لَوْ كُنَّا

آفتاب سے ہیں کہ وہ بچھا جو میرے مقام میں آفتاب سے ہیں کہا ملک الموت نے کہ وفات دے گئے

رُسُلَنَا عَلَى ذَلِكَ وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ وَأَمَّا أَتِيَاءُ أَجَالِ الْبَهَائِمِ

ہمارے دو گاروں نے اس مقام پر اردہ کو تا بھی نہیں کر سکتے ہیں اور لیکن جو لمبی اور پھر دونوں کی

وَالطُّيُورُ فَقِي الْخَبِيرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

عمر کا نام جو تا ہیں حدیث شریف میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہو کہ آجے قرآن

أَجَالِ الْبَهَائِمِ كُلِّهَا ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى فَإِذَا تَرَكُوا ذِكْرَ اللَّهِ تَعَالَى

کہ عمر تمام جو تا ہیں کی خدا کی یاد میں ہر جہت وہ بھروسہ خدا سے خالی کے تو کر کہ

فَقَبَضَ اللَّهُ أَرْوَاحَهُمْ وَلَيْسَ لِمَلَائِكَةِ الْمَوْتِ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ وَقَدْ قِيلَ

فمن کر کہ خدا اٹھ لی روح اور ملک الموت کو اس سے کچھ علامت نہیں اور کہا گیا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى هُوَ قَابِضُ الْأَرْوَاحِ قَبْضًا ضَعِيفًا إِلَى مَلَائِكَةِ الْمَوْتِ

کہ خدا ہی سبلی روح کو قبض کرتا ہے اور قبض روح کا ملک الموت کی طرف نسبت کرنا

كَمَا أَضَيَعَتِ الْفَتْلُ إِلَى الْقَائِلِ وَالْمَوْتُ إِلَى الْأَمْرِ صَاحِبِ وَعَلَى هَذِهِ آيَاتُ

ایا جو جیسے نسبت کرنا قائل کی طرف اور موت کا مرض کی طرف دہائی پر دلالت کر رہی

أَقُولُ تَعَالَى اللَّهُ يَتَوَقَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَاللَّهُ لَكُمُ مَتَى فِي مَنَازِلِهَا

خدا کا کلام خدا قبض کرنا ہی جائز وقت کہنے موت کے اور جو نہیں مرے ان کے خواب میں

فَيُصَيِّبُكَ الْبَقِيَّةُ عَلَى الْمَوْتِ وَيُرْسِلُ الْأَحْزَرَ إِلَى

پھر روک دیتا ہے بقیہ مگر کیا موت کا رد بھروسہ تا ہی دوسروں کو

أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ بَاب ٦

ایک وقت معین تک مبتدا میں نشانہ میں ان لوگوں کو جو فکر سے ہیں باب

<p>فی ذکر جواب الروح وفي الخبر ان ملك الموت اذا استراحت فيقول الروح</p>	<p>یہاں میں جواب روح کے اور مدحیہ میں ہو کہ ملک الموت جب غصہ کرتا تو نہیں کرتے</p>
<p>الروح فيقول الروح لا اظلمت ما لم يامر الله تعالى بذلك فيقول الروح</p>	<p>روح کا کہتی ہو روح کہ میں میری فراخ برداری میں نہ کر دلی جب تک کہ خدا اس کا حکم نہ کرے پس کہتا ہو</p>
<p>ملك الموت امرني الله تعالى بذلك فيطلب الروح منه العلامة</p>	<p>ملک الموت کہ مجھ کو خدا نے اس کا حکم کیا ہو پس طلب کرتا ہو روح ملک الموت سے اس پر نشان</p>
<p>والبرهان فيقول الروح ان ربي خلقني وادخلني في جسد</p>	<p>اور دلیل ہیں کہتی ہو میرے پروردگار نے مجھ کو پیدا کیا اور داخل کیا مجھ کو ان میں</p>
<p>ولم تكن عند ذلك قال ان تأخذني قبري فارجع ملك</p>	<p>اور نہ تھا تو اس وقت میں اب تو چاہتا ہو کہ مجھ کو دفن کرے پس لوٹتا ہو ملک الموت</p>
<p>الموت الى الله تعالى ويقول ان عبدك يقول كذا وكذا او كذا</p>	<p>خدا کے نزدیک اور کہتا ہو کہ قرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہو اور طلب کرتا ہو</p>
<p>البرهان فيقول الله تعالى صدق روح عبدي يا ملك الموت</p>	<p>دلیل ہیں کہتا ہو خدا کہ سچ ہی ہو میرے بندے کی روح اے ملک الموت</p>
<p>اذهب الى الجنة وخذ ثقلها وعليها اسمي مكتوب واسمها</p>	<p>جاؤ جنت میں اور لے ایک سیب اور اس پر میرا نام لکھا ہوا ہے اور لکھا ہو اس پر</p>
<p>روح عبدي فيذهب ملك الموت فيأخذها وعليها مكتوب</p>	<p>میرے بندے کی روح کو جس پر لکھا ہو ملک الموت پس لیتا ہو اور اس پر لکھا ہوا ہے</p>
<p>بسم الله الرحمن الرحيم ويرى قوادا اراه روح العبد يخرج مع</p>	<p>بسم اللہ الرحمن الرحیم اور دیکھتا ہو وہ سیب روح کو جس پر لکھا ہو روح نکلتی ہو</p>
<p>اليساطا باب في ذكر جواب الاعضاء وفي الخبر اذا استراحت</p>	<p>روح سے اس باب بیان میں جواب اعضا کے حدیث میں ہے جب غصہ کرتا ہو</p>
<p>الله تعالى فيقول الروح عبدك فيقول ملك الموت من القبر</p>	<p>خدا سے تعالیٰ کہتا ہو روح کہ عبدک کہتا ہو ملک الموت من قبر سے</p>
<p>ليقبض روحه منه فيخرج الذين كرم من فيه ويقول لا يستل لك في هذه</p>	<p>تو روح قبض کرے تو کی روح اس طرف سے پس نکلتا ہو لہذا کے ساتھ اور کہتا ہو کہ میں راستہ چلو</p>
<p>الجنة وانما تجرى فيه وذكروا في قبري فارجع ملك الموت الى الله تعالى</p>	<p>اس طرف سے انما اس شخص میں ذکر خدا جاری ہو اور پس لوٹتا ہو ملک الموت نزدیک خدا کے</p>
<p>وكيف قال يا رب ان عبدك يقول كذا وكذا فيقول الله تعالى</p>	<p>اور کہتا ہو اے خدا تحقیق قرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہو پس کہتا ہو خدا سے تعالیٰ</p>

اَنْفِصْ رُوْحَهُ مِنْ جِهَةٍ اُخْرٰی یَقُوْلُ مَلٰٓئِكَةُ الْمَوْتِ مِنْ قِبَلِ السَّيِّدِ

یعنی اگر اسکی روح دوسری طرف سے اس آقا کی ملک الموت کی طرف سے

یَخْرُجُ مِنْهُ فَيَقُوْلُ اَلْبَدِیْکَ الْمَوْتِ لَا سَبِيْلَ لَكَ اِلَّا مَرَاتِلٌ

تا کہ اسے روح اس طرف سے پس کہتا ہو کہ اے موت کو نہیں چھوڑے اسے میری طرف سے اس واسطے

مَقْدَرٌ قَدْ كُنْتَ اَوْ مَمْلُوءٌ رَاسُ الْیَتِیْمِ وَكُنْتُ الْیَاسِیَّةَ وَخَصْرٌ نَبِیِّ

کو میں۔ بلا حد کہ کیا اور سب کو میں سے۔ یوں کہ اور لکھتا ہے۔ اے یتیم کے سر اور یاسیہ کے

السَّیِّئِ عَلٰی عُنُقِ الْكُفَّارِ ثُمَّ یَقُوْلُ اِلٰی الرِّجْلِ فَيَقُوْلُ لَا سَبِيْلَ

تلوار کا فرد کی گردن پر پھر آتا جو ہر کی طرف سے اس آقا کی طرف سے اس آقا کی طرف سے

لَكَ مِنْ قَبْلِیْ فَاِنَّهُ مُشْرِیْ اِلٰی الْجَمْعَةِ وَالْجَمَاعَةِ وَغِبَادَةِ الْمَرْحَلِ

میری طرف سے اس واسطے کہ وہ گمراہی کے سب سے نکلے اور نادانانہت میں اور جاہل پرستی کو ترک کرے

وَمَجْلِسِ الْعِلْمِ وَالْعِلْمَاءِ ثُمَّ یَقُوْلُ اِلٰی الْاُذُنِ فَيَقُوْلُ لَا سَبِيْلَ لَكَ

اور مجلس علم میں اور از دیکھ عالم کے پھر آتا جو دو زبان کاں کی طرف سے اس آقا کی طرف سے اس آقا کی طرف سے

مِنْ قَبْلِیْ فَاِنَّهُ لَیَسْمَعُ بِمَا الْفَرَّانُ وَالَّذِیْ لَا یُفْهِمُ اِلَّا الْعَبَثِ فَيَقُوْلُ لَا

جاری طرف سے اس واسطے کہ وہ سنا سنا ہے قرآن اور دوسرے چیزوں اور وہ ان کے لیے نہ سمجھتا ہے

اَسَبِيْلَ لَكَ مِنْ قَبْلِیْ فَاِنَّهُ نَظَرٌ بِنَا اِلٰی الْمَصَاحِفِ وَوُجُوْهُ الْعُلَمَاءِ

نہیں جو تجھ پر اسے جاری طرف سے اس واسطے کہ اسے دیکھا ہے قرآن اور چہرہ عالم کے

ثُمَّ یَنْصَرِفُ مَلٰٓئِكَةُ الْمَوْتِ اِلٰی اللّٰهِ لَعَالٰی وَیَقُوْلُ تَارِبٌ عَلَیْكَ اَعْضَاؤُ

پھر واپس آتا تاکہ ملک الموت نزدیک خدا کے اور کہتا جو اعراب غالب ہوئے پھر غفلت

الْعَبْدِ بِالْخَلْقِ وَیَقُوْلُ كَذٰٓ اَوْ كَذٰ اَنْكَبْتَ اَنْفِصْ رُوْحَهُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی

بندہ کے دلیل سے اور کہتا جو بندہ ایسا ایسا پس کہ طرح اسکی روح بھجی کر دے پس فرماتا ہے خدا تعالیٰ

اَكْتُبْ لِامْرِئٍ عَلٰی كِفَاۤیَةِ ذٰرٍ اَعْبَدِیْ الْمُؤْمِنِ حَتّٰی یَرٰهُ فَبِكَلْبٍ مَلٰٓئِكَةُ

کہ میرا نام اپنی بہتیلی پر اور دکھا وہ نام میرے بندہ کو کہ یہاں تک کہ دیکھے اسکو پس ملک الموت

الْمَوْتِ اِسْمُ اللّٰهِ لَعَالٰی عَلٰی تَعْنِیْهِ وَیُرِیْ فَرَسًا وَحَرَّ الْعَبْدِ فَبِكَلْبٍ مَلٰٓئِكَةُ

ملک الموت خدا کا نام ایسی بہتیلی پر اور دکھا تا جو وہ نام خدا کی طرف سے اس آقا کی طرف سے اس آقا کی طرف سے

اَوْ حَرَّ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ فَعِنُّ اَنْسَ اَسْمَیْ یُخَصِّرُ عَمَلَهُ وَیَسْرَتُهُ

یا علی و بندہ کو سزا دے اور اس کے نام کی محبت سے دور کرے اس آقا کی طرف سے اس آقا کی طرف سے

الزَّیْجُ فَبِعَمَلِهِ مَعَ اَلْیَسَاطِیْرِ فَكَيْفَ لَا یُخَصِّرُ عَنْهُ الْعَذَابُ وَا

جان کندہ کی میں حقیقی جو غرضی سے پس کیونکہ نہ دوسرے اس آقا کی طرف سے اس آقا کی طرف سے

الطَّیْفَةُ وَالْقَضِیَّةُ وَاِلٰی لَكَ كُنْتُ اللّٰهُ عَلٰی صَدْرٍ كُنْتُ

جہیز کی اور رسول اس واسطے کہ خدا کے حکم سے اس آقا کی طرف سے اس آقا کی طرف سے

فَقَدْ حَسِبْتُمْ لَنَا عِظَمًا قَالَ لَا تَحِيفُوا رَحِمَهُ اللَّهُ الَّذِي مَا يَكُفُّ

لا اله الا الله رب العالمين رب الارباب عنده رخصه العلم عليه السلام دور ہوتا

الْإِيمَانِ مِنَ الْعَمَلِ فِي وَقْتِ الزَّمْعِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَلَا نَأْكُرُ مَنِّ

ایمان کا بدلہ سے وقت زرع کے ہر

سَلْبِ الْإِيمَانِ بَابٌ فِي ذِكْرِ الشَّيْطَانِ كَيْفَ لَيْسَ الْإِيمَانِ

ایمان کے لئے سرب سے باب بیان میں شیطان کے کہ کس طرح ایمان کو کھینچتا ہے

فِي الْخَبَرِ يَجْعَلُ الشَّيْطَانُ إِلَهُ يَجْلِسُ عِنْدَ تِسَارِهِ وَهُوَ فِي الزَّمْعِ

مَدِينَةٍ بَيْنَ جَمْعٍ كَرَامَةٍ نَزْدِكِي بِنْدَةِ شَيْطَانٍ يَسْجُدُ لَهَا بَيْنَ عِلْمٍ وَحَالَتِ نَزْعُ بَيْنَ

فَيَقُولُ لَهُ أَتَرَكُ هَذِهِ الدِّينَ وَقُلْ الْهَاتَيْنِ اثْنَيْنِ حَتَّى يَنْجُو

مِنْ هَذِهِ الشَّدَّةِ فَإِذَا كَانَ الْأَمْرُ كَذَا لَكَ فَالْخَطَرُ

عَظِيمٌ فَعَلَيْكَ يَا بَكَّاءُ وَالتَّصَرُّعُ وَإِحْيَاءُ اللَّيْلَةِ وَكَثْرَةُ

الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ حَتَّى تَبْجُو مِنْ عَذَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَسُئِلَ عَنْ

أَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَيْ وَتَبِ آخُوفٌ لَيْسَ الْإِيمَانُ قَالَ

تُرْكُ الشُّكْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَتُرْكُ خَوْفِ الْخَاتِمَةِ وَالظُّلْمَ عَلَى الْإِيمَانِ

وَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنْ كَانَ مِنْ فَبِهِ هَذِهِ الْخِصَالُ

الثَّلَاثُ فَلَا غَلَبَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الدِّينِ كَافِرًا لَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْهُ

الْأَمِنْ أَوْ سَكَنَهُ السَّعَادَةُ إِلَّا تَلِيَّةً وَقَالَ شَدُّ الْحَالِ عَلَى الْمَيْتِ

عِنْدَ الزَّمْعِ الْعَطَشُ وَالْخِلَافُ الْكِبَرُ فِي ذَلِكِ الْوَقْتِ يَجِدُ

الْشَّيْطَانُ عَلَيْهِ فَرَصَةٌ مِمَّنْ لَا يُؤْمِنُ الْإِيمَانِ لَأَنَّ الْمَوْتِ يَجْعَلُ

الْشَّيْطَانُ بِنْدَةً بِرَفِيعَتِهِ

ایمان کے کھینچنے کی اس واسطے کہ مومن - یا مساجد

فَیْ ذَٰلِكَ الْوَقْتُ یَقْبَحُ الشَّیْطَانُ عِنْدَ رَأْسِهِ مَعَ الْقَدَحِ مِنْ مَّاءٍ	اس وقت	پس لانا جو شیطان	۴ کے سر کے نزدیک	ایک پیالہ برتن کے ہاتھ
جَمَادٍ فَيَحْرُكُ الْقَدَحَ لَهُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ اعْطِنِي مِنْ الْمَاءِ وَلَا يَكْرَهُ	بھرا لانا جو	پیالہ اس کی طرف	پس لانا جو دھون دے مجھے	ہاں اور میں جانتا ہوں
أَنَّهُ شَيْطَانٌ فَيَقُولُ لَهُ قُلْ لِمَ تَعْلَمُ الْعَالَمُ حَتَّى أُعْطِيَكَ الْمَاءَ	کہ وہ شیطان جو	پس لانا جو	اس کو بول کر کہو	چرا کہنے والا جان کا نہیں جو تاکہ میں نہ جگہ ہاں دین
قَالَ لَمْ يَجِبْهُ الْمُؤْمِنُ بَرَحَ إِلَى الْمَوْضِعِ قَدْ مَرَّ بِهِ فَيَحْرُكُ الْقَدَحَ	پس اگر اس کو دھون دے	جواب نہیں دے	نہ دے	دو زبان دھون کے نزدیک پس ہاں اسے پیالہ
فَيَقُولُ اعْطِنِي مِنَ الْمَاءِ فَيَقُولُ لَهُ قُلْ كَذَبَ الرَّسُلُ حَتَّى أُعْطِيَكَ	پس لانا جو دھون دے	مجھے	ہاں پس لانا جو اس کو بول کر کہو	تاکہ نہ جگہ دھون
الْمَاءَ تَمَنَّى أَدْرَكَهُ الشَّقَاوَةُ فَيَجِبُ لَهُ لَا يَطْبُقُ عَلَى الْعُطْشِ	ہاں پس جبکہ وہ چاہتا ہے	لہذا وہ شیطان کے	سوا حق جواب دینا جو	اس واسطے کہ وہ ہر دھون دھون نہیں کر سکتا جو پیالہ کی
فَيَحْرُكُ مِنْ الدُّنْيَا كَأَنَّهُ أَوْ مَنَ أَدْرَكَهُ السَّعَادَةُ يَوْمَ الْبَرَاءَةِ	پس جانا جو	سودے کا	اور جس کو کھڑی دیکھنے سے	لوگوں کا اس کا کام اور
يَقُولُ مَا أَمَاتَهُ كَمَا خَلَا أَنَا أَلَمْ تَرَ يَا الرَّاهِدَ مَا خَضَعَتْهُ الْوَقْتُ	سوچتا ہے	جو اس کو دھون دے	جو جیسا کہ منقول ہے	کہ اوپر ذکر کیا جا رہا ہے
فَأَنَّا صَدِّيقُ لَهُ وَهُوَ فِي سَكْرَاتِ الْمَوْتِ فَكَسَّهُ كَالِلَهُ إِلَّا اللَّهُ	لہذا	مجھے	اس بدست اس کا	اور وہ موت کی ستمیوں میں تھا
فَيَقُولُ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ فَاغْرَضَ عَنْهُ الرَّاهِدُ بَوَاحٍ وَكَلَّمَ	خوشہ	زل اللہ	سچھرا ازا ہے	اس سے اچھا چہرہ اور نہیں کہا
فَقَالَ لَهُ ثَانِيًا فَاغْرَضَ عَنْهُ نَحْرًا قَالَ لَهُ ثَالِثًا فَقَالَ لَا أَقُولُ	پس طعن کیا	اسے دوبارہ	پس پھر اس سے	چہرہ اور دوسری بار بعض کی دیکھ کہ میں میں کہتا ہوں
تَحْسَبِي صَدِّيقًا فَلَمَّا كَانَتْ لَمَسَاعَةٌ وَحْدًا أَبَوْا زَكْرِيَّا	پس بڑا دوست	پس جبکہ ایک گھڑی گزری	تو وہی اور ذکر کیا	پس
خِفَهُ وَفَحَرَّ عَيْنَيْهِ وَقَالَ هَلْ قُلْتُ لَكَ شَيْئًا قَالُوا نَعَمْ عَرَضْتَ	تھکنا اور دھون آ	طو لیں اور کہا کرتے تھے	بچہ کہ جواب دیا	میں کہ
عَلَيْكَ الشَّهَادَةُ ثَانِيًا فَاغْرَضْتَ مَرَّتَيْنِ وَقُلْتَ فِي الثَّلَاثَةِ لَا	بچہ کہ شہادت میں	بارہ سو گئے	پھر اچھا دیا	اور کہا تیسری بار کہ میں نہیں
أَقُولُ وَقَالَ آتَانَا ابْنُ ابْلِيسَ وَمَعَهُ قَدَحٌ مِنَ الْمَاءِ وَوَقَفَ عَنْ	لوگوں میں کہا	ہاں نزدیک میرے	شیطان اور ساتھ آئے	پیالہ جو ہاں کا اور کھڑا ہوا

يَكْفُرُ بِكَ الْقَدَرُ وَقَالَ لِي أَخْتَارُ جُرْمِي الْمَاءِ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ

میرے واسطے طوفان ابلان پھیلانے اور کہا مجھ کو کیا حاجت جو مجھے پانی کی مین سے کہا میں اس میں کہا

لِي قُلْ عِيسَى ابْنُ اللَّهِ فَأَعْرَضَتْ عَنْهُ شَرًّا تَأْنِي مِنْ قِيلِ الرُّجُلِ

مجھ کو بول کہ عیسیٰ خدا کا بیٹا ہو جس نے کہا میں نے اس سے اپنا چہرہ چھرا کر لیا میرے سر پر کی طرف سے

فَقَالَ لِي كَذَلِكَ فَأَعْرَضَتْ عَنْهُ وَفِي الْمَرْثَةِ الثَّلَاثَةِ قَالَ

جس نے کہا اسی طرح جس نے کہا میں نے اس سے اپنا چہرہ اور میری لہر کہا

لِي قُلْ لَا إِلَهَ قُلْتُ لَا أَقُولُ نَضَرْتُ الْقَدَرُ عَلَى الْأَرْضِ

مجھ کو بول کہ کوئی خدا نہیں جو زمین سے کہا کہ میں نہیں کہوں گا پس بھگا اُسے بجا لے زمین پر

وَوَلَّى نَادٍ مَا فَإِنَّا رَدَدْتُمْ عَلَى الْإِلَهِينَ لَا عَلَيْكُمْ فَاسْتَهْدُوا لَنَا إِلَهَ

اور پھر بیچان سوچیں گے کہ کیا بھگا شیطان پر جس نے کہا اسی دتا ہوں کہ میں نے کہا

الْإِلَهِ وَاللَّهُ وَاسْتَهْدُوا أَنِّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَسُرَّوْلُهُ وَعَلَى هَذَا الْخَبَرِ

سوائے خدا کے اور اسی دتا ہوں کہ مجھ کو کا بندہ اور رسول ہو اور میرا حق اس روایت کے

رَوَى عَنْ مُنْصُورِ بْنِ عَمَّارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ إِذَا دُنِيَ

روایت ہو منصور ابن عمار سے رضی اللہ عنہما کہ جبکہ نزدیک ہوتی ہو

مَوْتُ الْعَبْدِ فَيَسِرُّ حَالَهُ عَلَى خَمْسَةِ أَوْجُهٍ أَلْمَالُ لِلْوَارِثِ وَالرُّوحُ

بندہ کی موت تو خفیہ ہوتا ہو اس کا حال پانچ درجہ مال وارث کا ہے اور روح

يَمْلِكُ الْمَوْتَ وَالْحُكْمُ لِلنَّارِ وَالْعُظْمُ لِلْأَرْضِ وَالْحَسَنَاتُ

ملک الموت کی اور گتہ کی طرف کا اور ہی خاک کی اور نیکیاں

لِلْغَنَاءِ قَدْ هَبَ الْوَارِثُ بِالْمَالِ وَدَهَبَ مَلَأَ الْمَوْتَ بِالرُّوحِ

حق مانگنے والوں کی پس بھگا وارث مال کو اور بھگا ملک الموت روح کو

وَدَهَبَ الدُّخَانُ بِالْحَرِّ وَدَهَبَ الذَّرَابُ بِالْعُظْمِ وَدَهَبَ الْغَنَاءُ

اور بھگا دھواں گرمی کو اور بھگا مٹی خاک کو اور بھگا دھوکے حق مانگنے والے

بِالْحُسَنَاتِ وَبِالْكَفَايَةِ الشَّيْطَانُ لَا يَنْهَبُ إِلَّا بِمَا يَنْهَبُ عِنْدَ الْمَوْتِ

نیکیاں اور ادا کے نیکیاں نہ بھگا دے ایمان کو وقت موت کے

وَأَنَّهُ يَكُونُ فِرَاقًا مِّنَ الرَّبِّ فَإِنَّ فِرَاقَ الرُّوحِ مِنَ الْجَسَدِ غَيْرُ فِرَاقٍ

اسوائے کہ جدا ہی ایمان کی جدا ہی ہے خدا سے کیونکہ جدا ہی روح کی بدن سے خدا سے جدا ہی نہیں ہے

الرَّبِّ فَإِنَّهُ فِرَاقٌ لَا يَبْدَلُ مِنْهَا بَابٌ فِي ذِكْرِ الرُّوحِ فِي الْخَبَرِ

کہ خدا کی جدا ہی کا کوئی عوض نہیں ہے بسبب ایمان میں روح کے جدت میں ہو

إِذَا فَارَقَ الرُّوحُ مِنَ الْجَدَنِ نَزَّوْدِي مِنَ السَّمَاءِ تِلْكَ صَمْعَاتُ

جبکہ جدا ہی کا روح بدن سے نڈا نڈا دی جاتی ہو آسمان سے میں آواز

تَابِعْنَا اَدَمَ اَتْرَكَتْ لَكَ نِيَا اَيُّ لَدُنِيَا اَتْرَكَتْ لَكَ اَجْمَعْتَ لَكَ نِيَا اَيُّ لَدُنِيَا
 اے ابن آدم کیا تو نے چھوڑ دیا جو خدا نے تم کو چھوڑا کیا تو نے دنیا کو چھوڑ دیا کیا تو نے اپنے رب کو چھوڑ دیا
 جَمَعْتِكَ اَقْبَلْتَ لَكَ نِيَا اَيُّ لَدُنِيَا قَبْلَتِكَ وَادَا اَوْضِعَ عَلَيَّ
 جو جمع کیا کیا تو نے دنیا کو قبول کیا کیا تو نے دنیا کو قبل کیا اور جبکہ رکھا جاتا ہے
 الْمَقْسِلَ نُودِي مِنَ السَّمَاءِ بِمَلَكٍ صَبَّحْتَ تَابِعْنَا اَدَمَ اَيُّ
 سخت پردہ سے نکل کے ۳۰ روزی ملائی ہو کہ کو آسمان سے نزل آئی اے ابن آدم گمان ہے
 بَدَلْتِكَ الْقَوِيَّ فَمَا اَضْعَفَكَ وَاَيُّنَ اَيَّانَكَ الْقَوِيَّ فَمَا اَضْعَفَكَ
 بدل دی تیری قوت سے لغو کیا تجھ کو اور گمان ہے کہ تیری قوت سے تیرے خاصوں کی قوت
 وَاَيُّنَ اَدَمَ لَكَ السَّامِعُ تَبَا اَصَمَكَ وَاَيُّنَ اَحَبُّ لَكَ فَمَنْ اَوْحَشَكَ
 اور گمان میں کان پر سے والے نے کسے ہر ان کو تیار اور گمان میں تیرے دوست ہیں کسے تنہا کیا تجھ کو
 وَادَا اَوْضِعَ بِي الْكَفَرْنَ نُودِي بِمَلَكٍ صَبَّحْتَ تَابِعْنَا اَدَمَ طُوبَى لَكَ
 اور جبکہ رکھا جاتا ہو کفر میں ۳۰ روزی ملائی ہو کہ سکوت میں آواز اے ابن آدم خوش حال ہو تو
 اِنْ كَانَ مَا وَاكَ الْجَنَانُ وَالْوَلِيُّ لَكَ اِنْ كَانَ مَا وَاكَ الْبَيْزَانُ
 اگر ہو گمان تیرا جنون اور اسے تو کچھ کہہ دے کہ گمان تیرا دور ہے
 يَا اَدَمَ طُوبَى لَكَ اِنْ كَانَ صَاحِبُكَ رَضْوَانُ اللَّهِ وَالْوَلِيُّ لَكَ اِنْ
 اے ابن آدم خوش حال ہو تیری اگر ہو راضی ہو جو خوشنودی خدا کی اور اسے تو کچھ کہہ دے
 كَانَ صَاحِبُكَ سَخَطُ اللَّهِ تَابِعْنَا اَدَمَ قَدْ تَنَزَّاهُ إِلَى سَفَرِ طُوبَى
 ہو تو راضی ہو جو خدا کی اے ابن آدم عاجز ہو تو سفر طوبی
 اَيُّنَ اَدَمَ لَكَ الْفَوَالُ وَادَا اَوْضِعَ عَلَى الْجَنَانِ نُودِي بِمَلَكٍ صَبَّحْتَ
 طوبی گمان تیرا کیا ہے اور جبکہ رکھا جاتا ہو سخت پر ہمارے کو ۳۰ روزی ملائی ہو کہ سکوت میں آواز
 تَابِعْنَا اَدَمَ طُوبَى لَكَ اِنْ كَانَ عَمَلُكَ خَيْرًا وَالْوَلِيُّ لَكَ اِنْ كَانَ
 اے ابن آدم خوش حال ہو تیری اگر ہو خیر عمل اگر ہو
 عَمَلُكَ شَرًّا وَطُوبَى لَكَ اِنْ كُنْتَ تَابِعًا وَصَاحِبُكَ رَضْوَانُ اللَّهِ وَ
 خیر عمل ہو اور خوش حال ہو تیری اگر ہو خیر تو یہ کہہ دے کہ دال اور رفیق ہو جو خوشنودی خدا کی اور
 الْوَلِيُّ لَكَ اِنْ كَانَ صَاحِبُكَ سَخَطُ اللَّهِ وَادَا اَوْضِعَ عَلَى الْجَنَانِ نُودِي
 اسے تو کچھ کہہ دے کہ خیر خدا کی اور جبکہ جہازہ واسطے نماز کے رکھا جاتا ہو کہ تیرا ربانی ہو
 بِمَلَكٍ صَبَّحْتَ تَابِعْنَا اَدَمَ طُوبَى لَكَ اِنْ كَانَ عَمَلُكَ خَيْرًا وَالْوَلِيُّ لَكَ اِنْ كَانَ
 ہو کہ سکوت میں آواز ہے ابن آدم جو عمل تو نے کیا ہو سکوت میں ہو اس وقت

فَإِنْ كَانَ عَمَلُكَ خَيْرًا أَوْ خَيْرًا مِنْكَ كَانَ عَمَلُكَ شَرًّا أَوْ شَرًّا مِنْكَ

پس اگر نیکو عمل تو نیک تر از عمل من بود یا اگر نیک تر از عمل تو بود

طَوَّلِي لَكَ إِنْ كُنْتَ أَصْلَحْتَ عَمْرَكَ وَأَوَّلِي لَكَ إِنْ كُنْتَ ضَعِيفَةً

نوعانی تو درازی اگر کار نیک من درازی یعنی در تمام کارها و اندک من اگر بر او کیستی

عَمْرَكَ وَإِذَا وَضَعْتَ الْجَنَائِزَةَ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ يُودِي بِكَ

یعنی عمر او جبکہ رکھا جاتا ہو مگر وہ جز سے کنارے لے آوے اور او کی حالت ہو

بِحِمَايَتِ يَابُنْ أَدَمَ كُنْتَ عَلَى ظَهْرِي ضَاحِكًا وَصِرْتُ فِي بَطْنِي

اور آدم سے این آدم خطا لایمیرے پشت پر ہنسا جا اور کیا تو ظلم میں میرے

يَا كَيَّا وَكُنْتَ عَلَى ظَهْرِي فَرِحًا وَصِرْتُ فِي بَطْنِي حَزِينًا وَكُنْتَ

ردا پر اور خطا تو میرے پشت پر خوش اور کیا تو شکم میں میرے غمگین اور محتا

عَلَى ظَهْرِي نَاطِقًا وَصِرْتُ فِي بَطْنِي سَاكِئًا وَإِذَا أَذْبَرَ النَّاسُ

پشت پر میرے بات کرنے والا اور کیا تو میرے شکم میں چپکا اور جبکہ پھرتے ہیں لوگ

عَنْهُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا عَدِيُّ تَفَيْتَ وَحِيدًا أَفْرِيدًا

اُس سے دور فرما تا کہ اسے بزرگ و برتر تو میرے نیکو رہا تو اسکا شہنا اور

تَرَكُوكَ فِي ظِلْمَةِ الْقَبْرِ وَقَدْ عَصَيْتَنِي لَا جِلْمَ فَنَا أَرْحَمَ عَلَيْكَ

مچھوڑ گئے وہ تجھے قبر کے اندر میرے میں اور تو نے میری اطاعت کی کہی جس سے میں نے کم کر دیا

الْيَوْمَ رَحِمَهُ يَجْعَلُ مِنْهَا الْخَالِدِينَ وَأَنَا أَسْفُو عَلَيْكَ مِنْ أَوْلَادِي

آج میں رحمت کر رہا ہوں اُس سے تمام مخلوق اور میں زیادہ مرہبان ہوں تجھ سے

يَوْمَ لَمْ يَكُنْ بَابُكَ فِي ذِكْرِ بَنِي آدَمَ وَالْأَرْضُ وَالْقَبْرُ وَالْأَنْسُ

اس دن کہ نہ دروازہ تھا تو میں آدم کے ذہن اور قبر کے کہی انسان میں

مَا لِيَ رَحِمِي اللَّهُ عَنْهُ إِنْ الْأَرْضُ يَنَادِي كُلَّ يَوْمٍ بِعَشْرٍ كَلِمَاتٍ

کیا کہی رحمت اللہ سے زمین آواز کرتی ہے زمین ہر روز دس کلمے سے

تَقُولُ يَا بَنُ أَدَمَ لَعْنِي عَلَى ظَهْرِي وَمَا يَرْكُ فِي بَطْنِي وَتَهْمِي عَلَى

کہتی ہو ای ابن آدم لعن تو مجھے میرے پشت پر اور کونسا ہے تجھو میرے شکم میں اور تا تو کی کرتا ہو

ظَهْرِي وَتَعْدَبُ فِي بَطْنِي وَتَضْحَكُ عَلَى ظَهْرِي وَتَسْكُنُ فِي

پشت پر میرے اور تو عذاب و عذاب دیا دے میرے شکم میں اور ہنسا میرے پشت پر اور تو روچکا

بَطْنِي وَتَأْكُلُ الْحَرَامَ عَلَى ظَهْرِي وَتَأْكُلُ الدَّوْدَ حِمَاكَ فِي بَطْنِي

میرے شکم میں اور تو کھا تا جو حرام کو میرے پشت پر اور کھا کھاتے کھاتے میرے شکم میں

وَتَقْرَأُ عَلَى ظَهْرِي وَتَعْرِضُ فِي بَطْنِي وَتَسْتَعِينُ بِالْحَرَامِ عَلَى ظَهْرِي

اور تو شادی کرتا ہو میرے پشت پر اور تکلیف دے میرے شکم میں اور تو حرام سے میرے پشت پر

اور تَشَادِي كَرْتَا بِي مَرِي بِهْتِ پَرِ اَرِ تَكْلِيں ہوگا تو حکم میں میرے اور تو حرام سے میرے پشت پر

وَتَذَوِّبُ فِي بَطْنِي وَتَحْتَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَذِلُّ فِي بَطْنِي وَتَمْشِي

اور کھٹکا میرے شکم میں اور اوپر کرتا جو میرے پشت پر اور ذلیل ہوگا جسے شکم میں اور تو چلتا جو

سُرَّوْراً عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ حَزْبِي فِي بَطْنِي وَتَمْشِي فِي النُّورِ عَلَى ظَهْرِي

خسطن سرور پر اور ایک حکم میں جسے شکم میں اور تو چلتا جو روشنی میں میری پشت پر

وَتَقَعُ فِي الظُّلُمَةِ فِي بَطْنِي وَتَمْشِي مَعَ الْجَاعَةِ عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ

اور دایچ ہوگا درسلان تاریکوں کے میرے شکم میں اور چلتا ہوگا ہمراہ جانت کے میری پشت پر اور داغ ہوگا

وَحَيْدًا فِي بَطْنِي وَفِي الْخَبَرِ أَنَّ الْقَابِرَ يَبْدَأُ دِي كُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

تنہا میرے حکم میں اور حدیث میں ہو کر فرمادہ کرتی ہر دن تین بار

ثَلَاثَ كَلِمَاتٍ يَقُولُ أَتَا بَيْتَ الْوَحْشَةِ وَأَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ وَأَنَا

تین کلمے کہتی ہو کہ میں تنہا ہوں گھر میں اور میں تاریکی کا گھر ہوں اور میں

بَيْتُ الدُّرِّ وَمَاذَا أَعْدَدْتُ لِي وَيَقَالُ إِنَّ الْقَابِرَ يَبْدَأُ دِي كُلِّ

گھر میں گھر میں پس کیا سوالات میرے واسطے طیارگی ہو اور کیا جاتا ہو کہ فرمادہ کرتی ہو

يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ يَقُولُ أَتَا بَيْتَ الْوَحْشَةِ وَأَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ وَأَنَا

پندرہ بار کہتی ہو کہ میں تنہا ہوں گھر میں پس ہمراہے تو رہتی اور وہ چلتا

الْقُرَّانِ وَأَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ وَأَنَا بَيْتُ سِرِّ الْجَا وَهُوَ الصَّلَاةُ فِي اللَّيْلِ

قرآن کا ہو اور میں تاریکی کا گھر ہوں پس ہمراہے تو چلتا اور وہ نماز رات میں

وَأَنَا بَيْتُ الثَّرَابِ فَأُخِيلُ لِي فِرَاشًا وَهُوَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَأَنَا بَيْتُ

اور میں خاک کا گھر ہوں پس ہمراہے تو چلتا اور وہ نیک عمل ہے اور میں

الْأَقَامِي وَالْأَقَارِبِ فَأُخِيلُ لِي زَيْنًا وَهُوَ الصَّدَقَةُ وَلِي سِرٌّ

ساکن اور بھگت کا گھر ہوں پس ہمراہے تو چلتا اور وہ صدقہ ہے اور بھگت ہے اور میں

الزَّحْمِينَ الرَّحِيمِ وَالْحَرَامِ الدُّمُوعِ وَأَنَا بَيْتُ سُؤْلِ الْمُنْكَرِ وَتَكْبِيرِ

الرحمن الرحيم کا اور انا ہوتا اور میں تنگدیکر کے سوال کا گھر ہوں

فَالْزَّكَاةِ عَلَى ظَهْرِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ بَابُ

پس کوئی کہ میری پشت پر لا اے اللہ محمد رسول اللہ کی باب

فِي ذِكْرِ إِدْوَالِ الرُّوحِ بَعْدَ الْخُرُوجِ وَفِي الْخَبَرِ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ

روح کی آواز سے بیان میں بعد نکلتے کے اور حدیث میں روایت ہو عائشہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ قَاعِدَةً مَرَّ لَعْنَتِي الْمَيْتِ إِذْ جَاءَ

رضی اللہ عنہا سے کہ میں بیٹھی تھی چاروں طرف میں تاجہ و شریف لے کر

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَتْ أَنْ أَقُولَ لَهُ كَمَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس میں نے قصد کیا کہ میری ہاتھوں کی بات

كَانَ عَادِي عِنْدَ حَبِيبِهِ إِلَى فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ مَكَانَكَ يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ
 میری میری حالت تھی وقت تک کہ شرع لائے گئے برسے اس پس ڈراں بڑا ایسا کہ اسے ام المؤمنین

فَقَعَلَتْ قَوْصَمَ رَأْسَهُ فِي مَجْرِي وَنَاوَسْتُهَا عَلَى قَفَاةٍ فَظَلَمْتُ
 پس بھینچ میں پس رکھا آچے سر میری گردن اور سو سے جت اچھا بھنت پر پس میں نے ظلم کیے

وَشَيْبَةً فِي يَدَيْهِ فَنَرَايْتُ فِيهَا تِسْعَةَ عَشَرَ شَعْرَةً بَيْضَاءً فَتَفَكَّرْتُ
 شیبہ ہل آجی داؤھی میں پس دیکھے میں نے اس میں انیس ہل ہل سنہ ہر سو سٹا میں نے

فِي نَفْسِي فَقُلْتُ أَنَا نَحْمَرُ مِنْ الدُّنْيَا وَتَبْقَى أُمْتُ يَدَايِي
 اپنے جی میں پس میں نے کہا کہ آپ جا چکے دنیا سے اور باقی رہی ابھی امت بزرگ

فَبَكَيْتُ حَتَّى سَأَلَ دَمْعِي عَنِ حَذْيٍ وَتَقَاطَرَتْ مِنهُ عَلَى وَجْهِ
 پس دلی میں ہوا تک کہ میرے آنسو میرے رخسار پر اور چچے اس سے چہرے پر

الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا نَائِبَةَ مِنَ الثَّوَمِ وَقَالَ
 میرے خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس جاتے آپ خواب سے اور ڈراں

مَا أَلَيْسَ أَتَبَكَّ يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ ثُمَّ
 اس نے گویا بھرا اسے ام المؤمنین پس بیان کیا میں نے آپ سے یہ قصہ

قَالَ يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ أَيْ حَالِ اسْتَدْعَى عَلَى أُمِّتٍ فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
 اسے ام المؤمنین کوئی حال زیادہ سخت ہو مردہ پر میں نے کہا اطراں کا رسول

أَعْلَمُ فَقَالَ بَلَى قَوْلِي أَنْتِ فَقُلْتُ لَا يَكُونُ الْحَالُ اسْتَدْعَى مَرِي وَفِي
 زیادہ جانتا ہوں میرے ایمان تو بڑا کر پس میں نے کہا کہ نہیں ہو کوئی حال زیادہ سخت اس وقت سے

خَرُوجِهِ مِنْ حَارِ بَيْتِهِ وَأَوْلَادُهُ خَالِفَةٌ وَكَفُولُونَ يَا وَالِدَةَ
 کہ جب نکلتا ہو وہ اپنے مکان سے کہ وہ بی بی کا اولاد ہو سکر چکے اور کہتی ہو اسے بابا

وَيَا أُمَّتَكَ وَآيَةَ الْجَوَالِدِ وَأَوَّلَ الْكَوْثَرِ وَالْأَبْنَاءُ فَقَالَ هَذَا
 اور اسے مان اور کہتا ہو بابا اور سنہ اور اسے بچا پس فرمایا یہ حال

سَدِيدٌ عَلَيْهِ وَآيَةُ لَا اسْتَدْعَى مَرِي وَفِي حَالِ اسْتَدْعَى عَلَى أُمِّتٍ
 اس پر سخت ہو اور وہ حال اس سے ثابت سخت ہو میرے ام کوئی حال ثابت سخت مردہ پر

فَلَمْ يَكُنْ لِيَكُونَ الْحَالُ اسْتَدْعَى عَلَى أُمِّتٍ مِنْ أَنْ يَوْصَلَ فِي لَحْدِهِ وَيَهْتَالُ
 کہا میں نے نہیں سہے کوئی حال زیادہ سخت مردہ پر اس سے کہ کہتا ہو وہ جرم اور ڈراں جازر

عَلَيْهِ التُّرَابُ وَيَرْجِعُ بَعْدَهُ أَفْزَرًا وَهُوَ وَأَوْ لَدُهُ وَأَحِبَّاءُ وَكَأَنَّ
 اس پر خاک اور چھوٹ اس سے خویش اور اولاد اور دوست اور

لَيْسَ كَمُوتِهِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مَعَهُ سَبِيلٌ ثُمَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ہرگز نہیں اس کو اللہ کی طرف جاتے علی کے بھرنے ماویہ صلی اللہ علیہ

وَاللّٰهُ وَسَلَّمَ يَا اَهْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ هَذَا اسْتَنْدٌ عَلَيْكَ وَآلَتُهُ لَا سَتِيْنُ مِنْهُ

واکھ و سترے ای اہل المؤمنین یہ حال اس پر سخت ہوا اور وہ حال اس سے زیادہ سخت ہو

ثُمَّ قَالَ اَيُّ حَالٍ اسْتَدَّ عَلَى الْمَيْتِ فَلَمَّا اسْتَدَّ عَلَى الْمَيْتِ وَرَسُولُهُ اَعَاخَرُ فَقَالَ

پھر فرمایا کون حال زیادہ سخت ہو رہا ہے میں سنا کہ اسی کا رسول زیادہ طاقتور نہیں فرمایا

اَعَاخِرُ بَا عَاقِبَتُهُ اَنْ اسْتَدَّ الْحَالُ عَلَى الْمَيْتِ حَيْثُ يَدْخُلُ اَعْسَالُ

معلوم کراؤ عاقبت کہ سخت تر حالوں کا مرد پر وہ وقت کہ داخل ہونے سے دلا

دَارَ لَا يَغْسِلُهُ وَتُخْرِجُ الثِّيَابُ مِنْ بَدَنِهِ وَتُخْرِجُ خَاطَمُ الثَّيَابِ

کمر میں نہ دیکھے اگر نکلتا کہ اس کا بدن سے اس کے اور نہ سے اگلے کو بھی ہو ان کی

مِنْ اَصَابِعِهِ وَتُذْرِعُ قَمِيْصُ الْعُرْوُسِ مِنْ بَدَنِهِ وَيَرْفَعُ عِمَامَتُهُ

اس کا انگلیوں سے اور اس کے کمر پر دھن کا اس کے بدن سے اور اس کے سر سے

الشَّيْخُ وَالْفَقِيْهَ وَالْقَاضِيَّ مِنْ رَاسِهِ فَيَعْنِدُ ذَلِكَ بُهَادِي رُوْحِهِ

شیخ اور فقہ اور قاضی کے سر سے پس اس وقت آواز کرتی ہو اس کی روح

حَيْثُ يَرَى نَفْسَهُ عَارِيًّا يَصُوْبُ حَزْنٌ لِّسَمْعِهِ كُلُّ الْخَالِقِ اِلَّا

جبکہ دیکھی ہو اپنے بدن کو آواز انگلیوں سے کہ اس کا آواز کو سنتے ہی تمام مخلوق سو رہے

التَّقْلِيْنَ قَبِيْا دِيْ بَا عَسَالُ يَا اَللّٰهُ عَلَيْكَ اَنْ تَنْزِعَ ثِيَابِيْ بِرَفْقٍ

انسان اور جنات کے پس آواز کرتی ہو اپنے بدن کو آواز کو سنتے ہی تمام مخلوق سو رہے

فَاِنِ الْاَنَامُ اسْتَرْحَتْ مِنْ فُجْأَةٍ لِّمَلَائِكَةِ الْمَوْتِ اِذَا صَبَّ عَلَيْكَ

انسان اور جنات کے پس آواز کرتی ہو اپنے بدن کو آواز کو سنتے ہی تمام مخلوق سو رہے

الْمَاءُ صَاحِبِ الرُّوْحِ لَنْ لِّكَ يَقُوْلُ مَا عَسَالُ لَا يَجْعَلُ الْمَاءُ حَارًّا

پانی کا آواز کرتی ہو روح اسی طرح کہتی ہو اپنے بدن کو آواز کو سنتے ہی تمام مخلوق سو رہے

وَلَا بَارِدًا وَلَا تَصْبُ عَلَى الْمَاءِ الْمَارَ وَلَا الْبَارِدَ فَاِنْ جَسَدِيْ مُجْرُوْجٌ

اور نہ ٹھیک سرد اور نہ ڈال بھی پانی نہایت گرم اور نہ نہایت سرد اس واسطے کہ میرا بدن نہ

يُزْعَمُ الرُّوْحُ فَاِذَا غَسَلَهُ يَقُوْلُ يَا اَللّٰهُ عَلَيْكَ بَا عَسَالُ لَا تَسْتَنْبِيْ

نکالنے سے روح کے پس جبکہ نکلتا ہو اس کو کہتی ہو کہ تجھ کو خدا کی اوٹ لے دے نہ مل سکے

يَقُوْلُ لَكَ فَاِنْ جَسَدِيْ مُجْرُوْجٌ مُجْرُوْجٌ وَجْهَ الرُّوْحِ فَاِذَا فَرَعٌ مِنْ عَسَلِهِ

انجام موت سے اس واسطے کہ میرا بدن نہ نہ ہو تجھ سے روح کے پس جبکہ وہ خارج ہوتا ہو نکالنے سے

وَوَضَعَهُ فِيْ كَفِيْهِ وَشَدَّ مَوْضِعَهُ قَدْ مَيِّهَ تَادَا يَا اَللّٰهُ عَلَيْكَ يَا

اور رکھتا ہو اس کے کف میں اور باندھتا ہو وہاں نہ کے مقام کو تاد کر کے نہ نہ ہو خدا کی

عَسَالُ لَا تَسْتَدُّ الْكَفْنَ عَلَيَّ رَا سِيَّ حَتّٰى يَرَى وَجْهِيْ اَهْلِيْ وَارَا دِيْ

خدا نہ ہو کہ نہ نہ ہو سہ پہر یا نہ نہ ہو دیکھیں میرا چہرہ نہ نہ ہو خدا میرے

وَأَقْرَبَ إِلَى قَائِلِ هَذِهِ الْخَيْرُ وَتَبَيَّنَ لَهُمْ قَائِلُ الْيَوْمِ مَا قَارِئُهُمْ

اور رخصتے دار میرے اس واسطے کہ آخری اتحاد کھینچو چلو کیونکہ میں آج اپنے حیدر ہوں گا

وَلَا أَرَاهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِذَا أَخْرَجُوا الْمَيِّتَ مِنْ دَارِهِ نَادَى

اور رہنیں دیکھو گا روز قیامت تک اور جب کہ باہر نکلے ہیں مردے کو اس کے گھر سے آدھری زبان پر

يَا لَللَّهِ لَا جَمَاعَتِي لَا تَحْيَاوُنِي حَتَّى أَوْقِعَ دَارِي وَأَهْلِي وَمَالِي

اے اللہ! میری جماعت! میری قوم! میرے بھائی! میں یہاں تک کہ میں رخصت کروں اپنے گھر اور مال کو

تَحْيَاوُنِي يَا لَللَّهِ تَرَكْتُ أُمْرًا نِيًّا فَعَلَيْكُمْ أَنْ لَا تُؤْذُوا وَهَذَا

بھروسہ! اے اللہ! میں نے چھوڑی اپنی عورت بیوہ میں لازم ہو چکی کہ نہ غلطی دو اس کو اور

أَوْ لَا دِي يَتِيمًا فَعَلَيْكُمْ أَنْ لَا تُؤْذُوا وَهَمْ قَائِلُ الْيَوْمِ مَا أَخْرَجَ مِنْ

چھوڑی میں نے اپنی اولاد یتیم میں چلو لازم ہو کہ نہ غلطی دو اس کو کیونکہ میں اب باہر نکلتا ہوں

دَارِي وَلَا أَرَجِعُ إِلَيْهِمْ أَبَدًا إِذَا احْمَلُوهُ عَلَى الْحَنَازَةِ يَقُولُ يَا لَللَّهِ

اچھے گھر سے اور رہنیں چھوڑنا غارت خانہ کی جگہ پر چھوڑ دینا اس کو سخت پر گستاخو منہ پر خدا کی

يَا سَمَاعَتِي لَا تَحْيَاوُنِي حَتَّى أَسْمَعَ صَوْتَ أَهْلِي وَأَوْ لَا دِي

میرے اسے جماعت! میری قوم! میرے بھائی! میں یہاں تک کہ میں سنوں آواز اپنی اہلی اور اولاد

وَأَقْرَبَ إِلَى قَائِلِ الْيَوْمِ مَا أَخْرَجُوا قَائِلُ الْيَوْمِ مَا قَارِئُهُمْ

اور رخصتے داروں کی گونج میں آج باہر نکلتا ہوں اور چھوڑا ہوں گا اپنے روز قیامت تک

وَلَا تَأْذُوا وَضِعَ عَلَى سِرِّهِ الْحَنَازَةُ وَحَطَّوْا بِهَا ثَلَاثَ مَخَازٍ يَتِيمًا دِي

اور نہ چھوڑنا۔ کھالیں جنازہ رکھنے کے وقت پر اور لے لے کے میرے قدم کو چکارتا ہے

يَتِيمًا دِي سَمَاعَتِي كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا التَّقْلِيكَ بِلَا أَحْبَابٍ عَوِي وَيَا لِحَوَا سَلِي

اے اللہ! میری قوم! میری قوم! سوائے انسان اور جنات کے تو میرے دوست اور اکیسے بھائی

وَيَا لَوَلَا دِي لَا تَقْرَبُكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا كَمَا عَرَفْتُمْ وَلَا تَلْعَبُ بَكُمْ

اور اے میری اولاد! نہ قریب دے تمکو نہ کافی دنیا کی جگہ کہ جگہ فریب دیا اور نہ کھیل کود میں مشغول کرے تمکو

الدُّنْيَا كَمَا الْعَيْنَتِي قَاعًا غَيْرَ فَإِنِّي لَا أَبْصَارَ لَكُمْ فَعَلَيْكُمْ قَائِلُ

جیسے میری مشغول تھا میں جس جگہ پر غلطی کا معاملہ نہ بصیرت نہ تھا کہ تم کا سلب ہو کیونکہ میں نے

خَلَقْتُ مَا جَعَلْتُ لَوْ سَرَّ تَبَيَّنَ وَأَنْتُمْ لَعَلَّيْتُمْ مِنْ وَرَائِي وَلَا

بہم کو جو میں کیا خدا واسطے اچھے داروں کے اور تم زندہ رہو گے میرے اور رہنیں

تَحْيَاوُنِي مِنْ حَقِّي يَا تَسْمِيًا وَالْمَلَأَ بَيْنَ يَحْيَا سَبْعِي وَأَنْتُمْ تَحْيَاوُنِي

تم کو زندہ رکھنے میرے حق میں کہ میں نے تم کو حساب میں لیا اور تم میرے حساب میں لیا اور تم میرے حساب میں لیا

وَتَدْعُونِي نَشْرًا تَبْعُونِي فَإِذَا صَلُّوا عَلَى الْحَنَازَةِ وَرَجَمَ بَعْضُ

اور تم میرے حق میں کہ میں نے تم کو حساب میں لیا اور تم میرے حساب میں لیا اور تم میرے حساب میں لیا

آہلہ و اصد قایمہ من المصلین یقول باللہ یا اخوانی اِنی کُنت

انکے خولیں اور دوست اس پر دعا دے گا کہ ان سے دیکھا جو قسم کی خدا کی

اعلم ان المیت تنسی لیکن لا تنسونی یہاں السرعۃ وارجعتم فیکل

ما تاتھا کہ مردہ سہل نہ جاتا جو لیکن تم نہ چھوڑو مجھ کو اس قدر جلدی اور نہ چھوڑو مجھ کو اس سے کہ

ان دتمونی فاذا وضعوا فی الحد یقول باللہ یا اوستا

مجھ کو دفن کرو پس جبکہ رکھتے ہیں اس کو قبر میں لا کتا جو قسم جو خدا کی اور میرے وارث

انی قد جمعت ما لا یشیر فی الدنا وترکت لکم فلا تنسونی بکسر

میں سے جس کلمہ بہت مال دنیا میں اور چھوڑا اس سے ہے پس نہ چھوڑو مجھ کو لڑے سے

خبرکم وعلیکم القرآن والاذت فلا تنسونی ید عاتکم و اذا

روئی کے اور میں نے سکھا دیا تم کو قرآن اور ادب ہیں نہ چھوڑنا مجھ کو دعا سے اور جبکہ

رجعوا بعد ذلک یقول یا اخوانی اِنی کُنت اعلم ان المیت

پھر نے میں لوگ اس کو دفن کر کے کتا جو اسے میرے بھائیوں میں جانتا تھا کہ مردہ

ابرک من الزمہریر فی قلوب الاحباء لیکن لا تنسونی یہاں

زیادہ سردی طبع زہریہ سے دلوں میں زندوں کے اور لیکن نہ چھوڑو مجھ کو اس قدر

السرعة وعلی هذا اخی عن ابن ولانہ انک راہی فی المناہ

جلدی اور اسی طرح شغل ہے اپنی قلابہ سے کہ دیکھا اسنے خواہ میں

مقبرة کان قبورہا قد انشقت وخرجہ منہا اضعافا و قد

قبرستان کو کھڑا کیا قبریں اسکی کھٹ کھین اور کئے اس سے مردے اور کئے

علی شفاہ فی القبور وکان بین یدینی کل واحد منہم طبق من

قبروں کے کنارے اور ہر ایک کے سامنے ایک طباق ہے

قور وراہی فیما بینکم رجلا من حیرانکم وکم تر تبین یدہ طبعاً مین

لڑکا اور دیکھا امین ایک مجلس کو اپنے برساہوں سے اور نہ دیکھا ایک کے آگے طباق

لور فسالہ وقال مالی لا اری بین یدناک طبق التور فقال

لڑکا پس دریافت کیا اس سے اہ کمال چاہی کہ میں نہیں دیکھتا ہوں تیرے سامنے طباق لڑکا جواب دیا

ان لہم کلا اولاداً و اصد قاء تدعون لہم ویصدقون

کہ انکے فرزند اور دوست ہیں دعا کرتے ہیں انکے لیے اور صدقہ کرتے ہیں

لا جاہر و هذا التور میتا بقوا الیکم وکان لی ابن عید

انکے واسطے اور یہ لڑکا جس کا ہر چھوڑا ہے انکے نزدیک چھوڑا اور میرا بھائی تھا لڑکا

لا تدعون ولا یصدقون لاجلی و لہذا الانور وانا اخی لک

خدا کا گناہ اور نہ صدقہ کرنا ہر میرے لیے اسیدا ہے میں جو نور ہے لہذا نہ ہونا ہوں اپنے ہم لڑکے

خدا کا گناہ اور نہ صدقہ کرنا ہر میرے لیے اسیدا ہے میں جو نور ہے لہذا نہ ہونا ہوں اپنے ہم لڑکے

فَلَمَّا أَتَتْهُ آيُوقَاتُهُ دَعَا نِسَاءَهُ وَأَخْبَرَهُ بِمَا رَأَى فَقَالَ لَا يَنْ

پس جبکہ ہمارا ایوقات پہنچا تو بلا یا اس کے روتے کو اور سچ کیا اس کو اس سے کہ کچھ تھا پس کہا اس کے لئے

لَيْفَ قَدْ تَبَيَّنَ عَلَى يَدَيْكَ وَلَا تُحِمْ إِلَيَّ مَا كُنْتَ عَلَيْهِ لَيْلًا أَوْ نَارًا

میں نے تو یہ کی چیز سے اچھا نہیں اور مجھ پر نہیں کر دیا جو میں کرتا تھا کہیں اور نہ

لَا أَخْفِلُ مِنْهُ مَا كُنْتُ حَيًّا فَاسْتَقْبَلَنِي الطَّاعَاتُ وَالِدَعَاءُ لَا يَبِيدُ

نہ چیز رہے گا اور چاہا آپ سے جبکہ کہ نہ وہ رہے گا جو مستقبل پر عادت اور دعا میں اپنے آپ کے لئے

وَالصَّدَقَةُ لَا جُلْهَ فَلَمَّا مَضَى عَلَيْهِ مَسَّةٌ كَلَامِي الْبُوقَاتُ فِي مَنَامِي

اور صدقہ کرنے میں اس کے واسطے میں جبکہ کہاری اس کو ایک مدت تو دیکھا ایوقات نے خواب میں

ذَلِكَ الْمَقْبَرَةُ عَلَى خَالِيهَا وَرَأَى نُورًا أَضْوَاءَ مِنَ الشَّمْسِ وَالْأَثَرِ

اس قبرستان کو پہلی حالت پر اور دیکھا ایک نور روشن ذلودۃ کتاب سے اور میت نہ پادہ

مِنْ نَوْرٍ أَحْمَرٍ فَقَالَ يَا أَبَا قَلْبَةَ جَزَاكَ اللَّهُ عَنِّي خَيْرًا لِّقَوْلِكَ لِي بَعْدَ

اس کے بارون کے لڑے اس کے ساتھ رہے پس کہا اے ابوقلبہ ہنسی جو اسے بھوکھا تھے نے کئے کے سبب سے میں نے تمہارا

مِنْ الشَّيْءِ لَنْ وَنَحْنُ كَالْفَالِجِزَانِ وَفِي الْخَبَرِ أَنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ دَخَلَ

دفعہ سے ہمارا لنگھا مگر نہ کی ہے اور حدیث میں جو کہ ملک الموت داخل ہوا

عَلَى رَجُلٍ بِالْأَسْكَدِ رِيًّا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ مَنْ أَنْتَ فَقَالَ أَنَا

تو دیکھا ایک شخص کا اس کے ساتھ رہنے میں پس کہا اس کو اس شخص نے تو کون جو جواب دیا کہ میں

مَلَكَ الْمَوْتِ فَإِذَا هُوَ يَرْتَعِدُ فَرَأَيْتُهُ هِيَ الْعَمْرُ الْبَنِي الْحَبِيبِ

ملک الموت ہوں پس دیکھا کہ اس کے ہونے کا لڑکھٹا لڑکھٹا کا پتے کا (دراپیں) اور کشت ہمارے حوان بہتر

وَالْكَوْفُ فَقَالَ لَهُ مَلَكَ الْمَوْتِ مَا هَذِهِ الَّتِي أَرَى مِنْكَ قَالِ

ہمارا نڈھے کے گھر ہی پس کہا اس کو ملک الموت نے کہ سبب جو اس کا نڈھے کا جو میں مجھے دیکھتا ہوں کہ

خَوْفًا مِنْ النَّارِ فَقَالَ مَلَكَ الْمَوْتِ أَتَيْتُكَ لِيَا أَبَا حَنِيٍّ لِيَبْعُو مِنَ النَّارِ

یہ دوزخ کے ڈر سے جو پس کہا ملک الموت نے میں کہ میں نے جو میرے واسطے ایک نوزخ تاکہ نجات پائے تو اس سے

بِهِ قَالَ بَلَى قَدْ عَامَلْتُكَ الْمَوْتِ بِعَقِيقَةٍ وَكُتِبَ فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بہیب اس کے کہا اسے ملن پس طلب کیا ملک الموت نے ایک کاغذ اور لکھا اس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَالَ هَذِهِ آيَةُ مِنَ النَّارِ فِي الْخَبَرِ سَمِعْتُ رَجُلًا عَمَارَةً مِنْ رَجُلٍ

اور کہا یہ دوزخ سے نجات کا سبب جو اور جبر میں بلکہ کہ سنا ایک مرد عمارت نے ایک شخص سے

يَقُولُ أَيْسَرُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ إِذَا كَانَ لَكُمْ

کہ پڑ عمارت بسم اللہ الرحمن الرحیم پس بھیج داری پھر کہا جبکہ

الْحَبِيبِ هَذَا فَلْيَكْفِ رُوَيْتُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ إِنَّ

محبوب کا یہ نام جو تو کیا ہوگا اس کا دہرہ ہر کہہ کر توں لئے ہیں

الدُّنْيَا مَعَ مَلَائِكَةِ الْمَوْتِ لَا شَاوِي يَدَايْنِي وَأَنَا أَقُولُ إِنَّ الدُّنْيَا

دنیا ملک الموت کے سپرد ہے ایک پیسہ کے برابر نہیں جو اور میں کہتا ہوں کہ دنیا

بِلَا مَلَائِكَةِ الْمَوْتِ لَا شَاوِي يَدَايْنِي لَاقَ مَلَائِكَةِ الْمَوْتِ يُوَصِّلُ

بغیر ملک الموت کے ایک پیسہ کے برابر نہیں جو کہہ کر ملک الموت پہنچاتا ہے

الْحَبِيبَ إِلَى الْحَبِيبِ بِأَكْبَلٍ فِي ذِكْرِ الْمَصِيبَةِ وَالنَّوْحِ عَلَى الْمَيِّتِ

دوست کو دوست کے پاس با سہل بیان میں مصیبت اور نوحہ کرنے کے موقع پر

رُوي فِي الْخَبَرِ أَنَّ مَنْ أَصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَخَرَقَ ثَوْبًا أَوْ صَرَبَ

روایت ہے حدیث میں کہ جس شخص کو مصیبت ہو گئی اس نے کپڑے اور چٹا

صَدْرًا فَكَمَا نَمَّا أَخَذَ الرَّحْمَ وَخَارَبَ رَبَّهُ وَرُوي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

سینہ نکھرایا لیا نیزہ اور لڑائی کی اپنے مدد سے اور روایت ہے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ سَوَّدَ ثَوْبًا بِعَيْنِ الْمَصِيبَةِ

صلیہ وآلہ وسلم سے کہ دھوا لے گا سیاہ کیا دردناک وقت مصیبت کے

أَوْ نِيَابًا أَوْ خَرَقَ ثَوْبًا أَوْ خَرَبَ دُكَّانًا أَوْ كَسَّرَ مَقْبَرَةً أَوْ

لسانہ کچھ کپڑے لٹکھاوے کپڑے یا خراب کی دکان یا توڑا درخت

نَتَقَ شَعْرَةً تَبَى اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ وَوَسَّرَ بَيْتًا فِي النَّارِ

مکھاوے بال تو بایکا خدا اس کے لیے ہر بال اور چنے کے بدلے ایک گھر دوزخ میں

وَكَمَا نَمَّا أَشْرَكَ بِاللَّهِ وَأَرَادَ مَسْبُوعِينَ نِيَابًا وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ

اور جو اپنے شریک ٹھہرایا خدا کا اور بھائے ظلم سزا دے گا اور نہیں قبول کرے گا خدا سے

صَرَافًا وَلَا عَدْلًا وَلَا صَدْقَةً وَلَا دُعَاءً مَادَّاهُ ذَلِكَ السَّوَادُ عَلَى

ظلم اور نہ حق اور نہ صدقہ اور نہ دعا جب تک کہ سیاہی اس کے

تَابِيهِ وَتَبَايَهَ وَصَلَّى اللَّهُ وَتَبَرَّكَ وَسَدَّدَ عَلَيْهِ حِسَابَتَهُ وَلَقَنَهُ

دردناک اور کپڑے چھوٹ گئے اور تنگ کرے گا خدا اس کی قرا اور سخت کرے گا اسے حساب اور لگے گا پھونکنا

كُلَّ شَيْءٍ وَكُلُّ مَلَائِكَةِ مَآبِئِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكُتِبَ عَلَيْهِ أَلْفُ

ہر شے اور ہر فرشتہ جو آسمان اور زمین میں ہے اور لکھ دیا جائے گا ہزار

خَطِيئَةٍ وَقَامَ مِنْ قَلْبِهِ عَرْبَانَا وَمِنْ خَرَقَ عَلَى مُصِيبَةٍ حَبِيبٌ

گناہ اور کھڑا ہو گا اپنے قریبی سے نکلا اور چنے پھاڑا وقت مصیبت کے اٹھ کر بیان

خَرَقَ اللَّهُ دُنْيَاهُ وَمَنْ لَطَمَ خَدَّاهُ وَخَدَّ سُنَّ وَنَمَّا خَرَقَ اللَّهُ تَعَالَى

چھاڑ دیا خدا اس کا دین اور چنے مارے اپنے رخسار پر اور نہ چنے کیا اپنا چھو حرام کرے خدا تعالیٰ

عَلَيْهِ النَّظَرُ إِلَى وَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَفِي الْخَبَرِ لَأَمَّا تَابَنُ آدَمَ فَاجْتَمَعَتْ

اس پر نگاہ ہو گی اپنے ہر گز کا اور حدیث میں ہے جبکہ مائے خرد آدَم اوجھ ہو تا ہو

الصَّيَّارُ فِي دَارِهِ يَقُولُ مَلَكَ الْمَوْتُ عَلَى بَابِ دَارِهِ وَيَقُولُ مَا

بیٹھا چلانا ایک گھر میں داخل ہوا تو کہی کہ الموت ایک گھر کے دروازہ پر اور کہا ہو کسی کو

هَذِهِ الصَّيَّارُ قَوْلَ اللَّهِ مَا لَقِصْتُ مِنْ أَحَدٍ مِنْكُمْ عُمْرًا وَلَا زُرْقًا

۳۰ جی بچہ قسم خدا کی قسم میں نے کسی کے عمر سے کم اور نہ روزی

وَمَا ظَلَمْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْكُمْ وَإِنْ كَانَ صَبَا حَكَمَ مِنِّي وَإِنْ عَبْدٌ

اور نہ میں نے ظلم کیا کسی پر تم لوگوں سے پس اگر جو مختار چھٹا چلانا میرے سبب سے پس میں بندہ ہوں

مَا مَوْثِرًا وَإِنْ كَانَ مِنَ الْمَيْتِ فَمَوْثِرٌ وَإِنْ كَانَ مِنَ اللَّهِ

حکم کیا اور اگر جو مردہ کے سبب سے پس وہ مجھ کو اور اگر جو خدا کے سبب سے

تَعَالَى فَإِنَّكُمْ كَيْفَ رُبَّكَ يَا اللَّهُ قَوْلَ اللَّهِ إِنْ لِي فِيكُمْ عَوْدٌ أَشْرَعُوْا حَتَّى

پس تم تا نکلی کرے ہو خدا کی قسم جو خدا کی حکم میں پھر آتا ہو بعد از ان پھر آتا ہو یہاں تک کہ

لَا يَبْقَى مِنْكُمْ أَحَدٌ قَالَ الْفَقِيْهَةُ النَّوْكَرُ حَرَاهُ وَلَا تَأْسُ بِالْكَأِ عَلَى

بہین بچہ کی تم سے کوئی کا فقیہ نے نوکرا حرام ہو اور بہین جو کوئی معنی ہے آئندہ ہمارے میں

الْمَيْتِ وَالصَّبْرُ فَضْلٌ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ إِنَّمَا يُؤْتِي الطَّيْرُ بَرْنَ

مردہ پر اور صبر افضل ہو اور اسے خدا نے تعالیٰ نے فرمایا کہ دیا جو چاہی صبر کرنے والوں ہی کو

أَجْرُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَرُوي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

واب ہے شمار اور روایت ہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْخَالِجَةَ وَمَنْ حَوْلَهَا وَمَنْ لَحِقَ بِهَا وَمُسْتَمِعُهَا فَهَذَا كَيْفَ

کہا ہے فرمایا کہ خالجہ کے ساتھ والے اور جو لگے نزدیک ہیں اور جو اس کے اور سنے والا اسکان سب پر

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَيُقَالُ لِمَا مَاتَ حَسَنُ ابْنُ

لعنت ہو خدا کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اور کہا جائے جیکہ وفات ملا حسن ابن

عَلِيٍّ سَلَامٌ اللَّهُ عَلَى آيَاتِنَا عَيْنًا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ

علی نے علی نبینا وعلیہم السلام لڑکا اور سوائے اُن کی ہی نہ ہو لے ایک سال

وَاحِدٌ لَا فَلَئِمَّا كَانَ رَسُولُ الْحَوْلِ فَعَبَّ الْفَسْطَاطَ فَنَبِغَتْ صَوَاتُ مَنَاجِدٍ

پس جیکہ دوسرا سال شروع ہوا تو اکھاڑا خیمہ پس سخی ایک آواز

الْقَائِرُ هَلْ وَحَدَّثَ مَا فَعَلْتُ وَرُوي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

مذہبی ہوتے سے کیا کرتے یا نہیں حکم کیا تھا اور روایت ہو پیغمبر خدا صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَدَاةَ لِمَا مَاتَ ابْنَةُ إِبْرَاهِيمَ الْمُعْتَصِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

علیہ وآلہ وسلم سے کہ جیکہ وفات پائی ایک بچہ براہیم مصمم نے علیہ السلام

دَمَعَتْ مَيِّتًا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَوْفٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ

بہین دو دن آنکھیں آجی پس کہا ابو عبد الرحمن ابن عوف نے اے پیغمبر خدا

أَلَيْسَ هَذَا أَقْدَرُ نَهْمَتَا مِنَ الْبُكَاءِ فَقَالَ إِنَّمَا نَهْمَكُمُ عَنْ صَوْتَيْنِ

کلو آپ نے یہ سن لیا ہے مگر روتے سے آپ نے فرمایا کہ میں نے نہ کوئی شے کہہ کر دے اور نہ

فَاجْرَيْنِ وَعَنْ فَعْلِكُنِ أَحَقَّ قُلَيْنِ صَوْتِ الْبَيْحَةِ وَصَوْتِ الْغِنَاءِ

گناہ سے اور دو فعل کا ہے ایک تو کہنے کی آواز جو اور دوسرے گانے کی آواز جو

وَعَنْ حَدِّ نَشِ الْوُجُودِ وَنَشِ الْجُوبِ وَلَكِنْ هَلْ هَذَا رَحْمَةً سَجَلَهَا

اور سن لیا ہے چہرے کے زخمی کرنے اور گریبان کے پھاڑنے سے دل نہیں یہ یعنی یہاں انہوں نے اس سے کہ چہرہ کیا اس کو

اللَّهُ فِي قُلُوبِ الرِّسَالَةِ ثُمَّ قَالَ الْقَلْبُ عَجَزٌ وَالْعَيْنُ تَكْ مَعَ بَعْضِ فِرَاقِ

مذلتے دو دن میں دم کرے دلوں کے پس فرمایا کہ دل نہیں ہو اور آنکھیں بھی نہیں ہر ی جدا ہونے سے

كَلَامِ إِبْرَاهِيمَ وَسَوَّى وَهَبُ ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا حَفْصٍ

ابو ابراہیم سے روایت کیا وہب بن کيسان نے ابو ہریرہ سے کہ حضرت ابو حافص

رَأَى امْرَأَةً تَبْكِي عَلَى الْمَيِّتِ تَهْجُرُهَا وَقَالَ لَا تَبْكِينَ فَقَالَ الشَّيْخُ

دیکھا ایک عورت کو مردہ پر روتی تھی اور کہتا تھا کہ نہ رو بس سن رہا تھا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَعَمَهَا نَا أَبَا حَفْصٍ فَإِنَّ الْعَيْنَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوڑا اس کو اور فرمایا اس واسطے کہ آنکھ

تَا كَيْتَهُ وَالنَّفْسُ مَصَابَةٌ وَأَنْتُمْ كَذَلِكَ تَابُ فِي ذِكْرِ

روتے والی کو اور نفس مصیبت ہو جاتا لگتا ہے اور نہ مصیبت تازہ ہو باسلام

الصَّبْرُ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ سُرُورِيٌّ نَبِيٌّ ابْنُ أَبِي نَجْمٍ قَالَ أَنَّهُ قَالَ وَقَالَ

مصیبت کے وقت مسرت کرنے کے بیان میں روایت ہے ابن ابی نجم سے کہ اس نے کہا

رَبِّهِوَ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ مَا كَتَبَ الْقَلَمُ فِي

پہلی نبی خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے جو کلمہ لکھا تو

الْأَوَّلُ مَا كَتَبَ فَوْطِيًّا مِنْ اللَّهِ تَعَالَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحَسْبُكَ

پہلا کلمہ جو میں نے خدا سے کہا میں خدا ہوں کوئی معبود نہیں ہے میرے سوا اور مجھ

عَبْدِي وَرَسُولِي وَخَلْقِي خَلْقِي مِنْ أَسْتَسْلِمَ لِقَضَائِي وَصَبْرًا

میرا بندہ اور پیغمبر اور میری مخلوق سے وہ شخص جو تسلیم کرے میری قضاء کو اور میرے

عَلَى تَبَاقِيٍّ وَشَكَرًا عَلَى نِعْمَائِي أَكْثَرُ صِدْقًا وَالْعَيْنُ مَعَ

میرے بلا پر اور شکر کرے میری نعمتوں کا کچھ تو میں اس شخص کو سچا اور شکر کرنے والا کہتا ہوں

الصِّدْقُ نَقِيْلٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَسَنَ لَمْ يَسْتَسْلِمَ لِقَضَائِي وَكَمْ يَصْبِرُ

سچوں کے قدامت کے دن اور جس نے نہیں تسلیم کیا میری قضاء کو اور نہیں صبر کیا

عَلَى تَبَاقِيٍّ وَكَمْ يَشْكُرُ عَلَى نِعْمَائِي قَلْبُ خَيْرٍ مِنْ نَحْتِ سَمَاءِي

میرے بلا پر اور نہیں شکر کیا میری نعمتوں کا جس کا سچا اس کو کہ باہر ہرے سے آسمان کی نیچے سے

وَيُطَلَّبُ رَجُلًا سَوَآءِي قَالَ الْفَقِيه رَحِمَهُ اللهُ الصَّبْرُ عَلَى الْبَلَاءِ

اور ملے کھڑے کوئی خراسانی کہ فقیر ابو الیث رحمۃ اللہ علیہ نے صبر کرنا

وَذَكَرَ اللهُ عِنْدَ الْمُصَافِيهِ مِمَّا يَحِبُّ عَلَى الْإِنْسَانِ لِأَنَّهُ إِذَا ذَكَرَ اللهُ

اور ملے کی یاد کرنا وہ صبیحین کے ان چیزوں سے جو وہ احب ہیں انسان پر کیونکہ جب یاد کرے خدا سے

تَعَالَى فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ كَانَ رِضًا مَعَهُ لِقَضَاءِ اللهِ تَعَالَى وَتَرْكِ غِيَمَةٍ

تعالیٰ کی صحبت کے وقت تو یہ یاد کرنا نشان ہو گا اُس کے راضی ہونے کا تھا سے خدا کی اور ہو گا ذیل کرنا

لِلشَّيْطَانِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ الصَّبْرُ عَلَى ثَلَاثَةِ

شیطان کا کما علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے صبر کرنا تین

أَوْجُهٍ صَبْرٌ عَلَى الطَّاعَةِ وَصَبْرٌ عَلَى الْمُصِيبَةِ وَصَبْرٌ عَلَى الْبَلَاءِ

دو چیز پر صبر کرنا عبادت پر اور شہر کرنا صحبت پر اور صبر کرنا

فَمَنْ صَبَرَ عَلَى الطَّاعَةِ أَطَاعَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثَلَاثَ مِائَةِ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ

میں جس نے طہ کیا عبادت پر وہ کیا اس کو خدا دن قیامت کے تین سو درجہ تفاوت

كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيَّنَّ الشَّيْخَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْمُصِيبَةِ

درمیان ہر دو درجہ کے جیسے تفاوت جو درمیان آسمان و زمین کے اور جس نے صبر کیا مصیبت پر

أَعْطَاهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ سِتِّ مِائَةٍ دَرَجَةٍ وَمَا بَيْنَ كِلَا دَرَجَتَيْنِ كَمَا

دیجا اس کو خدا دن قیامت کے چھ سو درجہ تفاوت درمیان ہر دو درجہ کے جیسا کہ

بَيَّنَّ الشَّيْخَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْبَلَاءِ أَعْطَاهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

تفاوت جو درمیان آسمان و زمین کے اور جس نے صبر کیا بلا پر دیجا اُس کو خدا دن قیامت کے

ثَلَاثَ مِائَةٍ دَرَجَةٍ وَمَا بَيْنَ كِلَا دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيَّنَّ الشَّيْخَاءُ وَالْأَرْضُ

تفاوت جو درمیان آسمان و زمین کے جیسا کہ تفاوت درمیان آسمان و زمین کے

وَيَا أَيُّهَا الَّذِي ذَكَرْتُ رُوحَ الْوَسْوَاسِ مِنَ اللَّيْلِ وَفِي الْخَبَرِ إِذَا وَقَعَ

یا ایہو کہ میں نے ذکر کیا رُوحِ الوسواس کے بیان میں اور خبر میں کہ جب وہ چھٹا ہو

الْعَبْدُ فِي النَّزْعِ وَيُحْسِنُ لِسَانَهُ يَدْخُلُ عَلَيْهِ خَمْسَةُ مَلَائِكَةٍ

بندہ حالت نزاع میں اور سند میں ہر ایک زبان سے پانچ آئے ہیں اُس کے نزدیک اپنے فرشتے

يُجَاءُ الْأَوَّلُ وَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللهِ أَنَا مَوْكِلٌ بِأَرْزَاقِكَ

پہلے آتا پہلا اور کہتا سلام ہو تجھ سے بندہ خدا کے میں سہارا کرتا تیری روزی و مال پر

سلا
نہایت
بسیار
زیادہ
۱۲۰

یا عبد اللہ انا مؤکل فی سرائیک من الماء وعلیہ قطبت فی الاثر صی

اسے ہندو کہے ہیں مقرر تھا میرے پیچھے کی چیزوں پر چڑھ کر پانی ملاں اور علیہ قطبت یعنی اس کے

شرفا وغیرہ تا مّا وحدثت لک شرفا من الماء حتی دخلت الساعة

مقرر تھا میرے پیچھے میں سے پانی پانی جو سوائے ایک گھنٹہ پانی کا یہاں تک میں اس کا چیرے پس

ثم یدخل الثالث فیقول السلام علیک یا عبد اللہ انا مؤکل

پھر آتا ہے چوتھا فرشتہ پس کہتا ہے سلام جو چھو اسے ہندو خدا کے ہیں مقرر تھا

یا قد امیک فطلبت شرفا وغیرہ تا مّا وحدثت لک قد ما من اقدامک

چیرے قدموں پر میں نے تلماش کیا مشرق و مغرب تک سویشیں پانی میں سے میرے واسطے ایک قدم کہ دونوں سے میرے

ثم یدخل الرابع فیقول السلام علیک یا عبد اللہ انا مؤکل یا فاسک

پھر آتا ہے چوتھا فرشتہ پس کہتا ہے سلام جو چھو اسے ہندو خدا کے ہیں مقرر تھا میرے دونوں پر

فطلبت شرفا وغیرہ تا مّا وحدثت لک نفسا واحدا من اقدامک

پس میں نے تلماش کیا مشرق و مغرب تک سویشیں پانی میں سے ایک دم کہ میرے دونوں سے یہاں تک کہ

دخلت الساعة ثم یدخل الخامس فیقول السلام علیک یا عبد اللہ

آج میں اس کو ایک چیرے پھر آتا ہے پانچواں فرشتہ پس کہتا ہے سلام جو چھو اسے ہندو خدا کے

انا مؤکل یا حالک و اعمارک فطلبت شرفا وغیرہ تا مّا وحدثت لک ساعة

میں مقرر تھا میرے قدموں اور عروں پر میں تلماش کیا میں نے مشرق و مغرب تک سویشیں پانی میں سے ایک گھنٹہ

ثم یحیی لک ثم یدخل علیہ کراما کاتبین فیقولان السلام علیک یا

پھر میرے پر پھر آتے ہیں دو ایک آگے دسواں فرشتہ پھر آتا ہے چھٹا فرشتہ پس کہتا ہے سلام جو چھو اسے

عبد اللہ انا مؤکل ان یحسنایک و سببایک و طلبناک شرفا وغیرہ تا

ہندو خدا کے ہم سب سے تیرے نیکوں اور پانچوں پر اور میں نے تلماش کیا انکو مشرق و مغرب تک

فما وحدثت لک من حسنایک و سببایک شیدا فیکر حان لہ عقیقہ سودا

سوچنے میں پانچویں فرشتہ اور پانچوں سے کچھ پڑتے ہیں اس کے واسطے ایک حق سونے کی انگلی

ولیرضان علیہ و یقولان لہ انظر فی ذلک فحدثت لک لبوسیل

اور میں نے اس پر اس پر اور کہتے ہیں اس کو دیکھ پس اس وقت یہاں

عرقہ ثم یطرح کیمینا و شملان من خورق قرآءة العقیقہ ثم یبصر وک

پس اس کا پھر دیکھتا ہے دو تین اور پانچوں کو اس سے پڑھنے نامہ اعمال کے پھر پڑھتے ہیں

الملکان یقنن کراما کاتبین فیدخل ملک الموت اعلیٰ نزدیک اور

دو تین فرشتے بھی کراما کاتبین پس آتا ہے ملک الموت اعلیٰ نزدیک اور

یمنین و ما ینک الرضا و عن سائرہ من ملک العذاب فیمن من یحب بالرحم

آگے داہنی جانب رحمت کے فرشتے ہیں اور بائیں جانب عذاب کے فرشتے ہیں پس اس میں بھی اس فرشتہ کے ہاتھ میں

حَبْلٌ بَابُؤْمِهِمْ مَنْ كُنِيَ الرُّوحُ نَزْعًا وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْشِطُ الرُّوحَ نَشْطًا

کھینک اور صاف وہ جن پر روح کو سخت کھینک کر اندر یعنی وہ جن پر کھینکے ہیں روح کو زہی سے کہو کہ

فَاَذَابَتْهُ الرُّوحُ الْخَلْقُومَ فَخَبْنَتِهَا لِحَاظِ مَلِكِ الْمَوْتِ فَيَأْتِ

ہیں جبکہ روح حق بن پہنچتی ہے پس اس وقت قبض کرتا ہے اس کو ملک الموت پس اگر وہ

كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ نُودِيَ إِلَى مَلَائِكَةِ الرَّحْمَةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ

نیک جنوں سے ہو تو آواز دے گی کہ فرشتوں کو اور اگر وہ بے

أَهْلِ السَّعَادَةِ نُودِيَ إِلَى مَلَائِكَةِ الْعَذَابِ فَيَأْخُذُ الْمَلَائِكَةُ

ہو جنوں سے تو آواز دے گی کہ عذاب کے فرشتوں کو پس پکڑتے ہیں فرشتے

الرُّوحُ وَتَعْرِضُ بِهِ نُحُورَ كَانَتْ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ يَقُولُ اللَّهُ

روح کو اور اوپر سے جانتے ہیں اس کو پس اگر وہ نیک جنوں سے ہو تو فرماتا ہے خدا

عَزَّ وَجَلَّ ارجِعْهُ إِلَى بَدَنِهِ حَتَّى مَا يَكُونُ مِنْ مَسْجِدٍ تَحْتَ يَدَيْهِ

بزرگ و برتر کہ وہ اس کو اپنے بدن کی طرف تاکہ دیکھے وہ حال جو ہوگا اس کے جسم کا پھر اسے اترے زمین

الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ مَعَهُمْ فَيَضَعُونَهُ وَسَطَ الدَّارِ فَيَنْظُرُ مَنْ

فرشتے اور روح اس کے ہمراہ ہو پس دیکھتے ہیں اس کو درمیان گھر کے پس دیکھتی ہو کہ کون

يَخْرُجُ عَلَيْهِ وَمَنْ لَا يَخْرُجُ وَهُوَ لَا يَطِيقُ الْكَافِرُ أَنْ يَشْفَعَ لِحَبْلِ السَّعَادَةِ

خارج ہوتا ہو اس کا اور کون غم نہیں کرتا ہو اور وہ بات نہیں کر سکتی کہ پھر ہمراہ جاتی ہو جنازہ کے

إِلَى الْقَابْرِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِيُعِيدَ الرُّوحُ فِي جَسَدِهِ فَاخْتَلَفَتْ الرُّوحُ وَأَبْرَأَتْ

تفریق ہو گیا پس خدا نے بزرگ و برتر فرمایا ہو روح کو کہ اسے پھر میں اور مختلف ہیں روح و بدن

فِيهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ بَدَنُ خَلَّ الرُّوحُ فِي جَسَدِهِ كَمَا كَانَتْ فِي الدُّنْيَا وَنَبَأُوا

اس میں پس کہا بعض ملائے کہ داخل ہوتی ہو روح اس کے بدن میں جیسا کہ حق دنیا میں اور

يَخْلُسُ وَيَسْتَلِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَدَنُ خَلَّ الرُّوحُ فِي جَسَدِهِ وَالْبَاقِي

وہ بچتا ہو اور سوال کیا جاتا ہو اس سے اور کہا بعض نے داخل ہوتی ہو روح اس کے بدن میں اور باقی کیفیت

غَيْرُ مَعْلُومٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَكُونُ السُّؤَالُ لِلرُّوحِ دُونَ الْجَسَدِ

میں معلوم ہو اور کہا بعض نے سوال کا بعض نے سوال روح سے ہوتا ہو نہ جسم سے

وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَدَنُ خَلَّ الرُّوحُ فِي جَسَدِهِ إِنْ صَلَّاهُ وَكَأَل

اور کہا بعض نے داخل ہوتی ہو روح اس کے بدن میں لفظ جسد تک اور کہا

بَعْضُهُمْ يَكُونُ الرُّوحُ بِلَحْنِ جَسَدِهِ وَكَقِيَمِهِ فَيُفِي كُلَّ ذَلِكَ جَاءَتْ

بعض نے کہ رہتا ہو روح اس کے بدن میں اور کہن کے درمیان میں ہر ایک اس قول میں ثابت ہیں

إِلَّا أَنَّهُ مِنْهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَالصَّوْمُ عِنْدَ

مہینہ صوم پر خدا تعالیٰ اس پر دعا فرماتا ہو والد و سلم کے اور قول صحیح نزدیکی

عَنْ رَسُولِ الْمَلَكَيْنِ مِنْ قَابِلِهِ مَعَ الرُّوحِ وَيَجْعَلُ فِي قَمَادٍ ذِيلَ مَعْلَقَةٍ

معلقہ دون فرشتے اسکی ہڈی سے روح کے ساتھ اور بھی حوائج ہیں قدیمین میں جو ملکی ہیں

بِالْعَرَسِ وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

عرش کے بیچ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہما حضرت ابی رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لَا أُخْرِجُ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتا ہے خداوند تعالیٰ نہیں نکالے گا

عَبْدًا امْرَأَةً مِنْ الدُّنْيَا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ لَا أَقْبَضُ

ایک بندہ کو سے کسی عیدہ کو دنیا سے اور مجھ کو مقصود ہے اسکی بخشش کرنا جسے پاک کر دینا

مِنْهُ كُلَّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا يَسْتَقِيمُ فِي جَسَدِهِ أَوْ خِيَّتِي فِي مَعَاشِهِ

اسکو ہر گناہ سے کہ اسے کیا ہو گئے ہر بن میں بیماری پیدا کر کے یا اسکی روزیوں میں خلی کر کے

أَوْ يَمْلِكُ يَصِيبُهُ مِنْ عَيْتِي فَإِنِ بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ سَيِّئَاتِهِ سُدَّ دُكْتُ

بہ سبب ہوگا دھڑکے گا اسکو جو بچتا ہو پس اگر اسپر باقی رہے گا تو اسکا ہونے سے قومی ہر دھڑکا

عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتَّى يُلْقَايَ وَلَا سَيِّئَةٍ عَلَيْهِ وَعِزَّتِي وَ

اسپر موت کے وقت یہاں تک کہ مجھے ملاقات کرے اور اسپر کوئی گناہ نہیں ہوگا مگر یہ اپنی عزت اور

حَلَالِي لَا أُخْرِجُ عَبْدًا امْرَأَةً مِنْ الدُّنْيَا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ

پاک کر دے گی نہیں نکالوں گا اپنے بندہ کو سے کسی عیدہ کو دنیا سے اور مجھ کو مقصود ہے

أَغْفِرَ لَهُ لَا أَوْثِقُ مِنْهُ كُلَّ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا يَصِفَا فِي جَسَدِهِ أَوْ

اسکو بخشش نہ کرنا کہ اسکو ہر ہر نیکی جو اسے کی جو تندرست رکھنے سے اسے ہر بن میں بہا سبب میں دھڑکا

يَصِيبُهُ أَوْ سَعَا فِي رِيْقِهِ فَإِنِ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْءٌ هُوَ

جو اسکو پہنچتی ہو یا دھڑکا کہنے سے روزیوں میں پس اگر اسکی باقی رہی کوئی نیکیوں سے ۲۳ سال کر دے

عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتَّى يُلْقَايَ وَلَا حَسَنَةٍ لَهُ قَالَ إِلَّا سُدَّ دُكْتُ

اسپر موت کے وقت یہاں تک کہ مجھے ملاقات کرے اور اسکی کوئی نیکی نہیں ہوگی کہ اسودنے کے ہم سے

عِنْدَ عَائِشَةَ إِذَا سَقَطَ سَطَا عَلَى إِنْسَانٍ فَضَحِكُوا وَقَالَتْ

عائشہ کے نزدیک کہ اچانک گرا ایک شخص پر ایک شخص پر پس لوگ ہنسنے پس کہما

عَائِشَةُ سَمِعْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

عائشہ نے کہ میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے

أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ لَيْسَ لَهُ سُوءَةٌ إِلَّا وَفَّرَ اللَّهُ لَهُ حَسَنَةً

کہ اپنے فرما میں ہے کہ کوئی عوام کو گروہ سے اسے کاتا کر دے اور گناہ اس سبب سے ایک نیکی

وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةٌ وَقَدْ وَفَّرَ لَهَا خَيْرٌ فِي بَدَنِ لَا يَصِيبُهُ

اور کم کرے اس سبب سے اسکا ایک گناہ اور کہ اسکو کہ نہیں ہے پھر اس بدن میں کہ نہ پہنچیں اسکو

وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةٌ وَقَدْ وَفَّرَ لَهَا خَيْرٌ فِي بَدَنِ لَا يَصِيبُهُ

اور کم کرے اس سبب سے اسکا ایک گناہ اور کہ اسکو کہ نہیں ہے پھر اس بدن میں کہ نہ پہنچیں اسکو

وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةٌ وَقَدْ وَفَّرَ لَهَا خَيْرٌ فِي بَدَنِ لَا يَصِيبُهُ

اور کم کرے اس سبب سے اسکا ایک گناہ اور کہ اسکو کہ نہیں ہے پھر اس بدن میں کہ نہ پہنچیں اسکو

الْأَسْقَامُ وَلَا فِي مَالٍ لَا يَصْنَعُهُ النَّوَائِبُ وَفِي الْخَبَرِ عَنِ السَّيِّئِ

بیار بیان اور نہ چیز اس مال میں کہ نہ ہو چھین اسکو آفتیں اور صریح میں روایت ہے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعِ

عطلانہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ بندہ مومن جب کہ ہوتا ہے چھوٹے میں

مِنَ الدُّنْيَا وَاقْبَالَ إِلَى الْآخِرَةِ تَنَزَّلُ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ

دنیا سے اور مقرر ہوئے ہیں طرہ اطرہ کے آتے ہیں نزدیک آگے دیکھتے

السَّمَاءِ بَيْضُ الْوُجُوهِ كَانَ وَجُوهُهُمْ الشَّمْسُ وَمَعَهُمْ كَفَرٌ مِّنْ

آسمان سے کہ سنبھلے ہیں آگے چہرہ سرور ہوا کہ آگے چہرے آفتاب ہیں اور ان کے ہر ایک میں ہے

أَكْفَانِ الْجَنَّةِ وَخُوطُوطٌ مِّنْ حَنُوطِ الْجَنَّةِ يَجْلِسُونَ بَعْدَ آمِنَةٍ

جنت کے کھنوں سے اور خوشبو جو جنت کی خوشبوؤں سے ہیں بیٹھے ہیں اور اس سے

مَدَّ الْبَصَرُ ثُمَّ يَمُوتُ مَلَكَ الْمَوْتِ يَجْلِسُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَيَقُولُ

جہانگ کہ نظر ہو چکی ہو پھر آتا ہے ملک الموت پس بیٹھا ہوا اس کے سر کے نزدیک اور کہتا ہے

أَخْبِرْنِي أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ إِلَى مَعْقِرَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَرِضْوَانِهِ

بابر آگے نفس مطمئنہ خدا سے تعالیٰ کی بخشش اور خوشنودی کی طرف

فَقَالَ الْيَتِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَغَيَّرَ وَتَسِيلُ مِنْ نَفْسِهِ

پس فرمایا یتیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر بھی ہو درہنہ جو اپنے ہون سے

تَحْمَلُ سَيْلُ الْقَطَرَةِ مِنَ السَّيْقَاءِ فَيَاخُذُ زُبْنًا وَيَضَعُوهَا فِي آتِنِ يَهُمُّ

جھپکا کہ بہتی ہو نہ ہا کی مشک سے پس پکڑ لے ہیں اسکو اور رکھتے ہیں اسکو اپنے انگوٹھ میں

وَكَيْنَ رَجُوعُهَا فِي تِلْكَ الْأَكْفَانِ فَيُخْرِجُ مِنْهُ الرِّيحُ كَالْمِسْكِ وَمَا

اور وہاں سے کہ جہانگ میں اسکو کہیں ہیں جو ان کے ہر ایک سے خوشبو اخذ مشک کے انگوٹھ

يَصْعَدُونَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ إِلَّا قُلُوبُ مَا هَلْ هِيَ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ فَيَقُولُونَ

اوپر سے جاتے ہیں نزدیک فرشتوں کے مگر کہتے ہیں کیسی ہی خوشبو پس وہ فرشتے کہتے ہیں

هَذِهِ رُوحُ فُلَانٍ ابْنِ فُلَانٍ وَلَا يَدْرِي كَرُمَتْهُ إِلَّا بِأَحْسَنِ أَسْمَائِهِ

یہ خوشبو فلان بن فلان کی روح کی ہو اور نہیں یاد کر لے ہیں اسکو مگر اس نام سے جو بہتر ہو اس کے

الَّتِي كَانَ يَدْعِي بِهَا قَدْ أَذَانُ السَّمَاءِ إِلَى السَّمَاءِ الْأَوَّلِ فَتُحْتَلَفُ

ان سے ناموں سے کہ جسے وہ دنیا میں پکارا کرتا تھا پس چکر ہو سٹا آروں کو پہلے آسمان پہ تو کھلے آگے لے

أَبْوَابُ السَّمَاءِ السَّبْعَةِ فَيَتَبَعُونَ نَفْسًا مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ عَسَلَةً حَتَّى اسْتَوَوْا

ساتھ آسمان کے دروازہ پس آگے جاتے ہیں آگے ہر آسمان سے فرشتے جہانگ کہ جو پکارتے ہیں

بِهِ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِقَةِ فَيَبْدَأُ مِنْ قِبَلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْكُتُبُ

اسکو ساتھ آسمان تک ہیں آواز کرتا جو مٹا دی خدا سے بزرگ و برتری طرف سے کہ کتب

سَلَامٌ عَلَى النَّبِيِّينَ وَآلِهِمْ وَآلِهِمْ وَآلِهِمْ وَآلِهِمْ وَآلِهِمْ وَآلِهِمْ وَآلِهِمْ

سلامت ہو ان نبیوں پر و ان کے گھرانوں پر و ان کے گھرانوں پر و ان کے گھرانوں پر و ان کے گھرانوں پر

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

و الحمد للہ رب العالمین

کِتَابُهُ فِي عِلْمَيْنِ وَرُدُّوهُ إِلَى الْأَرْضِ فَيَنْتَهِي لِحَقْلَتَا كَرْمٍ وَفِيهَا يُقْبَلُ كَرْمٌ
 اس کے نام احوال کو کتاب عین اور لٹاؤ اس کو طون زمین کے پس زمین پر اسے ایک کھوپڑا کیا ہے جس میں کھوپڑا ہے
 وَفِيهَا أَخْرَجَ حَكْمًا تَارَةً أُخْرَى قَالَ قُلُّوْهُ وَتَنَزَّلُ إِلَى جَسَدِهِ
 اور اس ہی سے ہم کو ہر تار کا پتہ فرمایا پس لٹا دے اس کو اس کی طرف اور
 بَاتِيهِ مَلَكَانِ وَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ وَمَنْ رَبُّكَ وَمَنْ رَبُّكَ
 آتے ہیں نزدیک اس کے دو فرشتے اور کہتے ہیں اس کو کیا وہ کون جو اور تیرا بیگ کون ہے اور تیرا دین کیا ہے
 وَيَقُولَانِ لَهُ مَا تَقُولُ لِهَذَا الرَّجُلِ الَّذِي بَعَثَ فِيكُمْ بُرْهَانًا
 اور کہتے ہیں اس کو کیا کہنا اور اس شخص کے بارے میں جو ہم میں بھیجا گیا ہے سوائے جہنم
 يُعِينَانِ مُحَمَّدًا أَهْلَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْإِلَهَ وَسَلَّمُ فَيَقُولُ هُوَ سُبُّ
 عقیدہ کرتے ہیں اس شخص سے جو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس جواب قیاسی کہ وہ پیغمبر
 اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ وَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُهُ فَيُنَادِي
 خدا ہیں کہ پیغمبر قرآن اتار گیا اور میں اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق میں کی ہے اور وہ بتا جو
 مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ صَدَّقْتُ عَبْدِي قَائِمُ سُؤَالِهِ فَيُرْسِلُ سَائِمِينَ الْجَنَّةِ
 ایک منادی آسمان سے کہ حج کا میرے بندے پس بجاؤ اس کے لیے ایک فرسخ جنت سے
 وَالسُّؤَالُ لِيَا سَائِمِينَ الْجَنَّةِ وَالسُّؤَالُ لِيَا سَائِمِينَ الْجَنَّةِ قَالَ فَيَأْتِيهِ
 اور بتاؤ اس کو ایک لباس جنت سے اور کھلو اس کے لیے ایک دروازہ جنت سے جس کی ہی اس کے پاس
 رِيحًا وَطَيِّبًا وَكَبُورًا فَيَقُولُ لِيَا سَائِمِينَ الْجَنَّةِ قَالَ فَيَأْتِيهِ
 جنت کی خوشبو اور کھلاؤ اس کی جاتی ہے اس کی قبر میں جہنم کا کھانا بھیجی جو فراموشی صلی اللہ
 عَلَيْهِ وَالْإِلَهَ وَسَلَّمُ ثُمَّ بَاتِيهِ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ وَطَيِّبُ الرِّيحِ
 علیہ وآلہ وسلم ہے پھر آتا ہے اس ایک مرد کا چہرہ اس کا خوبصورت ہے اور بڑا سلیقہ مند ہے
 فَيَقُولُ لَهُ أَتَبْتَ رِيحًا يَا الَّذِي بَشَّرَكَ رَبُّكَ فَيَقُولُ مَنْ أَنْتَ يَا رَحْمَتُ
 پس کہتا ہے اس کو میں خوشخبری دیتا ہوں تجھ کو اس شخص سے کہ جس سے خدا نے تجھ کو خوشخبری دی ہے وہیں کتاب و کون پر مرسد ہے تجھ کو
 رَبُّكَ مَا رَأَيْتُ فِي الدُّنْيَا أَحْسَنَ مِنْكَ فَيَقُولُ يَا نَاعِمًا لَكَ الصَّلَامُ
 خدا میں نے نہیں دیکھا دنیا میں کسی کو تجھ سے خوبصورت پس کہتا ہے کہ میں تیرا عمل نیک ہوں
 وَأَنَّ الْكَافِرَ إِذَا اخْتَصَرَ الْمَوْتُ نَزَلَ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مِنَ السَّمَاءِ وَصَلُّوا
 اور کہ وہ جب موت حاضر ہوتی ہے وہ اپنے ہاتھوں میں ایک فرسخ آسمان سے اور اس کے ہمراہ
 لِيَا سَائِمِينَ النَّارِ فَيَجْلِسُونَ بَعِيًا سَائِمِينَ مَدَّةَ بَصَرٍ يَحْتَمِلُ مَجْمَعُ مَلَكٍ
 ایک لباس جو دوزخ سے پس بیٹھتے ہیں دور اس سے جہنم کے نظر پہنچتی ہے جہنم کے کھانا جو تیرا ملک الموت
 الْمَوْتُ فَيَجْلِسُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَيُخْرِجُ جُرُوحَهُ مِنْ بَدَنِهِ كَمَا يُخْرِجُ السُّقُوطُ
 پس بیٹھا اس کے سر پرے نزدیک اور کہتا ہے جہاد و روح کو اس کے ہاتھ سے جیسا کہ کتاب کرتے ہیں جہنم میں ہے

مِنَ الصُّوفِ الْمَكْبُولِ وَإِذَا أُخْرِجَ مِنْ بَدَنِ الْبَاسِ فَمِنْهُ

تخلی ۱ منے اور جبکہ روح جاتی ہو داخل کرتے ہیں اس کو فرشتے دوزخ کے لباس میں پس منت کر دیں

كُلُّ شَيْءٍ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لِكَمَعَةٍ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيُصْعَدُ

اسکو ہر شے کہ میان آسمان و زمین کے ہو سب کچھ اس کو ہر ایک سوائے انسان اور مہکتے ہوئے جانور جو مانی ہے

يَهْلِكُ إِلَى السَّمَاءِ فَيَعْلَقُ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيُنَادِي مُنَادٍ مِّنْ قَبْلِ

اسکی روح طوفان میں کہ جس بڑے جاتے ہیں اس کے واسطے آسمان کے دروازہ کھولیں اور کہتا ہو ایک مہکتا ہو

اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ رُذُوقًا إِلَى مَصْبِعِهِ فَيُرْذِقُهُ إِلَى قَائِمٍ فَيَأْتِيهِ مُنَادٍ

خدا سے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ روٹا دے اس کو اس کی طرف سے روٹا دے ہیں اس کو طرف سے جو آتے ہیں اس کے پاس

وَيُكَلِّمُ بِأَهْوَايَ عَظِيمَةٍ وَأَصْوَاتُهُمَا كَالرَّعْدِ الْعَاصِفِ وَأَنْصَارُهُمَا

منکر و کبیر سخت گوارا ہے اور کلمہ آواز جیسے بادل کا سخت گرمی اور آگ کی آگستیں

كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَتُخْرِقَانِ الْأَرْضَ يَأْتِيَاهُمَا فَيُجَلِّسَانِهِ وَيَقُولَانِ

جیسے بجلی کی چمکناواری اور جھارے ہیں زمین کو اپنے درمیان سے گھرا اس کو بیٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں

لَهُ مَن رَّبَّنَا ثَقِيقُوْلَ مَا هَاكَ لَا أَدْرِي قَيُّوْلَانِ لَا ذَرِيَّةَ وَلَا نَسَبَ

اس کے بڑے کو اور نسب کو کہتا ہو نہ لہو اور جبکہ زمین میں کہتے ہیں کہ لہو نہ دھل سے دریافت کیا اور وہ تو حق ہے

فَيُنَادِي مُنَادٍ مِّنْ قَبْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِصْرِيَاكَ يَمْطُرُقَانِ مِّنْ حِدَائِيَا

وہ کہتا ہے آواز دہنارہ اس روح کی خدا سے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ روٹا دے اس کو روٹے کے اس گز سے

لَوْ أَجْمَعُ الْفَلَائِقُ كُلُّهُمْ لَوَيْفَلِيُوْهَا قَبِيْشَقِيلُ بِهَا قَبْرُهُ فَيُخْبِرُونَ

کہ اگر جمع ہوں وہ تمام مخلوق لادہ لہا کے اس میں آگ ہو جاتی ہو اس گز سے قبر اس کی ہر تک ہو جاتی ہو

فَكَرُّهُ حَتَّى يَحْكُمَ أَصْلَاحُهُ ثُمَّ يَأْتِيهِ رَجُلٌ فَيُخْبِرُهُ أَلَوْحِبُّهُ مُنِينٌ

اس کی قبر ہر تک کہ ایک دوسرے میں داخل ہو جاتی ہیں اس کی پہلیان ہر آواز کے پاس ایک ہو جو صورت

الرَّيْحِ فَيَقُولُ جَزَاكَ اللَّهُ عَنِّي شَرًّا فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا سُرًّا كُنْتُ

جو دار پس کہتا ہو جو سے چوسے خدا کو میری طرف سے قسم جو خدا کی لے سوائے عمل کے کچھ نہیں کیا ہو

بَاطِلِيًّا فِي طَاعَةِ اللَّهِ تَعَالَى سِرِّيَّانِي مَعْصِيَتِهِ اللَّهُ فَيَقُولُ مَن

تو سہ کرنا تھا خدا سے خالی کی عبادت میں عہدی کرنا تھا ہر کے گناہ میں سودہ کہتا ہے

أَنْتَ مَا رَأَيْتُ فِي الدُّنْيَا أَسْوَأَ مِنَّا فَيَقُولُ أَنَا عَمَّاكَ الْخَبِيثُ ثُمَّ

تو کہتا ہے میں نے دین دیکھا کبھی مجھے بڑا بدوہ سو کہتا ہے کہ میں تیرا عمل خبیث ہوں

يَقْمُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ فَيُطْرَقُ إِلَى مَقْعَدٍ مِنَ النَّارِ فَلَا يَزَالُ

کھلا جاتا ہو ایک دروازہ دوزخ کی طرف میں نظر کرتا ہے اپنی جگہ کو دوزخ سے ہیں وہ ہمیشہ

ذَلِكَ حَتَّى يَقُومَ السَّاعَةُ وَيَقَالَ يُفَنِّئُ الْمُؤْمِنِينَ فِي قَائِمِهِ سَبْعَةَ

اس طرح اس کی قیامت کے قائم ہوتے تک اور کہا جاتا ہو کہ آدھار کی جاتی ہو زمین سات دن

آيَاتِهِ وَالْكَافِرَ اَنْ يَّعُوْنَ يَوْمًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور کافر کی جانیں دن اور شہداء رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَلَّمَ مِنْ مَنَاتٍ فِي يَوْمٍ الْجَمْعَةِ أَوْ لَيْلَةِ الْجَمْعَةِ أَمَّا اللَّهُ مِنْ

دوسلم نے جو شخص کہے دن جمعہ کے اور رات جمعہ کے روز جمعہ کے خدا سے

فَتْحَةِ الْقَبْرِ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَأْيِ أَمَامَةِ الْبَاهِلِي إِذْ أَوَّلَى رَجُلًا

پڑنے کے لئے سے اور حدیث میں امام اہل بیت سے روایت ہے جبکہ وہ کسی شخص

وَوَضِعَ فِي قَبْرِهِ بِيحْيَى مَلَكٌ وَتَقَعْدُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَيَعْلَنُ بِهِ ف

اور رکھا جائے گا پھر میں نہ ہو ایک فرشتہ اور بیٹھا ہو اس کے سر کے نزدیک اور عذاب نہ پائے اور

تَبْصِيرٌ بِخُزْنَةِ وَاحِدَةٍ لَا يَمْطُرُ قَوْلُ لَمْ يَكُنْ عَضْوُ مَيِّتَةٍ إِلَّا الْقَطْعُ

اور آج اس کو ایک بار گزرتے کہانی نہیں رہتا کوئی عضو اس کا مگر صاف چھوٹا ہو

وَتَسْتَلِمُ فِي قَبْرِهِ نَارٌ ثُمَّ يَقُولُ فَمَ يَأْذُنُ اللَّهُ قَادًا هُوَ صَاحِبُهُ

اور سہمی ہو آگ اس قبر میں پھر کہتا ہے اے خدا اس کے سر سے سوکتے ہیں وہ بھی دوسلم

تَقْعُدُ مُسْتَوِيًا وَيَجْنِبُهُ صَبْعَةٌ كَيْتَمَعَةً مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

سیدھا بیٹھا ہو اور آواز نہ کرے پھر کہ اس شخص میں جو درمیان آسمان و زمین کے ہیں

إِلَّا الْيَحْنُ وَالْأَنْسُ ثُمَّ يَقُولُ بِهِ لِمَ قَعَلْتَ هَذَا أَوْ لِمَ نَعَلْتَ لِي

سوائے انسان اور جنات کے پھر وہ رشتہ کو کہتا ہے کہ تو نے مجھے ساتھ کیا کیوں کہا اور کیوں مجھ کو عذاب دیا

وَأَنَا أَقَمْتُ الصَّلَاةَ وَآذَيْتُ الزَّكَاةَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَ

اور میں نے ہر قسم نماز اور زکوٰۃ اور روزے رکھے

فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ لَكَ مَرَرْتُ يَوْمًا بِمُظْلَمٍ وَهَبِي

اور میں نے ایسے ایسے تک کام کیے ہیں سو وہ جواب دیتا ہے کہ تو گزرا ایک دن ظلم پر اور وہ

لِيَسْتَفِيثَ بِكَ فَلَمْ تَفْعَلْهُ وَصَلَيْتَ يَوْمًا وَكَمْ تَتَزَكَّى مِنَ الْبُؤْلِ

مجھے فرلہ ہو چکا تھا سو اسے اس کی مدد دے میں نے تو نے نماز کی اور میں نے پاک کیا تھا اپنے کو تو نے نہ کیا

فَبَانَ بِهَذَا السُّكْرَانُ نَعْرَةً الْمُظْلَمُ وَاجِبٌ لِمَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ

سو ظالم ہوا اس حدیث پر جو ظلم کی مذکور ہے واجب ہے کہ روایت کی کہ رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَى مُظْلَمًا يَسْتَفِيثُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ ہے کہ آیا کہ جس شخص نے دیکھا ظالم کو کہ وہ اس سے فرلہ ہو جائے

بِهِ وَكَمْ يَفْتَنُهُ ضَرْبٌ فِي قَبْرِهِ مِائَةً سَوْطًا مِثْلَ النَّارِ وَرُؤْسُ

اور نہیں فرلہ دے گی اس شخص سے اس ظالم کی تیرہ جگہ ایسے دو گز سے آگ کے اور روایت

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر سے روایت کی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قَالَ اَرْبَعَةٌ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ بِمَنْزِلِهِ يَوْمَ يَكُونُ الْقَبْرُ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ ثَوْبٍ

کرزد و ۱۰ چار شخص جن کو چھانے گا انکو خداوند قیامت کے دن کے سینروں پر

فِي عَلَمٍ فِي رَحْمَتِهِ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ اسْتَبْرَأَ

پس تمکو خدا تعالیٰ کرے گا ایسا رحمت میں کہا گیا اور رسول خدا وہ کون شخص جن کو ذرا یا جو شخص کو اسودہ کو

جَاءَهُ وَأَوْفَرَ عَيْنًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَعَانَ ضَعِيفًا وَأَعَانَ

مہم کے کو اور غنیمت کو اس کی جو خدا کی راہ میں چھا کر تا ہو اور وہ کو سے ضعیف کی اور فرما دے کسی کو

مَظْلُومًا وَرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

مظلوم کی اور دھابت ہو کر انس ابن مالک سے کہ فرما رسول خدا صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضِعَ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ وَبُيِّنَ الرَّابِ

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب میت رکھا جاوے اور اولیٰ حادسے اس پر

عَلَيْهِ يَقُولُ أَهْلُهُ وَأَوْلَادُهُ وَاسْتَدَاةُ وَانْتَرَقِيَا قَبِيضُ الْمَلِكِ الْمَوَلَا

پھر کہیں آئے غویلی اور اولاد سے سردار اور اسے خیر بھی تو کہتا ہو وہ فرشتہ نما پھر سردار

عَلَيْهِ اسْتَمِعْ مَا يَقُولُونَ ثَلَاثٌ يَقُولُ نَعَمْ يَقُولُ أَنْتَ كُنْتَ كَذَّابًا شَرِيفًا

کہتا ہوتا ہو جو چھوڑے لوگ کہہ رہے ہیں سو وہ کہتا ہو ان میں فرشتہ نما ہو کیا دے ایسی بزرگ اور

سَيِّئًا يَقُولُ أَكَالَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ لِلْمَلِكِ الْجَلِيلِ وَهُمْ يَقُولُونَ كَذِبًا

سردار نما ہیں کہتا ہو کہ میں ذلیل بندہ ہوں بادشاہ کا عیوان اور وہ لوگ حجت قبول رہے ہیں

يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَّا سَكَنُوا أَقْصَبِينَ قَبْرُهُ حَتَّى يَخْلِفَ أَصْدَاؤُهُ وَيَتَأَدَّى فِي

کہتے ہیں کہ اے کاش کہ ہم نے اپنے قبر کے آگے سے گئے ہوں اور ان کے پاس سے گئے ہوں اور ان کے پاس سے گئے ہوں

قَبْرِهِ وَالْكَسْرُ عَظْمَاءُ وَأُولَ مَقَامًا وَأَمَوْضِعَ يَدِ امْلِكَاةٍ وَأَعْقَدَ

ایسا کہ زمین انوس سے دیوں کے ڈنکے ہا انوس پر چڑھ کر دولت پر انوس پر تمام خاست ہا انوس پر سراں کی خاست

سَوَالَاةً حَتَّى تَبْدَأَ خَلَّ أَوَّلَ لَمِيزَةِ الْجُمُعَةِ مِنْ رَجَبٍ فِي عِلْمِهِ خَلَا

سوالا کہ آدھے پہلی رات جمعہ کے مہینہ رجب سے اسی پر

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى اسْتَشْهِدْكُمْ يَا مَلَكِي لَأَنِّي قَدْ عَمَرْتُكَ سَنَاتًا

پس فرماتا ہے خدا تعالیٰ اے میرے فرشتوں میں ملکو وہ کہتا ہو کہ میں نے تجھے آدھے سب کے

وَنَحْوَتْ عَنْهُ خَطَايَاةً بِأَحْيَاةٍ هَذِهِ اللَّيْلَةُ تَابَتْ فِي ذِكْرِ

اور سات کہیں میں نے اس کی تمام خطائیں اس رات اس کے گناہوں کے سب سے عفو میں تیرا

الْمَلِكِ الَّذِي بَدَأَ خَلَّ فِي الْقَبْرِ قَبْلَ الْمُنْكَرِ وَالْتِكْرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

اس فرشتہ کے بیان میں جو کہتا ہو کہ فرشتہ منکر دیکھتے ہیں عبد اللہ

ابْنُ سَلَامَةَ قَالَ قَدْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

ابن سلام سے کہ میں نے دریافت کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وَسَلَّمَ عَنْ أَوَّلِ مَلَائِكَةٍ تَبَيَّنَ خَلْفَ فِي الْقَبْرِ عَلَى الْمَيِّتِ قَبْلَ مُنْكَرٍ وَ نَكِيرٍ

حال پہلے فرشتے کا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ای ابن سلام ۲۴۲ھ میں مروی ہے اس میں منکر و نکیر سے پہلے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَابَتْ سَلَامٌ بَيْنَ خَلْفَ فِي الْقَبْرِ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ای ابن سلام ۲۴۲ھ میں مروی ہے

عَلَى الْمَيِّتِ مَلَكَ قَبْلَ أَنْ تَبَيَّنَ خَلْفَ مُنْكَرٍ وَ نَكِيرٍ تَبَيَّنَ لَوْعٌ وَ جَهَنَّمُ

مردہ کے پاس ایک فرشتہ منکر و نکیر کے آگے سے پہلے مکرچتا ہوا اس کا چہرہ

كَالْتَّمَسِ وَاسْمُهُ رُومَانٌ وَ يَقُولُ لَهُ تَرَى يَقُولُ لَهُ أَكْتُبَ مَا عَمِلْتَ

آفتاب کی مانند اور نام اس کا رومان ہے اور اس کو کھاتا ہے پھر کہتا ہے اس سے کہ تم جو کچھ کرنا چاہو

مِنْ حَسَنَاتٍ وَ سَيِّئَةٍ يَقُولُ لَهُ الْعَبْدُ يَا سَيِّئُ أَكْتُبَ آيْنَ

نیک اور برے سے سو کہتا ہے بندہ اس کو کس چیز سے میں کہوں تھان کو

فَلْيَمْنِي وَ دَوَانِي وَ مِلَادِي يَقُولُ لَهُ قَلَمُكَ إصْبَعُكَ وَ دَوَانُكَ

میں قلم اور دھان اور میری ولادت اس کا ہاں پس فرشتہ اس کو کہتا ہے قلم تیری اچھی ہے اور تیری دھان

فَمَلَكَ وَ مَدَّ أَذُنَكَ رَنَفَكَ يَقُولُ لَهُ عَلَى آيِ سَيِّئٍ أَكْتُبَ وَلَيْسَ

تیرا منہ اور تیری سولہوی پیرا سونے پھر کہتا ہے اس کو کس چیز پر لکھوں اور نہیں جو

بِنَ حَقِيقَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَقْطَعُ مِنْ كَفِّهِ

میرے اس کا فہم میں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس فرشتہ اس کو کھانے سے ہٹا کر

وَقُطْعَةً وَيَأْخُذُ لَهُ وَيَقُولُ هَذَا صَمِيْقُكَ قَا كُتِبَ عَلَيْهَا مَا

ایک ٹکڑا اور دھاتا اس کو اور کہتا ہے یہ چہرا کا فہم میں کہہ اس سے جو

عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا مِنْ خَيْرٍ وَ شَرٍّ فَمَكْتُبٌ مَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا خَيْرٌ إِذَا

کرے کیا جو دنیا میں نیک اور برے سے پس لکھتا جو چاہے دنیا میں کیا ہے نیک پس جب

تَبَيَّنَ سَيِّئَةٍ لَيْسَتْ تُحْيِي مِنْهُ يَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ يَا خَالِحِي أَمَا لَيْسَتْ تُحْيِي مِنْ

اس کو بری لکھنے کی ذہن چوہی جو شرابا ہوا اس سے پس کہتا ہے سو فرشتہ اس کو لکھ کر کیا نہیں شرابا ہوا

خَالِحِيكَ حَيْثُ عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا وَلَيْسَتْ تُحْيِي مِنْهُ الْآنَ وَ يَرْفَعُ

اپنے پیرا کرنے والے سے جب کہنے میں دنیا میں دراب مجھ سے دھاتا ہے اور اس کا ہاں ہے

الْمَلَكُ الْعَمُودُ لِيُصْرَبَهُ يَقُولُ الْعَبْدُ لَا رَفْعَ عَنِّي حَتَّى أَكْتُبَ

مگر ذکر دے لکھے پس کہتا ہے بندہ دعا مجھے مگر ذکر کہ میں لکھتا ہوں بیان

فَيَكْتُبُ جَمِيعَ حَسَنَاتِهِ وَ سَيِّئَاتِهِ ثُمَّ يَأْمُرُ أَنْ يُحْوَرَّ بِهِ وَ عَجْمَةٌ

پس لکھتا ہر نیک و برے کی اور بیان پھر مکرچتا ہے فرشتہ اس کو کہ لکھتا ہے اس کو اور مردہ کا دے اس پر

فَيَكُونُ وَيَقُولُ يَا سَيِّئُ أَخْمَهُ وَ لَيْسَ تَعْنِي خَالِفُكَ يَقُولُ لَهُ

پس لکھتا ہے اور کہتا ہے کس اور سے پھر مکرچتا ہے اور میں تو میرے کس لکھتا ہوں پس کہتا ہے فرشتہ اس کو

أَحَدُهَا عَنْ عَمِيْنِهِ وَالْآخَرُ عَنْ بَسَارَةٍ قَالَ لَمْ يَمْنَحْنِي فِي يَمِيْنِهِ تَكْتِيبَ

ایک اس کے دایں ہاتھ پر اور دوسرے بائیں ہاتھ پر پس چودا ہوا ہوتا ہے

حَسَنَانِهِ مِنْ غَيْرِ إِذْنِ صَاحِبِهِ وَالَّذِي فِي بَسَارَةٍ تَكْتِيبَ سَيِّئَاتِهِ

اس کی نیکیاں بلا اجازت اپنے رفیق کے اور جو بائیں ہاتھ پر لکھتا ہوا اس کی برائیوں

وَلَا تَكْتِيبُهَا إِلَّا بِشَرِّهَا فَإِنْ فَعَلَ الْعَبْدُ فَقَالَ أَحَدُهَا عَنْ

اور اگر کوئی چاہے لکھتا ہے مگر اپنے رفیق کی کراہی سے پس اگر چاہے نہ دیکھتا ہے ایک فرشتہ

عَمِيْنِهِ وَالْآخَرُ عَنْ بَسَارَةٍ وَإِذَا مَشَى أَحَدُهَا خَلْفَهُ وَالْآخَرُ أَمَامَهُ

اس کو دایں ہاتھ پر اور دوسرے بائیں ہاتھ پر اور جب چلے گا تو ایک اس کے پیچھے اور دوسرے اس کے سامنے

وَأَنْ تَأْمُرَ أَحَدُهَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

اور اگر ضرورت ہو تو ایک اس کے سر کے نزدیک بیٹھا ہو اور دوسرے اوڑھان پر اون کی نزدیک رہتا اس کی مدد میں ہے

خَمْسَةٌ أَمْلَأَ مَلَكَانِ بِاللَّيْلِ مَلَكَانِ بِالنَّهَارِ وَمَلَكٌ لَا يُقَارِفُ

کہ باغ و بستان میں دو فرشتے رات کے اور دو فرشتے دن کے اور ایک فرشتہ دو روز اس کے ساتھ رہتا ہے

فِي وَفْتٍ مِيزَانٍ الْأَوْفَاتِ تَحْمِلُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَهُ مُعْقِبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

کسی وقت میں دو قوتوں سے چاہے جو اچانک اسے قائل سے خد کے فرشتے ایک دوسرے کے پیچھے آتے ہیں جیسے کہ

وَمِنْ خَلْفِهِ يُرِيدُ بِالْمُعْقِبَاتِ مِثْلُةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عِظَظُونَ مِنْ

اور پیچھے سے سختی سے سر ادا کرتے اور دن کے فرشتے جن بجاتے ہیں بندہ کو

الْبَحْرِ وَالْأَنْسِ وَالشَّيَاطِينِ يَقَالُ مَلَكَانِ بَيْنَ حَقِيْقَتِهِ تَكْتِيبَانِ

جنت اور انسان اور شیطانوں سے کہا جاتا ہے کہ بندہ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان دو فرشتے ہیں ایک بائیں

أَعْمَالُهُ مِنْ خَيْرٍ وَبُئْرِ قُلُوبُهَا سَبَابُهَا وَوَدَّ أَنْ يَخْلُقَهَا وَمِثْلَ ذَلِكَ

اس کے نیکی اور بد اعمالی کی نشاندہی کی جاتی ہے اور اس کی اوقات کا طرز ہے اور اس کی بدعتوں کی

يُفَعِّلُهَا وَصَحِيْفَتُهُمَا قَوَادِمُهَا فَيَكْتَبَانِ أَعْمَالَهُ إِلَى مَوْبِ وَرُوحِ

ان کے کتب کو جو ادا کرنا کا غرض رکھتا ہے پس لکھتے ہیں اس کے عمل کے سرفہ کے وقت تک

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ صَاحِبُ الْيَمِيْنِ

اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ فرمایا ہا میں طرف کا فرشتہ

أَمِيرٌ عَلَى صَاحِبِ الشِّمَالِ فَيُخَاوِلُ سَيِّئَةً وَآرَادَ صَاحِبُ الشِّمَالِ

بائیں طرف کے فرشتہ برا میر سے سوچتا ہے کہ نہ کرنا کوئی نیکی اور چاہتا ہے بائیں طرف کا فرشتہ

أَنْ تَكْتِيبُهَا قَالَ صَاحِبُ الْيَمِيْنِ أَمْسِكْ فَمَسِكَ سَبْعَ سَاعَاتٍ

کہ اس کو کہہ تو اس کو دایں طرف کا فرشتہ کہتا ہے کہ چھو نہیں چکرا ہے سات گھنٹوں

قَالَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ لَمْ يَكْتِيبُهَا فَإِنْ لَمْ يَكْتِيبُهَا كُنْتُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

پس اگر اس نے استغفار کی غلطی تو نہیں لکھتا ہے اس کو اور اگر استغفار نہیں کرتا تو گناہ ہے ایک گناہ

فَاِذَا مَضَىٰ رُوحُ الْعَبْدِ وَوُضِعَ فِي قَبْرِهٖ يَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ سَٰبِقَاتُ

پھر جبکہ بندہ کی روح جہنم کی کمی اور جہنم میں لٹکا لیا تو کہتے ہیں دو زبان فرشتے ای برادر دگر ہمارے

وَكَلَّمْنَا بِعَبْدِكَ حَتّٰی نَكْتُبَ عَلَیْهِ وَفَدَّ مَضَتْ رُوحُ عَبْدِكَ

تو نے ستر کیا تھا مگر بندے کے عمل لکھنے کے لیے اوصاف تو نے جہنم کی ایسے بندے کی روح

فَاِذَا نَاخَتْ حَتّٰی تَصْعَدَ اِلَى السَّمَاءِ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ السَّامٰٓئِیْنَ مَمْلُوۡءَةٌ

پس جبکہ احاطت دے کہم چڑھیں آسمان پر پس فرماتا ہے خداے تعالیٰ کہ آسمان بھرا ہے

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ یُسَبِّحُوۡنَ نِعْمَتِیْ وَیَهْمِلُوۡنَ فَمَا اَفْعَلُ بِکُمْ اَقِیۡقُوۡا لَیۡنَ

فرد شہزادوں سے دوسری شیعہ اور تہلیل کرتے ہیں پس میں ہلکے کیا کروں پھر کہتے ہیں

رَبِّکُمْ اَمْ اَنَا حَتّٰی نَقْبَحَ فِی الْاَرْضِ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ اَرْضِیۡ

ای برادر دگر ہمارے حکم فرما کر کہہ ہیں ہم زمین میں پس فرماتا ہے خداے تعالیٰ کہ میری زمین

مَمْلُوۡءَةٌ مِّمَّنْ خَافُوۡهُ فَمَا اَفْعَلُ بِکُمْ اَقِیۡقُوۡا لَیۡنَ سَبِّحَا

بھری میری مخلوق سے پس میں بھرا کر کیا کروں پھر فرماتا ہے خداے تعالیٰ کہ تسبیح کرو تم

عَلٰی رُبِّکُمْ عَبْدِیْ وَهَلَا وَکَذٰلَکَ اَوَکَلْنَا اِلَیْکَ یَعْبُدُنِیۡ حَتّٰی

میرے بندہ کی تہذیب اور تہلیل و تکبیر کرو اور لکھو اسکو میرے بندے کے لئے جبکہ کہ

اَقْبَلْنَا مِنْ قَبْرِہٖ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنِّیۡ عَلَیْکُمْ لَخَفِیۡطٰیۡنٌ کِرَامًا

میں آسکو قبر سے اٹھاؤں اور فرماتا ہے خداے تعالیٰ نے اور میرے مقرر ہیں تمہارا بزرگ

کَاۡتِبٰۤیۡنَ یَعْلَمُوۡنَ مَا تَفْعَلُوۡنَ سَتَجِدُہُمْ کِرَامًا کَاۡتِبٰۤیۡنَ لَا یُحْمَلُوۡنَ

لکھنے والے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو انکا نام کرنا کہ تمہیں اسوجہ سے رکھا کہ

اِذَا کُنْتُمْ لِحَسَنَۃٍ تَفْعَلُوۡنَ یَهْمِلُوۡنَ بِہَا اِلَی السَّمَاءِ یَاۡلُفُزَحْرَۃٍ وَالسُّوۡرِۃِ

جبکہ کہتے ہیں تمہیں لڑ بھاتے ہیں آسکو آسمان پر خوشی اور سرور سے

وَبِیۡرَہٗمَۡوُنَ عَلٰی اللّٰهِ تَعَالٰی وَیَشْہِدُوۡنَ عَلٰی ذٰلِکَ وَیَقُوۡلُوۡا لَیۡنَ اِنِّیۡ

اور پیش کرتے ہیں آسکو سامنے خداے تعالیٰ کے اور گواہی دیتے ہیں آپس اور کہتے ہیں

عَبْدُکَ فَلَآ تَاۡمَلْ لَکَ حَسَنَۃٌ کُنَّا وَکُنَّا اِذَا کُنْتُمْ لِحَسَنَۃٍ

کہ میرے فلان بندے نے میرے واسطے ایسا ایسا نیک عمل کیا ہے اور جبکہ کہتے ہیں

اَلْعَبْدِیۡ سَبِّیۡۃٌ یُّصْعَدُوۡنَ بِہَا اِلَی السَّمَاءِ مَعَ الْکَہَمِ وَالْحَزَنِ

بندے کی ہی تو لیجاتے ہیں آسکو آسمان پر رنج اور غم سے

فَقِیۡقُوۡا لَیۡنَ اِنِّیۡ اَنَا کَاۡتِبٰۤیۡنَ مَا فَعَلَ عَبْدِیۡ فِیۡ سَبِّحُوۡنَ حَسَنَۃٍ

پس فرماتے ہیں خداے تعالیٰ کہ آسکو کہ جس کا عمل کیا میرے بندے نے پس غرضی جو تمہیں اسوجہ سے

یَسْأَلُ اللّٰہُ اَمَّا وَاَنَا لَآ اَقِیۡقُوۡا لَوْنِ اللّٰہِ اَمَّا اَعْلَمُوۡا اَمَّا السَّامٰٓئِیۡنَ لَوْنِ

سوال کرتا ہے خدا دوسری گواہی میرے بندے سے ہیں اسے خدا لازماً وہ جاننا کہ اور تو بہرہ دل میں یہ حکم کیا کرتے

عِبَادَكَ أَنْ يَتَلَوَّوْا عِبُودَهُمْ فَلَهُمْ تَغْفِرُونَ كُلَّ يَوْمٍ كِتَابَاتٍ وَ

اسی طرح وہ کہ جہاں تک دوسرے کے عیب ہیں وہ چھوٹتے ہیں ہر روز تیری کتاب

يَمَكِّحُونَكَ فَيَقُولُونَ أَغْنَىٰ كِرَامًا كَاتِبِينَ أَسْأَلُ عِبُودَهُمْ قَاتِلَ

تیری قاتلے ہیں بھرتے ہیں کراماتین اسے خدا کا ان کے عیب اللہ تو

عَلَامُ الْغُيُوبِ فَلِهَذَا السَّمَوْنَ كِرَامًا كَاتِبِينَ وَرُوي عَنْ صِدِّيقِ

مجھی چیزوں کا مانتے والا جو میرا سید اسطی کا نام کراماتین رکھتا اور روایت ہے مسدق

ابْنِ أَوْسَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن اوسین سے کہ میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وَالِهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ

وہ کہ وہ مسلمان سے کہتا ہے کہ آئے جبریل علیہ السلام اور کہا ہے

إِنَّ اللَّهَ يُفْرِّقُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ نَبِيُّكَ أَمَّا أَنْ مَاتَ

خدا آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ ہو تجارے نبی است کہ کو جو شخص میرا

مُقَارِفًا لِلْجَمَاعَةِ لَا تَشْتَرِ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَوْ كَانَ أَكْثَرُ مِنْ أَهْلِ

جماعت سے جدا اگر وہ زمین سونگے کا خوشبو محنت کی اگر ہو اکثر جو عمل میں

الْأَرْضِ عَمَلًا لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ صَرَفًا وَلَا عَدَنًا

زمین پر رہنے والوں سے اور زمین قبول کرے گا خدا جس سے قیامت کے دن صبر میں اور نفل

وَتَأْتِيكَ الْجَمَاعَةُ عِنْدَكَ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ مَتَّعِيَةً

اور جماعت کا بھیڑنے والا تیرے اور تمام فرشتوں اور لوگوں کے نزدیک

تَلْعِنُهُ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ وَالزَّبُورُ وَالْفُرْقَانُ وَتَأْتِيكَ الصَّلَاةُ

اگر کھینٹ کر لے گا قرأت اور انجیل اور زبور اور فرقان اور نماز کا بھیڑنے والا

لَا يَتَجَبَّبُ لَهُ الدَّعْوَةُ وَلَا تَنْزِيلُ عَلَيْهِ الرَّحْمَةِ فِي الدُّنْيَا

نہیں مقبول ہوگی اس کی دعا اور نہیں آئے گی اس پر رحمت دنیا

وَالْآخِرَةُ وَأَهْوَنُ مِنْ أَمْنِكَ وَأَشْرُ مِنْ شَرِّبِ الْخَضِرِ قَالِطِع

اور آخرت میں اور آسان سے امانت سے اور جہنم سے شریانی

الظَّرِيقِ وَقَاتِلِ أَلْفَ عَالِمٍ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَلِمُوا عَلَى الْيَهُودِ

سراہ لو گئے والے اور ہزار عالم کے مار ڈالنے والے سے اور فرمایا آنحضرت نے ہم سلام کریں یہود

وَالنَّصَارَى وَلَا تَسْلَمُوا عَلَى الْيَهُودِ مِنْ أَمْنِي قَالَ سَتَدَاؤُنَا رَسُولُ اللَّهِ

اور نصاریٰ کو اور ہم سلام کرو یہودی است کہ ہم کو کہنا خدا نے ایسا رسول خدا

مَنْ يَهُودٌ مِنْ أَمْنِكَ قَالَ مَنْ لَيْتَهُمُ الْإِقَانُ وَلَمْ يَخْشِ الْجَمَاعَةَ

اچلی است سے کون شخص یہود ہے فرمایا جو شخص کہ جسے اذان اور نہ حاضر ہوئے جماعت میں

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ آغَان تَارِكَ الْجَمَاعَةِ عَجَزَ أَوْ بَقِيَ فَمَا آغَاة

اور نہ ہوا آغازت علیہ السلام سے جیسے مدد کی تارک جماعت کی مدد سے یا بقیہ سے یا کوئی ایسے مدد کی

يَقْتُلُ الْأَنْبِيَاءَ وَإِنْ مَاتَ تَارِكَ الْجَمَاعَةِ لَا يَغْسِلُ وَلَا يَتَوَضَّعُ عَلَيْهِ

پہنچون کے قتل میں اور اگر مرنے تارک جماعت تو نہ غسل نہ وضو نہ نماز نہ ہوا جسے تارک

وَلَا يَكُنْ فِي مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ وَتَارِكَ الصَّلَاةِ وَالْجَمَاعَةِ لَوْ صَلَّاهُ

اور نہ جہان میں مسلمانوں کے دفن کیا جاسے اور جماعت کی نماز سمجھنے والے اگر نہ ہو

صَلَاةً أَمْثَلِيَّ كَلِمَاتٍ وَحَدَّثَ وَفَرَّغَ كُلَّ كَيْفٍ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى الْأَنْبِيَاءِ

پہری تمام امت کی نماز تھا اور پڑھے سب کتابیں جو خدا سے تعالیٰ نے اپنے اپنے پیغمبروں پر نازل کرنا

وَحَدَّثَهُ وَصَادَقَ صَوْمًا أَمْثَلِيَّ كَلِمَاتٍ وَحَدَّثَهُ وَنَصَدَّقَ صَدَقَاتِهِمْ

تھا اور کچھ پہری تمام امت کے روزے نہ ہو دے سہ پہری تمام امت کے صدقے

كَلِمَاتٍ وَحَدَّثَهُ لَا يَسْتَمِرُّ رَايَةً الْخَيْرَ وَلَا يَنْظُرُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ حَيًّا أَوْ مَيِّتًا

تھا لا نہیں سونگھے کا جنت کی خوشی اور خدا کی طرف نظر نہیں کرے گا زندہ کی میں اور نہ مرنے کے

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آمِنًا مَوْمِنًا يَتَوَصَّأُ مَوْ

اور نہ مایہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو مومن و مومنہ سے

تَارِكًا إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَّى فِيهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ عَقَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى ذُنُوبَهُ

اے سب مسلمان اور نماز پڑھے مسین جماعت سے دیکھنے کا خدا سے تعالیٰ کے گناہ

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ صَلَاةً سِتًّا

اور نہ مایہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو شخص کہ گنہگاری کرے نماز کی

أَوْ قَدَّمَهَا وَأَقَرَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا أَلَزَمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِخَمْسِينَ عَشْرَ

اے کے وقتوں میں اور تمام کرے اے کے رکوع اور سجدے سے لے کر عطا فرمائے خدا اے کو پندرہ

خَصْلَةً ثَلَاثَةٌ فِي الدُّنْيَا وَثَلَاثَةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلَاثَةٌ فِي الْآخِرَةِ

پہنچون دنیا میں اور تین موت کے وقت اور تین آخرت میں

وَالثَّلَاثَةُ فِي الْخَيْرِ وَثَلَاثَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ اللَّهِ تَعَالَى قَامًا أَوْ ثَلَاثَةٌ أَلَتِي فِي

اور تین شرف میں اور تین موت کو خدا سے ملاقات ہوگی پس وہ تین پہنچون جو دنیا

الدُّنْيَا قَائِمًا عُمْرًا وَرِثَةً وَبِحِفْظِ نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَأَمَّا

دنیا میں سوزنا وہ کرے اس کی عمر اور روزی اور گنہگاری کرے اے نفس اور بے گناہ

الْثَّلَاثَةُ أَلَتِي عِنْدَ الْمَوْتِ فَيُبْتَلَى بِالْأَمْنِ مِنَ الْخَوْفِ وَالْفَرَجِ

تین پہنچون جو مرنے کے وقت دیکھا سوا نکو غیبی سنا دیکھا اور خوف سے امن میں رہنے کی

وَدُخُولِ الْجَنَّةِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا اللَّهُ وَلَمْ يَحْمِلُوا

اور جنت میں داخل ہونے کی کہ نہ خدا سے تعالیٰ نے فرمایا کہ جنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے

اسْتَقَامُوا تَنْزِيلَ عِلْمِهِمُ لِلْمَلَائِكَةِ الْأَتَّخَفُوا وَلَا تَخْزَوْا أَوْ الْبَشَرِ

اسی پر عرش رسد ایتر کرے ہیں فرشتے کہ تم نہ ڈرو اور نہ گھبراؤ اور غم نہ کرو

الْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ الْآيَةُ وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي فِي الْقَبْرِ فَيَسِّرُ

آخر موت کی جگہ کو دہرہ تھا تا آخر آیت اور وہ تین چیزیں جو زمین و آسمان میں

عَلَيْهِ سَوَّالٌ مُنْكَرٌ وَكَيْلٌ وَكَوَسَعٌ عَلَيْهِ قَبْرُهُ وَيَقْرَأُ تَابَاتُ

آسمان پر سوال اور گناہوں کا اسیر اس کی قبر اور کمرے کے آگے ایک واسطہ لکھ دیا ہے

الْجَنَّةِ وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي فِي الْحَشْرِ فَخُجْرٌ مِنَ الْقَبْرِ وَهُوَ تِلْكَ كَوْنُ

جنت کے اور وہ تین چیزیں جو مشر میں دے گا سو پہلے گا وہ قبر سے کہ چمکتا ہوگا

وَجْهُهُ كَالْقَسْرِ لَيْلَةُ الْبَكْرِ تَحْمِلُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَوْ هُمْ يَسْغُبُونَ

انکے چہرہ جیسے چودھون رات کا چاند جس کو فرمایا خدا سے تعالیٰ نے انکی روشنی دور کرنے

أَبْدِي كَرَمٌ وَيَأْتِيَانِهِمُ الْآيَةُ وَيُعْطَى كِتَابُهُ بِيَمِينِهِ وَيُحَاسَبُ حِسَابًا

کرمیہ کے اور ان کے واسطے تا آخر آیت اور دیا جائیگا اس کو نادر امان دینے کا حق اور حساب لیا جائیگا

يُسِيرًا وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي عِنْدَ لِقَاءِ اللَّهِ تَعَالَى فَرَضَى اللَّهُ تَعَالَى

اس میں سیر آسان حساب اور وہ تین چیزیں جو خدائے تعالیٰ کے وقت دیگا سوچ خدا کے لئے راضی ہونا

أَحْسَنُهُمُ وَالسَّامِعُ عَلَيْهِمْ وَالنَّظَرُ إِلَيْهِمْ يَقُولُ تَعَالَى سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ

اور خدا کا حرف سے اچھرا سلام ہونا اور خدا کا اپنے کلام رحمت کرنا یہاں کہ فرمایا خدا سے تعالیٰ نے سلام بولنا جو رب

رَبِّ رَحِيلٍ وَجْهٌ يُؤْمِنُ تَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا كَاطِرَةٌ وَمِنْ هَؤُلَاءِ

سہراں سے - کہتے ہیں اسے اس کے رب کی طرف دیکھتے - اور جیسے سستی کی

يَا فَصْلَةٌ الْحَمْسِ عَاقِبَةُ اللَّهِ تَعَالَى بِخَمْسٍ عَشْرَ خَصْلَةٍ ثَلَاثَةٌ فِي

نمائندہ چمکانہ میں عذاب دیگا اس کو خدا سے تعالیٰ ہندوہ و حیرت میں

الدُّنْيَا وَثَلَاثَةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلَاثَةٌ فِي الْقَبْرِ وَثَلَاثَةٌ فِي الْحَشْرِ وَثَلَاثَةٌ

دنیا میں اور تین موت کے وقت اور تین قبر میں اور تین حشر میں اور تین

عِنْدَ لِقَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي فِي الدُّنْيَا فَمِنْ بَرَكَةِ عَيْنِ

جگہ نہ اسے آفات ہوگی لیکن وہ تین وجہ جو دنیا میں ہیں پس اس کے لیے برکت

سَلَامَةٍ وَعَمْرُهُ وَسَيِّمَةُ الصَّالِحِينَ مِنْ وَجْهِهِ وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي

آدم و نوحی اور عمر سے اور علی سے نیکوئی کے اس کے چہرے سے درمیان وہ تین وجہ

عِنْدَ الْمَوْتِ ثُمَّ مَوْتُ جَانِعًا وَعَطَشَانًا وَذَلِيلًا وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي فِي

جہنم کے وقت ہوگی کبر و عجب و کبر اور بیاضا اور ذلیل اور تین وہ تین وجہ جو

الْقَبْرِ فَيَصْنَعُونَ قَبْرَهُ حَتَّى يَدْخُلَ أَصْلُهُ بَعْضُهَا فِي بَعْضٍ وَيَقْرَأُ

قبر میں ہونے پر انکے ہوگی اس کے قبر کا کمر اس کی سہلان بعض بعض میں داخل ہونے کی اور لکھنا

لَهُ بَابٌ مِّنْ تَارٍ وَمَا الثَّلَاةُ الَّتِي فِي الْحَشْرِ فَيُخْرِجُهُم مِّنْ قَابِلِهِمْ مَسْجُودًا

انکے لیے ایک دروازہ دوزخ سے اور لیکن وہ تین دن جو حشر میں ہو گئے سو گنا اپنی جگہ سے

الرَّجْعَ وَمَكْتُوبٌ فِي جَهَنَّمَ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

اور واپس لے گا اس کو نامہ اعمال پر لپٹت سے اور لیکن تین دن جو خدا کی ملاقات کے وقت پہنچے

وَيُعْطِيهِمْ كِتَابَهُمْ مِّنْ قَوْلِهِمْ ظَهَرَهُ وَمَا الثَّلَاةُ الَّتِي عِنْدَ لِقَاءِ

اللہ تعالیٰ فلا یُکَلِّمُهُمُ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سو بین کلام کر جائے خدا سے قالی اور نہ نظر کرے گا ان کی طرف دن قیامت کے

وَلَا يُنْكِتُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى تَخَلَّفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اور نہ ان کو چھپائے گا اور ان کے لیے عذاب دردناک ہو گا نہ خدا سے قالی نہ پھیرا گئی جگہ آئے

تَخَلَّفَ أَصْحَابُ الصَّلَاةِ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسُوفَ يَكْفُرُونَ عَنَّا

اور پیروں نے حناج کی باز اور پیروں کی خواہشوں کی پس حشر میں پادشاهی سزا گراہی کی

وَرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَالِهَ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الْعَبْدُ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرَجَ مِنْ

ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَإِذَا قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اچھے کانچوں سے اور ہوگا مانند کسی نیا کے کہ جتنا اس کو مان سے اور نہ خدا سے اور نہ شیطان سے

كَسَبَتْ لَهُ يَكُلُ شَعْرَةٍ عَلَى رَأْسِهِ عِبَادَةٌ مُسْتَقْبَلَةٌ فَإِذَا اقْرَأَ الْفَاتِحَةَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

فَكَأَنَّمَا حَجَّرَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ عِبَادَتِ الْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

وَلَا عَدَابَ لَهُ وَقَالَ الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُتَّبَعُ لِلْمُؤْمِنِ

اور یہ عذاب اور فرمانی علی امیر علیہ وآلہ وسلم سے ۔ لائق جو مومن کو

أَنْ يَكُونَ أَخْلَاقُهُ كَأَخْلَاقِ الْكَلْبِ وَفِيهِ حَمْسَةٌ أَخْلَاقٍ الْأَوَّلُ

کہ چون اسکی عادتیں جیسے کتے کی عادتیں ہیں اور کتے میں پانچ عادتیں ہیں پہلی عادت یہ ہے

يَكُونُ تَجَائِعًا أَبَدًا وَهَذَا مِنْ أَخْلَاقِ الصَّالِحِينَ وَالثَّانِي لَا يَكُونُ لَهُ

کہ پیشہ بھوکا رہتا ہے اور یہ نیکوں کی عادت ہے اور دوسری عادت یہ ہے کہ اسکا کوئی کام نہ ہو

مَوْضِعٌ وَهَذَا مِنْ أَنْزِلِ الصَّالِحِينَ وَالثَّالِثُ أَنَّهُ لَا يَتَأَمَّرُ بِاللَّيْلِ مَلَا

اور یہ نیکوں کی علامت ہے اور تیسری عادت یہ ہے کہ رات کو نہیں سوکتا ہے اور یہ

مِنْ أَعْمَالِ الصَّالِحِينَ وَالرَّابِعُ لَا يَكُونُ لَيْسَالٌ حَتَّى يَرْتَهَ الْوَارِثُ وَ

نیکوں کا عمل ہے اور چوتھی عادت یہ ہے کہ نہیں جھکا کرے لے مال کہ مالک سے اسکا وارث اور

هَذَا مِنْ عَيْشَةِ الصَّالِحِينَ وَالْخَامِسُ أَنْ لَا يَفَارِقَ مِنْ بَابِ صَاحِبِهِ

یہ نیکوں کی زندگی ہے اور پانچویں یہ عادت ہے کہ اپنے گھر کے دروازے سے نہیں جاتا

وَأَنْ طَرْدَهُ فِي يَوْمٍ مَتَاعَةٍ مَرَّةٍ وَهَذَا مِنْ وَقَائِعِ الصَّالِحِينَ وَقَالَ

امیر محمد دہلوی میں سو بار نکالے اور یہ نیکوں کی وقایع اور کہا

عَلِيُّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ طُوبَى لِمَنْ كَانَ عَيْشُهُ كَعَيْشِ الْكَلْبِ وَفِيهِ

علی کریم اللہ وجہہ سے خوش حالی جو اس کتے کی جیسی زندگی کے کی زندگی کی طرح ہے اور اس میں

عَشْرٌ حِصَالٌ الْأَوَّلُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ وَالثَّانِي لَيْسَ لَهُ قَدْرٌ وَالثَّالِثُ

دس حصے ہیں پہلی یہ ہے کہ نہیں ہو اس کے واسطے مال اور دوسری یہ ہے کہ نہیں ہو اسکی عزت اور تیسری

الْأَرْضُ كُلُّهَا بَيْتٌ لَهُ وَالرَّابِعُ فِي الْأَرْوَاقِ تَكُونُ حَائِلًا

یہ جو کہ تمام زمین اسکا گھر ہے اور چوتھی یہ ہے کہ اکثر اوقات بھوکا رہتا ہے

وَالْخَامِسُ فِي غَالِبِ أَوْقَاتِهِ يَكُونُ سَائِكًا وَالسَّادِسُ يَجُولُ حَوْلَ

اور پانچویں یہ ہے کہ اکثر اوقات خاموش رہتا ہے اور چھٹے یہ ہے کہ بھرتا ہے اپنے

بَيْتِ صَاحِبِهِ بِاللَّيْلِ النَّهَارِ وَالسَّابِعُ يَقْتَرِعُ بِمَا يَنْفَعُ لِرَبِّهِ وَالثَّامِنُ

مالک کے گھر کے گرد رات دن اور سارا دن یہ جو کہ فائدہ کرتا ہو اس کو دے گا اسکو دی جائے گی اور آٹھویں

لَوْضَرَتِهِ صَاحِبُهُ بِمَرَّةٍ مُجَلَّدَةٍ لَمْ يَتَزَلَّ بَابَ دَارِ صَاحِبِهِ وَ

یہ کہ اگر اسکا من اسکا بارے ہو کر دے اور نہیں چھوڑے گا اپنے محسن کے گھر کا دروازہ اور

الْثَّامِنُ يَأْخُذُ عَدُوَّ صَاحِبِهِ وَلَا يَأْخُذُ صَدِيقَهُ وَالْعَاشِرُ إِذَا

دسویں یہ ہے کہ بھڑکتا ہے اپنے دشمن کے دشمن کو اور نہیں پہنچتا ہے اس کے دوست کو اور دسویں یہ ہے

مَاتَ لَمْ يَتَزَلَّ مِمَّنْ الْمَيِّتَاتِ شَيْئًا بَابُ فِي ذِكْرِ الرَّزَقِ بَعْدَ

کہ جب مرے نہیں چھوڑتا جو میراث سے کوئی شے اسٹیل اور اس کے بیان میں بعد نکلنے کے

الخروج کیف یأتی الی قبره ومثله قال النبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم فاذا خرج الروح من بقی اذہ فلا مضی ثلثہ

آیاہ یقول الروح یا رب اذن لی حتی امشی وانظر الی جسدی

الذی کنت فیہ فیا ذلہ اللہ یمشی الی قبره ویطیر من لعیبہ و

قد سال الما عن جسدہ ومن یخزنہ ومن فہ فیکی بکاء

طویل لا یقول یا جسدی المساکین ویا حبیبی هل تدر انما

حیوتک وھذا منزل البلاء والوحشہ والعمر والکربہ والحزن

والندامۃ ثم یمشی فاذا کان شمسہ آیا یقول یا رب

اذن لی حتی انظر الی جسدی فیا ذلہ اللہ تعالیٰ لہ فیا ذلہ

قبرہ ویطیر من لعیبہ وقد سال الذر من جسدہ ومن یخزنہ ومن

فہ فیکی بکاء طویل لا یقول یا جسدی

تعالیٰ واذنہ وصدی لہ ویخبر فیکی بکاء طویل لا یقول یا جسدی

المسکین اذن کرآنا محیوتک وھذا منزل البلاء والعمر والکربہ

والندامۃ ثم یمشی فاذا کان شمسہ آیا یقول یا رب

اذن لی حتی انظر الی جسدی فیا ذلہ اللہ تعالیٰ لہ فیا ذلہ

قبرہ ویطیر من لعیبہ وقد سال الذر من جسدہ ومن یخزنہ ومن

فہ فیکی بکاء طویل لا یقول یا جسدی

تعالیٰ واذنہ وصدی لہ ویخبر فیکی بکاء طویل لا یقول یا جسدی

المسکین اذن کرآنا محیوتک وھذا منزل البلاء والعمر والکربہ

والندامۃ ثم یمشی فاذا کان شمسہ آیا یقول یا رب

اذن لی حتی انظر الی جسدی فیا ذلہ اللہ تعالیٰ لہ فیا ذلہ

قبرہ ویطیر من لعیبہ وقد سال الذر من جسدہ ومن یخزنہ ومن

فہ فیکی بکاء طویل لا یقول یا جسدی

تعالیٰ واذنہ وصدی لہ ویخبر فیکی بکاء طویل لا یقول یا جسدی

المسکین اذن کرآنا محیوتک وھذا منزل البلاء والعمر والکربہ

والندامۃ ثم یمشی فاذا کان شمسہ آیا یقول یا رب

اذن لی حتی انظر الی جسدی فیا ذلہ اللہ تعالیٰ لہ فیا ذلہ

وَالْمَلَائِكَةُ صَفًا قِيلَ مَعْنَاهُ رُوحٌ بَنِي آدَمَ وَقِيلَ مَعْنَاهُ رُوحٌ

اور فرشتے صفہ پر کر گیا روح سے روح بنی آدم مان ہے اور کر گیا روح سے روح جبریل مراد ہے

جِبْرِيلَ وَيُقَالُ رُوحٌ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَحْتِ

اور کہا جاتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح

الْعَرَشِ يَسْتَأْذِنُ فِي هَذِهِ الْمَلَائِكَةِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى بِالذُّنُوبِ لِلْيَسْئَلِ

جو عرش کے نیچے ہو وہ اجازت مانگی کہ اس رات خدا تعالیٰ سے زمین پر اترنے کی تاکہ سلام کرے

عَلَى جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الشَّقَةِ عَلَيْكُمْ هَمْ وَيُقَالُ رُوحٌ

تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو اُنہر شقت کے سبب سے اور کہا جاتا ہے روحین

الْأَقْرَبَاءِ مِنَ الْأَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتُنِثْنُ لَنَا الْكَوْثِلَ

اُن رشتہ داروں کی جو مومن مرد ہیں کہ اسی بن اور سب بار سے اجازت دے چکو اُنترنے کی

إِلَى مَنَازِلِنَا لَنَحْنُ نَرَى أَوْلَادَنَا وَنَعْمَا لَنَأْتِيَنَ لَوْ لَمْ يَلِكْ الْقَدَرُ كَمَا

ہمیں ایجا کر کہ ہم دیکھیں اپنے عزیزوں اور قرابت داروں کو پس اُنترنے میں شب و درمیں جیسا کہ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا كَانَ يَوْمُ عِيدٍ أَوْ يَوْمُ عَاشُورَاءَ أَوْ لَيْلَةٍ

کہا ابن عباس کہ جبکہ جو دن عید کا یا دن عشاء محمد کا یا رات

عَاشُورَاءَ أَوْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ الْأُولَى مِنْ وَحْدَانٍ

عشاء محمد کی یا دن جمعہ کا یا رات جمعہ اول کی اور چھپنے سے یا

لَيْلَةِ النُّصُفِ مِنْ شَعْبَانَ يَخْرُجُ الْأَمْوَاتُ مِنْ قُبُورِهِمْ فَيَقِفُ تَمُوتُونَ

رات پندرہ صریں شعبان کی تو نکلتے ہیں مردے اپنی قبروں سے جبر کھڑے ہوتے ہیں

عَلَى أَبْوَابِ بُيُوتِهِمْ وَيَقُولُونَ ارْحَمُوا عَلَيْنَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

اپنے گھروں کے دروازوں پر اور کہتے ہیں رحم کرو ہم پر اس رات

بَصَدْقَةٍ أَوْ لَقْمَةٍ فَإِنَّا مُتَحَجِّجُونَ إِلَيْهَا فَإِن لَّمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا فَادْكُرُونَا

صدقہ سے یا لقمہ سے اس واسطے کہ ہم اُسے محتاج ہیں سو اگر تم کو اسکی طاقت نہیں ہو تو یاد کرو چکو

بِرَكْعَتَيْنِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ الْمُبْرَكَةِ هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَذْكُرُنَا وَهَلْ

دو رکعت نماز سے اس مبارک رات میں کیا کوئی ہے جو چکو یاد کرے ہمارے عزت میں اور وہ شخص کہ رات

مِنْ أَحَدٍ يَرْحَمُ مَلَائِكَنَا وَهَلْ مِنْ أَحَدٍ يَذْكُرُنَا فِي عَزِيمَتِنَا مَنْ سَلَّمَ

کوئی ہے جو ہمارے رحم کرے اور کیا کوئی ہے جو چکو یاد کرے ہمارے عزت میں اور وہ شخص کہ رات

فِي قَدَارِ نَائِمٍ لَكُمْ بَسَاءٌ نَأْوِيَا مِنْ آفَاقٍ فِي أَوْسَعِ تَصَوُّرٍ نَادٍ نَحْنُ فِي

ہلے کے گھر میں اور شخص کو کجاغہ ہمارے دروں سے اور شخص کو چھپا ہلے کی گناہ نہ ملوں میرا دوزخ میں ہیں

أَضْيَقُ قُبُورِنَا وَنَأْوِيَا مِنْ أَمْوَالِنَا وَنَأْوِيَا مِنْ اسْتِقْدَالِ أَوْلَادِنَا أَهْلُ مَنْ

ایسا تنگ قبروں میں ہمارے اور وہ شخص کو سے فقیر کیے ہمارے مسکیناں اور اچھے شخص کو ذلیل کیا ہمارے اولاد کو کیا چو

أَحَدٍ مِنْكُمْ مَنْ يَتَفَكَّرُ فِي عَمَلِ بَنِي آدَمَ وَفَعَلْنَا نَارًا كَلْبًا مَطْوِيَةً وَكَانَ ضُوءًا

چاروی جکیسی اور محامی زمین اور چار سے اعلیٰ نامے جیسے زمین اور محامی سے اعلیٰ

مَسْئُورَةٌ وَلَيْسَ لِلنَّسِيبِ فِي الْحَدِّ ثَوَابٌ فَلَا تَتَّبِعُونَا يُكَفِّرْكُمْ

اور میں غمزد سے گو قبر میں لڑا بہ سو گم نہ بھولا کہ اکہ ہوا کے گلزار سے

وَدَعَا إِلَهُكُمْ فَلَا تَحْجُجُونِ إِلَيْكُمْ أَبَدًا فَإِنْ وَحَدَ وَالصَّدَقَةُ لِلدَّعَاءِ

کہ ہم مخالفانے اسوائے صفحہ ۱۰۱۰ پر سواگر مروسہ ہستہ ۱۰۱۰ اور دھاکو

مِنْهُمْ يَرْجُونَ قَرَحًا مُسْرِوًّا وَإِن لَّمْ يَجِدْ وَهْمًا يَرْجُونَ فُجْرًا وَمَا

خوش اور شادمان اور اہمراں دہلی کو آئے بنایا دو گئے ہیں عہد دم

مَحْزُونًا لِّمَا وَقَدْ قِيلَ إِنَّ الرُّوسَ فِي الْقَوْدِ أَوْ فِي بَعْضِ أَحْزَاءِ

اور کہا گیا کہ روح دل میں ہے

الْبَدَنِ لَا فِي جَمِيعِ الْبَدَنِ لَكُمَا فِي جُزْءٍ مِنْ أَجْزَائِهِ وَالذَّائِلُ عَلَيْهِ

ایمان میں لیکن وہ بدن کے جزوؤں میں کسی جز میں ہو اور دلیل اسکی یہ ہے

نہام چون میں لیکن وہ چون کے جزو ن میں کسی جزو میں ہر اہد دلیل اسکی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ان یبرسہ اواجدا پچرا حایا پیرہ وید پھوت ویدبرسہ اواجدا پیرہ
کہ ایک شخص کھائے ہوتا ہی بہت زعمون سے
پر ہلین مرے ہی اور بھی ایک شخص کھائے ہوتا ہی

الحكمة في الامور

بِجَرَّاحَةٍ وَاحِدَةٍ فَيَمُوتُ لَا تِلْكَ أَصَابَتْ فِي الْمَكَانِ الَّذِي فِيهِ

سومر جانا ہے اس واسطے کہ یہ دھم اس مقام میں لگا ہے کہ حسین روح ہو

ایک زخم ہے سو مر جائیگا اور اس واسطے کہ یہ زخم اس مقام میں لگا جو کہ حسین روح پر

اور جس میں روح داخل ہوئی اور کہا گیا کہ روح تمام جان میں داخل ہوتی ہے

كَفَى جَمْعَ الْمَدَن تَدْرِكَ عَلَيْهِ قَوْلُهُ تَعَالَى فِي رَجُلٍ مَحْسُوفٍ

الموت في جميع البدن يدرك عليه قوله تعالى قل بمحييها

تمام چوں مین آتی ہر دلیل اسکی قول خدا سے نکلی ہر

سوت تمام بدن میں آتی ہے وہیں اس کی قوت خدا سے ملتی ہے۔
 وہ کہہ دے کہ مجھ کو جان لی ہوئی

الَّذِي أَلْهَمَهَا وَهِيَ كَانَتْ قَدْ قَبِلَتْ مِنَ الْقَدَرِ الْعَظِيمِ

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا مِّنْهُ وَلَا تَنْسَىٰ الْوَعْدَ أَن مَّا كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهُ وَلَئِن رَّجَعْتَ النَّفْسَ لَتَلَوَّطَهَا فِي يَمِينِكُمْ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَكُلَّ شَيْءٍ حَقًّا

دو تہنے اُٹھو پیدا کیا۔ پہلی بار پس اگر کوئی اسکے کہ روح اور روان میں کہا مفسرین نے

هَـٰذَا لَهُ الْبَسْمُ يَنْتَهَىٰ فِيهِمْ كَمَا أَنَّ الْمَدَنَ مَعَ الْمَلِكِ الرَّحْلِ

قُلْتُ هُمَا وَاحِدٌ لَيْسَ بَيْنَهُمَا فَرْقٌ كَمَا أَنَّ الْبَيْتَ مَعَ الْبَيْتِ الرَّجُلِ

۱۰۔ اور ہر گے صاحب

زمین کو چھو وہ دو زبان ایک ہیں زمین اور زمین کوئی فرق جیسا کہ بن لکھتے اور ہم کے ساتھ

اِذَا صُفِّتِ الْقَضَعَةُ وَوُضِعَتْ فِي السَّيِّئِ وَوُضِعَتْ الشَّمْسُ عَلَيَّ

مکہ ہوا اے اے ادا سے اور وہ پالا کر دیا

عَنِ الْكَوْنِ وَشَعَامَهَا فِي السَّقْفِ يَحْزَنُ وَلَمْ يَحْزَنْ الْقَضَعَةُ مِنْ

روستہ خان سے اے آفتاب کی شام میں جیت میں اپنی ہیں اور نہیں تھا

مَوْضِعِهَا فَكُنْ لَكَ الرُّوحُ سَاكِنَةً فِي الْبَدَنِ وَشَعَامَهَا إِلَى الْغُرْبِ

اپنی جگہ سے سوا سب طرح روح بن میں غمزدگی ہے اور اسکی شام میں غمزدگی

وَهُوَ الرُّوْحَانُ فَذِي الرُّوْحَانِ الْمَلَكُوتِ لَمْ يَدْرُ أَتَا مَلَكُوتَ خَرَجَ

ہو رہی ہیں اور اسی مقام کا زمان نام ہے میں کیجئے ہی خواب عالم ملکوت میں ہجر جگہ نہ ہو وہی وطن پر

الرُّوْحُ أَيْ الرُّوْحَانُ مِنْ أَنْفِهِ وَسَعَدَا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ الرُّوْحَانُ فِي

اسکی روح بھی روحان تک سے اور بہتر مقام ہے آسمان کہ میں

الْمَلَكُوتِ يَتَوَكَّبُ مَنَابِتَ النُّفُسِ فِي الْحَيَاةِ فَإِنْ قِيلَ لَوْ كَانَ

عالم ملکوت میں قائم ہوتی ہر مقام روح کی خدمت میں پس اگر کہیں سکے کہ اگر

رُوحُ الْمُؤْمِنِ يَخْرُجُ إِلَى السَّمَاءِ وَيَتَوَكَّبُ مَنَابِتَ النُّفُسِ وَالْحَيَاةِ

روح مؤمن کی آسمان کو چڑھتی ہے اور قائم ہوتی ہر مقام نفس کے خدمت میں

فَمِنْ رُوحِ الْكَافِرِ إِلَى آيَةٍ تَذَكُّهُ وَقِيلَ رُوحُ الْكَافِرِ أَنْصَابُ عَالِي

تو کافر کی روح کمان طاق پر خواب دیا جائے کہ کافر کی روح بھی چڑھتی ہے

السَّمَاءِ إِلَّا أَنَّهُ مَنَعَهُ الشَّيْطَانُ فَيَكُونُ مَعَ الشَّيَاطِينِ فَإِنْ قِيلَ لَوْ

آسمان کو گمراہ شیطاں سے کراہا پس ہوتی ہر شیطان کے ساتھ پس اگر کوئی کہے کہ میں سے اگر

ذَهَبَ الرُّوْحُ يَنْبَغِي أَنْ لَا يَنْتَفُسَ قَبْلَ هَذَا مِنْ وَجْهِ أَحَدٍ هَا

روح طاق پر تو لائق تھا کہ سوسنے والا سانس نہ لیتا تو اب دیا جاوے گا کہ سانس نہ لے کر ہی سب سے ایک سانس نہ

مَا قَالُوا أَيْ ذَهَبَ مِنْهُ الرُّوْحُ وَلَكِنْ يَنْبَغِي فِيهِ الْحَيَاةُ وَالنُّفْسُ

کہ تو گرنے لے کہا ہی جاتی ہو اس سے روح اور ممکن زندگی اور حاشا میں میں اپنی رہتا ہے

لَا تَهْمَا لَيْسَ بِرُوحٍ إِلَّا تَرَى إِلَى مَا رَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ

مکہ مکہ دونوں روح نہیں توں کیا عجوبہ نہیں معلوم ہے جو روایت کیا عبد اللہ بن عباس نے

أَنَّهُ قَالَ الرُّوْحُ لَمْ يَخْلُقْ إِلَّا لِسَبْعِ الْمَلَكُوتِ وَالشَّيَاطِينِ

کہا کہ روح فقط جا رہم کی مخلوق کے لیے ہو کہ وہ انسان اور جنات اور فرشتے ہیں اور شیطان ہیں

وَلَيْسَ لِرُوحَيْنِ نَفْسٌ وَخَيَافَةٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَزْدَكِ

اور ان کی مخلوق کے لیے سانس اور زندگی ہے کہا محمد بن فرزدی نے

رُوحٌ بِدَايَةِ الْحَيَاةِ وَالنُّفْسُ وَرُوحِيهِ الْحَرَكَةُ فَإِذَا تَامَتْ خَرَجَ مِنْهُ

یہ وہ روح کہ مبدی وہ سے زندگی اور سانس ہو اور وہ دوسر کا روح ہو سکی وہ جس حرکت ہو پس اس سے رت نکلتی ہو اس سے

پایہ

سبح في ذكر الودجها التي هي كفي يا ابي الى قديره ومنزلها

الرُّوحُ الَّذِي بِهِ الْحَيَاةُ وَلَكِنْ لَمْ يَخْرُجْهُ الرُّوحُ الَّذِي بِهِ الْحَيَاةُ

۱۱ روح جبکی وجہ سے حرکت کرے اور لیکن نہیں نکلتی ہے وہ روح جبکی وجہ سے جانور کی

النَّفْسُ وَأَمَّا مَسْكَنُ الرُّوحِ فَعَبْدُ الْقَبْضِ فَقَدْ قَبِلَ مَسْكَنَهُ مِنَ الصُّلُو

مسائل اور یکن روح کے رہنے کی جگہ پیدا کرنے کے پس کو لکھ کر اسکے چنے کی جگہ سے رہے

فِيهِ نَقَبٌ بَعْدَ كُلِّ حَيَوَانٍ مِنْ يَوْمِ خَلْقِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى الْيَوْمِ

اسمنا سور اربعین جبکہ ہر جہاں کی شمار ہو کہ آدم علیہ السلام

الْقِيَمَةُ نَبِغَمُ هَذَا كِنْ كَانَ مُنْعِي وَإِنْ كَانَ مَعْنَى الْإِهْثَاكَ يُعَدُّ بَابُ

تلاوت تک استخوانم بود که آنی جگر کرده قابل انعام بود اگرده سخن بنیاد بود آنی عباد سکون اب بود

وَيَقَالُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فِي حَوَاصِلِ طَيْرٍ يَحْفَرُونَ فِي الْجَنَّةِ

جنت میں ہیں سب محمدیوں کے ہاتھ میں

وَأَنزَلْنَا الْكَافِرِينَ فِي سَجِينَ جَهَنَّمَ وَقِيلَ لِيُخَاصِلْ طُورُ سُدَّةٍ

دور رسوں کی روئین دور رساتے مقام جینین میں ہیں اور کہا گیا کہ دھڑ میں ہیں سوہ چڑیوں کے بڑوں میں

فِي النَّارِ وَيَقَالُ إِنَّ أَوْلَى الْأَشْيَاءِ إِذَا مُتَضَارِعًا

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ الَّتِي اتَّخَذْتَهُ لِلنَّاسِ عُرْشًا وَنَزَّلْنَا إِلَيْكَ الْقُرْآنَ فِي أَيْمَانٍ كَثِيرٍ مِّنْ أَمْرٍ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْبُرْهَانَ فِي ذَٰلِكَ لِنُبَيِّنَ لَكَ أَيْمَانَهُمْ فِي يَدَيْكَ وَنَحْنُ بِذُنُوبِهِمْ سَاهُونَ

مَلِيكَةُ الرَّحْمَةِ إِلَى سَمَاءِ السَّابِقَةِ بِالْأَكْرَامِ وَالْأَعْلَانِ فِي بَيْتِهَا

سازمان اسفند و آبرو

مِنْ الشَّيْءِ مِنْ قَبْلِ اللَّهِ الْكُتُبُ هَآئِیْ عَلَیْكَ شَرُّهُ وَقَالِی الْأَرْضُ

بسم الله الرحمن الرحيم

اور وہ اسے جنت کے میں بکھڑا دے گا۔

مِنْهَا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَيَقَالَ إِنَّ آخِرَ الْكُفْرِ إِذَا

قَبَضَتْ رَفَعَتْهَا مَلَكُوتُهُ الْعَذَابِ إِلَى سَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْشَى أَبْوَابَهَا

جس کی جانی پر لیا گیا تھا وہی جانی پر لیا گیا تھا جس کی جانی پر لیا گیا تھا

وَيَوْمَ يُرَدُّهَا إِلَى مَقْصِدِهَا أَوْ يُضْفَىٰ نَذِيرٌ وَلَئِنَّكُمْ إِلَى النَّارِ

علم ہو گا ہے کہ دوسرا میں بڑا فخر کا درجہ اس کی فخر کی طرف لے کر تک پہنچتی ہے اس کی فخر اور لکھتی ہیں اس کے لئے حدود اور مے و نر کے

لَا يَنْظُرُ إِلَى مَقْعَدٍ مِنْهُنَّ أَحَدٌ يَوْمَ السَّاعَةِ وَعَلَى هَذَا الْقَوْلِ عَلَيْهِ

سودھوتا ہے۔ اپنے مقام کو دوزخ سے مانگ کر قیامت قائم ہوئے اور اسٹیج پر حشر اٹھنے پر سداۃ العرش علیہ

ایسے مقام کو روزخ سے مانگ کر قیامت قائم ہوئے اور اسکا پیر چریٹ انحضرت مسلم الغفر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

سید مرتضیٰ علی ہاشمی قزوینی

وَهُوَ مَا شِئْتُمْ لِيُجُودَ قَلِيلٌ وَسَرِيٌّ أَنْ إِلَهُ مُؤَدَّاتُكَ إِلَى الشَّيْءِ

اور معنی وہ ہے جسے چاہتے ہو کہ وہ ہو اور جس سے قاطع اور دایم ہو کہ ہو و آئے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَسَلُّوا عَنْ الرُّوحِ وَعَنْ أَهْلِ طَبِ

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پس روایت کی آپسے حقیت روح کی اور قدر صاحب گفت

الرَّقِيقِ وَعَنْ ذِي الْقُرَىٰ تَيْنِ فَأُزِلَ فِي سِتَائِهِمْ لِسُورَةِ الْكَافِرِ تَزِلْ

اور ذوالقرین کا پس اترے گی اس کی شان میں سورہ گفت اور تری

فِي الرُّوحِ وَلَيْسَتْ أُولَٰئِكَ عَنِ الرُّوحِ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَقِيلَ مَعَاةُ

روح کے نام میں نہ آتے کہ مجھے یہ مجھے ہیں ہوتے کہ وہ کہ روح جو میرے رہا کہ حکم سے اور کہا کیا کہ معنی ہے

مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَلَا يَحِلُّ لِي بِهَا وَقِيلَ مَعَنَا أَنْ الرُّوحَ لَيْسَتْ بِمَعْلُومَةٍ

کہ روح جو میرے رہا کہ حکم سے اور حکم اس کے علم میں اور کہا گیا کہ معنی ہے میں کہ روح پیدا نہیں کسی کسی سے

بَلْ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ وَأَمْرُ اللَّهِ كَلَامُهُ وَهَذِهِ الْقَوْلُ لِحُطَّاءِ لَا يَنْ مَعْنَى كَلَامِهِ

بلکہ وہ خدا کے امر سے ہے اور امر خدا کا کلام جو اس سے اس واسطے کہ آپ کے معنی ہم پہلے

ذَكَرْنَا وَقِيلَ مَعَنَا تَكُونُ رَبِّي بِكَلِمَةٍ كُنْ فَيَكُونُ وَإِنْ أَمْرُ اللَّهِ عَلَى

بیان کر چکے ہیں اور کہا گیا کہ معنی ہے ہیں کہ روح میرے رہا کہ حکم سے یہی کہانی جو میں ہوں جو اور امر خدا کی

خَيْرٌ بَيْنَ أَمْرِ الزَّاهِدِ كَأَمْرِهُ يَا عِبَادَاتِ وَأَمْرُ تَكُونُ كَقَوْلِهِ تَعَالَى

دوسرے ہیں ایک امر الزام جو جیسے خدا کا امر عبادات کے واسطے اور دوسرے امر تکیوں جو جیسے خدا کا یہ امر ہے کہ

كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَلِيبَةً أَوْ خَلْفًا وَكَقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّمَا أَمْرُهُ

ہو جائے پتھر یا دھات یا کوئی اور مخلوق اور جیسے خدا کا یہ قول ہے کہ خدا کا حکم بھلا ہے

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ وَأَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى

جب چاہے کسی چیز کا پیدا کرنا کہ جسے اس کو چاہیں وہ ہو جادو سے اور لیکن خدا سے تعالیٰ کا یہ قول

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ وَقَوْلُهُ تَعَالَى يَقَوْمُ يَقَوْمُ الرُّوحُ

کہ اس آیت میں کہ روح الامین سے تعالیٰ کا یہ قول کہ جس روح کا کہ جسے ہر روح روح اور

الْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرُّوحُ فَقَالَ صَوًّا

ملائکہ صفی شکلہ جو کہ کوئی نہیں کلام کہ یہ مگر حکم اذن دے دے خدا سے مراد ان اور کہے بات صاحب

فَقِيلَ مَعَنَا جِبْرِيلُ وَقِيلَ مَلَكٌ عَظِيمٌ وَخُذْ صَفًّا وَأَنَا

سو کہا گیا کہ یہاں روح سے مراد جبریل ہیں اور کہا گیا کہ اس جگہ بڑا فرشتہ جو کہ نہا کہ اس جگہ کا اندازہ

قَوْلُهُ تَعَالَى فَإِذَا اسْتَوَيْتَهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي قَوْلُهُ إِصَافَةٌ

اور لیکن خدا سے تعالیٰ کا یہ قول کہ جب میں برابر کروں آدم کو اور یہ کہوں اس میں اپنی روح سو یہ امتداد بسبب یہاں کہتے تو

خَلْقٌ وَقِيلَ إِصَافَةٌ تَكْرِيرٌ كَمَا يَقَالُ تَأَقَّ اللَّهُ رَبِّكَ اللَّهُ

اور کہا گیا کہ یہ صاف تعظیم کی جو جیسے کہ جانتے ہوتے خدا کی اور تعظیم اور حسد کا حکم اور

وہی ہے کہ جس نے کہا کہ روح الامین ہے

أَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى فَتَخْتَفَيْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا فَإِذَا ضَاقَتْ كُرْسِيُّ عَلَى مَا
 لیکن خدا سے تعالیٰ کا یہ حال کہ ہمیں اپنے چھوٹی کر بیان میں سریم کے اپنی روح تو یہ اضافہ بھی تعظیم کی جو جیسا کہ
قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ لَمَّا كُنَّا فِيهِ مِنْ رُوحِهِ جِبْرِئِيلٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 اپنے پہلے بیان کیا اور کہا گیا کہ اس کے معنی ہیں کہ ہمیں چھوٹا کر کے کر بیان میں روح یعنی جبریل علیہ السلام کو پہنچے تھا
وَعَلَىٰ هَذِهِ الْأَقِيلِ فِي عَيْشِي رُوحُ اللَّهِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى وَأَيُّهُمْ يُرْوِيهِ
 اور اس سے کہ اسے کہا جیسا کہ علیہ السلام کو روح اللہ صیبا کر دیا یا خدا سے تعالیٰ نے اسے اور کئی اور کی حشر سے روح سے ہے یعنی
وَمِنْهُ بَابٌ فِي ذِكْرِ الصُّورِ وَالْبَعْثِ وَالْحَشْرِ أَعْلَىٰ أَنْ اسْتَرَفِيلَ
 جیسا کہ علیہ السلام سے باریک صور اور بقیع اور حشر کے بیان میں معلوم کرو کہ اس سے اسٹریفیل
صَاحِبُ الْقُرْنِ وَخَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى اللَّوْحَ الْمَحْفُوظَ مِنْ ذَرَاتِ
 صاحب صور سے اور عبد اکمل خدا سے تعالیٰ نے لوح محفوظ کو صفحہ سوا سے
بِحِصَّةٍ طَوَّلَهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ سَبْعَ مَرَاتٍ مُعْتَلِقَةً
 آسمانی دروازے ۲۴ سمان اور زمین کے درمیان کی درازی سے سات گونہ سے چلی ہے
بِالْعُرْسِ وَمَكْتُوبٌ فِيهَا مَا هُوَ كَلِمٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَلَا اسْتَرَفِيلَ
 عرس میں اور اس میں لکھا ہو جو ہر گز روز قیامت تک اور اسٹریفیل علیہ السلام کی
أَنْبَعَةٌ أَخْبَعَتْ جَنَاحَهُ بِالشَّرْقِ وَجَنَاحُهُ بِالْمَغْرِبِ وَجَنَاحُهُ
 چار بازو ہیں ایک بازو مشرق میں ہو اور ایک بازو مغرب میں ہے اور ایک بازو اوپر
فَيَقِفُ عَلَيْهِ وَجَنَاحُهُ يُعْطِي بِهَا رَأْسَهُ وَوَجْهَهُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ
 وہ قائم ہے اور ایک بازو سے چھپاتا ہو ایسا سر اور چہرہ خدا سے تعالیٰ کے در سے
تَعَالَى حَيَّ لَا كَيْسَارَ رَأْسُهُ تَحْتَ الْعُرْسِ أَخِذْ أَوْ أَمْرَ الْعُرْسِ
 شرم سے خدا کے سر گونہ ہے عرس کے پیچھے ہے جو سے ہے عرس کے ہاتھ سے
عَلَى كَيْفِهِ وَإِنَّهُ لَيُصْفَرُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى مِثْلَ الْغُصْفُورِ
 اپنے سوزھوں پر اوردہ ڈر سے خدا کے چڑیا کے اندر ہوتا ہے
فَإِذَا قَضَى اللَّهُ تَعَالَى شَيْئًا فِي اللَّوْحِ تَكْشِفُ الْغُطَاءَ مِنْ وَرْدِهِ
 اور جب خدا سے تعالیٰ حکم کرے کسی چیز کا لوح محفوظ میں تو اظہار سے یہ وہ اپنے چہرے سے
وَيُنْظَرُ إِلَى مَا قَضَى اللَّهُ تَعَالَى مِنْ حُكْمٍ وَأَمْرٍ وَلَيْسَ مِنْ
 اور دیکھتا جو خدا سے تعالیٰ نے حکم دیا کسی حکم اور امر سے اور
الْمَلَائِكَةُ أَقْرَبُ مَكَانًا بِالْعُرْسِ مِنْ اسْتَرَفِيلَ بَيْتُهُ وَبَيْنَ
 کوئی فرشتہ اعتبار مکان میں ہے عرس کے قریب تر بہ نسبت اسٹریفیل کے نہیں ہے اسے اسٹریفیل اللہ
الْعُرْسِ سَبْعُونَ أَلْفَ حِجَابٍ وَمِنْ الْحِجَابِ إِلَى الْحِجَابِ مِائَتَةٌ
 عرس کے درمیان ستر ہزار چارے مائے میں اور ایک چارے سے دوسرے چارے ہیں

تَحْسِبَانِيَةً عَامٍ وَابْنِ جَبْرَيْلَ وَإِسْرَافِيلَ سَبْعُونَ أَلْفَ سَحَابٍ وَمِنْ

پانچ سو برس کا قافلہ اور جبریل اور اسرافیل کے درمیان ستر ہزار برس سے ہیں اور
کل سحاب الی سحاب مِیسِرَ تَحْسِبَانِيَةً عَامٍ وَابْنِ جَبْرَيْلَ وَابْنِ إِسْرَافِيلَ وَفَضَّلَ

ہر چاروں سے دوسرے پر دس لاکھ سو سو برس کا قافلہ اور ابلیس کو جسے ابن ابی کھنہ کہتے ہیں اور کہا کہ
الطُّورَ عَلَى ثَخَانِهِ الْأَكْبَعَيْنِ وَرَأْسُ الطُّورِ عَلَى قَهْرِهِ يَكْتُمُ رَأْسَ اللَّهِ

صور کو اپنے وہابی مان پر صور کا سر رکھے پھر ہر چار سو دیکھتے ہیں خدا سے قافلے کی
تَعَالَى مَتَى تَأْمُرُكَ بِفَتْحِهِ فَيَنْفُخُ فِيهِ فَإِذَا انْقَضَتْ مَسَلَّةُ الدُّنْيَا

حکمر کر کہ جب تو کہے گا کہ کھول دے جس کو دوسمیں پھر کہیں جب جب تمام ہوگی مدت دنیا کی
تِلْكَ نَوَاطِيرُ الْأَوَّلِ جِبْرَتِ إِسْرَافِيلَ فَيَضْمُ إِسْرَافِيلَ عَلَيْهِ الْأَخْبَتِ

تو تو دیکھو کہ صور کا سر اٹکے پٹانی سے جس میں کہ بیٹے اسرافیل اسے اور ہر چاروں کو اور کہیں کہ
الْأَرْبَعَةُ تَقْرَأُ فِي الطُّورِ وَيَجْعَلُ مَلَكُ الْمَوْتِ أَحَدِي أَفْئِدِهِ

پھر چاروں کے صور میں اور ملک الموت کرے گا ایک جہتار اور
تَحْتَ الْأَرْضِ السَّابِقَةِ وَالْآخِرَى قُوتِ السَّمَاءِ السَّابِقَةِ فَيَأْخُذُ

ساتھ زمین کے نیچے اور دوسری جہتیں ساتوں آسمان کے اوپر جس میں زمین کرے گا
أَزْوَاجَ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ وَلَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِ

تمام آسمان والوں اور زمین والوں کو اور زمین
إِلَّا ابْنُ آدَمَ عَلَيْهِ الْعَنَةُ وَلَا يَبْقَى فِي السَّمَاءِ إِلَّا جَبْرَيْلُ وَ

مگر شیطان نہیں اور کوئی ابن نہیں رہے گا آسمان میں مگر جبریل اور
مِيسَايِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَافِيلَ عَلَيْهِمُ السَّالَامُ وَالَّذِينَ

میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام
اسْتَسْنَأَ اللَّهُ تَعَالَى فِي قَوْلِهِ وَيَفْخُرُ فِي الطُّورِ يَضَعُ مَنْ فِي

خدا سے قافلے کے خاص کیا اس قول میں کہ چھوٹا کرے گا
السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

آ ساتوں میں جو اور زمین میں مگر سب کو چاہے خدا سے اور ابو ہریرہ سے روایت ہو
أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
اللَّهُ تَعَالَى خَلَقَ الطُّورَ وَلَهُ أَرْبَعَةُ شُعَبٍ شُعْبَةٌ فِي الْمَشْرِقِ وَ

کہ خدا سے تعالیٰ نے پیدا کیا صور اور چاروں طرف سے ایک شیعہ ہے مشرق میں اور
شُعْبَةٌ فِي مِثْلَافِ الْمَغْرِبِ وَشُعْبَةٌ فِي مِثْلَافِ الْمَشْرِقِ وَشُعْبَةٌ فِي مِثْلَافِ الْمَغْرِبِ

ایک شیعہ ہے مغرب میں اور ایک شیعہ ہے مشرق میں اور ایک شیعہ ہے مغرب میں اور ایک شیعہ ہے مشرق میں

وَشُعْبَةٍ مِنْهَا قَوْقُ السَّمَاءِ الشَّامِيَّةُ وَفِي الصُّورِ أَلْفَاكٌ يَحْدُ

اور ایک شاخ اسکی ساتویں آسمان کے اور ہے اور سور میں سورج ہیں جس قدر کہ

أَصْنَافُ الْأَزْوَاجِ فِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

روحان کی مشور کی مقدار ہے اور سورج میں انبیاء علیہم السلام کی روحیں ہیں

وَفِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ الْحَيِّ وَفِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ الْأَنْسِ

اور ایک سورج میں جنات کی روحیں ہیں اور ایک سورج میں انسان کی روحیں ہیں

وَفِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ الشَّيَاطِينِ وَفِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ

اور ایک سورج میں شیطانوں کی روحیں ہیں اور ایک سورج میں

الْبَهَائِمِ وَالْهَوَاةِ حَتَّى الثَّلَّةُ وَالْبَقَّةُ أَعْطَاهُ اسْمَ امْرِئٍ لَهُ وَهُوَ وَاضِعُهُ

عالموں اور ہر چیز میں دیکھنے والے جانوروں کی روحیں ہیں یہاں تک کہ چڑھیوں اور کھجوروں کی دیکھنے والے انشیل کو دیکھنے والے انشیل کے نام پر

عَلَى فَمِهِ يَنْظُرُ مِنْهُ يَوْمَ كَيْفَ فَمِهِ ثَلَاثُ نَفَاثٍ لِنَفْثَةِ الْفَرْجِ وَ

ایک سے تین نفاثتیں دیکھنے والے میں کوک حکم ہو ہیں اسکو چھوٹکیں تین بار تک چھوٹکیں کا جو اور

نَفْثَةُ الصَّنِيعِ وَنَفْثَةُ الْعُثْثِ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ يَارَسُولِ اللَّهِ كَيْفَ

ایک چھوٹکیں موت کا جو اور ایک چھوٹکیں موت کا ہے کہا حدیث ہے اسے رسول خدا صلی علیہ وسلم نے

يَكُونُ الْخَالِقُ عَمِدَةَ النَّفْثِ فِي الصُّورِ قَالَ يَا حَدَّثَنِي عَنْ يَارَسُولِ اللَّهِ كَيْفَ

ہر کی مخلوق جب صور پھونکا جاوے گا اسے عِدۃ یعنی قسم جو اس وقت کی کہ

نَفْسِي يَتَذَكَّرُ فِي الصُّورِ وَتَقْوَمُ السَّاعَةُ وَالشَّحْلُ قَدْ رَفَعَ

حکے اپنے ذہن میں میری جان کو کہ صور پھونکا جاوے گا اور قائمات قائم ہوگی اور حال یہ ہوگا کہ اسکا اٹھنا اور

لَقَمَةُ إِلَى فَمِهِ وَلَا يَطْعَمُهَا وَالتَّوْبُ بَيْنَ يَدَيْهِ لَا يَلْبَسُهَا فَلَا يَلْبَسُهَا

لقمہ اپنے منہ کی طرف اور نہیں کھائے گا اسکو اور کپڑا اس کے سامنے ہو کہ پہنے اسکو میں نہیں پہنے گا اسکو

وَكُونَ الْمَاءُ عَلَى فَمِهِ لِيَشْرِبَ الْمَاءَ وَلَا يَشْرِبُ مِنْهُ بِأَكْبَ

اور پانی کا کونہ اس کے منہ پر ہو تاکہ پیے پانی اور نہیں پیے گا اسکو

فِي ذِكْرِ نَفْثَةِ الصُّورِ وَالْفَرْجِ ثُمَّ يَنْفَخُ نَفْثَةَ الْفَرْجِ فَيُكَلِّمُ ذُرِّيَّةَ

نفاثت صور اور نفث کے بیان میں پھر صور پھونکا جاوے گا نفث کا پس پھر پھونکا اسکا نفث

أَهْلِ السَّمَاءِ وَأَهْلِ الْأَرْضِ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَشِيرُ

آسمان والوں اور زمین والوں کو مگر جو حکم ہے خدا سے بڑی اور اس کے

الْجِبَالِ سَائِرُ أَوْ تَمُورُ السَّمَاءِ مَوْرًا وَتَرْكُحِمُ الْأَرْضُ حَقًّا مِثْلَ

پہاڑ اور تہ کے اور تہ کے آسمان حرکت کرنا اور نہ گی زمین ہٹا ہے

لَتُفْنِتَنَ فِي الْمَاءِ وَلَتَضَعُ الْحَوَامِلُ حَمْلَهَا وَتَمُوتُ كُلُّ الْمَرْغَمَةِ وَالْمَرْغَمَةُ

موتی پانی میں ہوتی ہو اور ڈال دیں عمل والیاں اپنا عمل اور پھوٹی جانور بھی دودھ پلانے والی اپنے بچے کو

وَتَصْيِيرًا لِّوَلَدٍ اِنْ سَيِّبًا وَتَصْيِيرًا لِّلشَّيْطَانِ هَاسِرَةً وَقَدْ سَأَلْتُكَ

اور گریز سے

نمیان سما کینے

ہوئے

۷۲۱۱

عَلَيْهِمُ النَّوْمُ وَكُسِفَتِ الشَّمْسُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَكُتِبَتِ السَّاعَةُ

045

في ١٦

ریحانہ اور

پیشکش

۱۰۰

مِنْ ذُرِّيَّتِهِمْ وَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ

اور یہ خدا سے لقا ہوا ہے۔ ان کی حالت کا جو حال ایک بڑی چپینہ ہو اور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دیکھ یہ خان چالیس سال اور روایت جو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ

رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْآلُ وَسَلَّمَ تَأْيِيدًا لِلنَّاسِ هُوَ أَرْبَعُ

الْبَقِيَّةُ السَّاعَةِ يَسْمَعُ عَظِيمُ مَرْتَمَةٍ قُلْ أَتَدْرُونَ أَيَّ يَوْمٍ ذَٰلِكَ

البتہ سب کو یہ خیال ہے کہ ایک ہی چیز کو چھوڑ کر ایک ہی جگہ پر رہنا ہے۔

فَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ فِيْ اَلْيَوْمِ الَّذِيْ يَمْلِكُ فِيْهِ اَللّٰهُ لَعْنَةُ اَللّٰهِ عَلَى الْكَافِرِيْنَ

لَا تَمُوتُمْ وَابْعَثْ أَوْلَادَكَ بَعَثْنَا إِلَى النَّارِ فَتَقُولُ أَيُّ رَبِّكُمْ مِمَّنْ كِلَا

آدم علیہ السلام کو طے ہوا۔ جیسا کہ اولاد کو طے دینے کے لیے عینے آدم علیہ السلام کو میرے رب ہر ہزار کے لئے

• پس فرمایا خدا سے دعا کی بھیجو ہر ہزار سے نو سو ننانوے

الحی النار وواحداً الى الجنة فيستريح ذاك على القوف وودع عليم
 طرف دوزخ کے اور ایک طرف جنت کے پس آنحضرت کا یہ فرمان فرما دسوار ہوا اور ہر دو عالم کا

لَبَّكُمُ وَالْحُزْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنِّي

غم اور موت ہیں مگر باغی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں

البتہ امید کرتا ہوں کہ تم جہنمی ہو اہل جنت کے پھر مت دیا کہ امید کرتا ہوں کہ تم

شَظْرَاهُ الْبَجْنَةُ خَفِرَ حَوْافُهَا الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کَاسِرُفًا لَّهٗمَّ اَللّٰهُمَّ فِی الْاَمَةِ کُشَاةٌ فِی حَایِبِ الْبَعْدِ اَنَا وَخُزَّوْجَا

لوگ بھڑی لاؤ گم استان میں ایسے ہو جیسے ہر اوٹھ کے مینوین بھری اور گم ایک حصہ ہو

جزا حصوں سے اور کیا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

مَاتَ كَيْفَ كَانَ وَالشَّهَادَةُ أَحْيَاءُ لَا يُسْمَوْنَ الْمَوْتِ وَخَامِسُهَا أَنْ لَا يَنْفَعُوا

وہاں ہانی عمر سے اور شہید دہہ ہیں انکو مردہ نام نہیں رکھتے ہیں اور چہارم کہ اس کے بعد

يَنْفَعُونَ لِمِثْلِهِمْ خَاصَّةً وَأَنَّا كُنَّا لَكَ وَالشَّهَادَةُ أَحْيَاءُ يَنْفَعُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

خاصہ یعنی اس کی نفع دہی ہے اور شہید خفایت کر کے دن خفایت کے

لَكِنْ أَمَّا وَقَالَ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّا عَشَرَ نَفَرًا وَهُمْ

ہر اس کی اور کہا جاتا ہے کہ جو خدا سے اس کے صورت سے نہیں رہتے وہ بارہ نفس ہیں

جَبْرَتَيْنِ وَأِسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَتَمِيمَاتِهِمْ مِنْ حَصَّةٍ

جبریل اور اسرافیل اور میکائیل اور عزرائیل اور تھماتہم کے اسماء ہیں

الْعَبْرَسُ قَبِيضَتِي الدُّنْيَا يَا إِنْسَانُ وَلَا جَنِّ وَلَا شَيْطَانٍ وَلَا وَهْنٍ

پس دنیا داری رہی ہے انسان اور بے جنات اور بے خطیہ انما رہی ہے بلی مابعدوں کے

ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا مَلَكُ الْمَوْتِ إِنِّي خَلَقْتُ لَكَ بَعْدَ ذَٰلِكَ

پھر فرماتے کہ خدا نے دنیا کے ملک الموت میں نے تیرے لیے پیدا کیے ہیں جن کو

وَالْآخَرِينَ أَغْوَانًا وَجَعَلْتُ لَكَ قُوَّةَ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِ

اور چھوٹوں کے غبار سے دو گروہ اور میں نے تجھ کو قوت آسمان والوں اور زمین والوں کی

وَأَنَّ الْيُسْكَ الْيَوْمَ أَنْ تَأْتِيَ الْعُضْبُ فَأَنْتَ بَقِيضٌ وَمِنْ خَلْقِي

اور ان میں سے تجھ کو پناہ ہوں کہ تیرے عضو کے ہیں اور تیرے عضو اور مخلوق سے

إِلَّا لَا يَلِيسَ وَأَذْفَةُ الْمَوْتِ وَأَجَلَ عَلَيْهِ مَرَاةٌ تَوْبَتُ الْآوَالِيَّةِ

طعن انہیں کے اور کہا کہ اسکو موت اور کچھ جمع کر موت کی بات

وَالْآخَرِينَ مِنْ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ صُنْعًا فَأَمْضَعُهَا وَلَيْسَ بِمَعْلُومٍ

اور چھوٹوں کی اور جنات اور انسان دو سے پر دہے اور جو انہیں سے بڑھ

الرَّابِيَةِ سَبْعُونَ أَلْفًا وَمِائَتًا سِتًّا سِتًّا سِتًّا سِتًّا سِتًّا سِتًّا

ستر ہزار و ستر ہزار و ستر ہزار و ستر ہزار و ستر ہزار و ستر ہزار

الْخَلْقِ فَيُنَادِي مَلَكُ الْمَوْتِ فَيَقْرَأُ الْبَقَاةَ الدُّنْيَا وَبِجَهَنَّمَ الرَّابِيَةِ

پس آواز دے گا ملک الموت میں کہ پڑھو دروازہ سے کہ پڑھو دروازہ کے قریب

مَعَ السَّلَاسِلِ فَيُنَادِي مَلَكُ الْمَوْتِ بِصَوْتٍ تَوْنُ عَلَٰنٍ مِنَ السَّمَوَاتِ

وہی کہیں کہیں آواز دے گا ملک الموت ایسی صورت سے کہ سر بیت سے سب آواز آئے

وَالْأَرْضِينَ السَّمْعِ وَنَظَرُوا إِلَيْهِ فِيهَا لَمَّا تَوَادَّاهُمْ فَيَقْتَتِلُونَ

اور ساتویں زمین والوں پر اور وہ کہیں آسکو اس صورت میں کہ سب جانیں ہیں تو سب

إِلَيْهِمْ وَيَرْجُرُهُ رَجْرَةً فَإِذَا هُوَ فَوْقَ صَعْفٍ وَلَهُ خُزْنَةٌ كَوْسُهَا

انہیں ہوا اور چھوڑی دیا آسکو ایک چھوڑی چھوڑی سیوف وہ بیوقوف ہو کر اور اسے بھگا ہو سب میں آسکو

أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَيَصْعَقُوا مِنْ تِلْكَ الْحَفَافَةِ وَيَقُولُ
 اور زمین کے باشندے و آسمان کے باشندے ہر جا رہیں ان غراؤں کی ہیبت تک کہ آداسے اور کچھ

مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ لَهُ فَتَنٌ بِالْحَدِيثِ أَذْ لَيْفَاكَ الْمَوْتُ كَمْ مِنْ حُمْرٍ
 اس کے ہر ملک الموت حکمران اے جنہ کے میں تجھ کو موت کا مزہ کھساؤں بہت عمر

أَذْرَكَهُ وَكَرَّمَتْ قُرْبُ أَضْلَلَتْ قَالَ فَيُحْبِرُ إِلَى الْمَشْرِقِ فَإِذَا هُوَ
 تو مٹاؤں اور بہت گرد و مٹنے گراؤں کے کہ پس بھاگے مشرق کی طرف سو رہیں ملک الموت

عِنْدَهُ وَإِلَى الْمَغْرِبِ فَإِذَا هُوَ عِنْدَهُ فَلَا تَبْنَالُ إِلَى الْحَيْثُ يَكْرُبُ لَمْ
 آگے اس پر بعد وہاں گراؤں کے مغرب کی طرف سو رہیں ملک الموت کے اس پر بعد وہاں گراؤں کے مغرب کی طرف سو رہیں ملک الموت کے

يَقُولُ مُرَّا بِلَيْسَ فِي وَسْطِ الدُّنْيَا عِنْدَ قَلْبٍ إِذَا مَرَّ صُلُواتُ اللَّهِ
 ایلیس کو مٹاؤں گراؤں کے پہلو پہنچاؤں میں آدم علیہ السلام کے قبر کے نزدیکی

عَلَيْهِ وَيَقُولُ يَا أَدَمُ مِنْ أَجْلِكَ صَدْرَتْ رَحِمًا مَلْعُونًا مَطْرُودًا
 اور کہے گا ایسا آدم تیرے ہی سبب سے میں بھراؤں لیل ملعون مردود

ثُمَّ يَقُولُ إِبْلِيسُ يَا مَلَائِكَةَ الْمَوْتِ يَا مَيِّتُ كَاسٍ تَسْقِيْنِي وَيَا مَيِّتُ
 پھر کہے گا ایلیس اے ملک الموت کس پیالہ سے تو مجھ کو پلائیگا اور کس

عِنْدَ ابِ تَقِيضِ رُوحِي فَيَقُولُ بَكَايْسَ اللَّطِي وَعِنْدَ ابِ السَّعِيرِ وَاللَّيْسَ
 وہاں سے تو میری روح قبض کر لیاگا ملک الموت کہے گا کہ بھوکتی آگ کے پیالے اور دھوکتی آگ کے پیالے سے اور ایلیس

يَمْرُغُ وَيَقْعُ فِي التُّرَابِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ فَيَحْتِ إِذَا كَانَ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي
 زمین میں گرتے گا اور بار بار خاک میں پڑے گا پھر ایک ایک بار پڑے گا اس جگہ

أَلْهِي طَائِفُهُ وَلَعِنَ فِيهِ وَقَدْ صَبَّ لَهَا الزَّيْتُ يَبْأَلُ الْكَلَامُ لَيْسَ يَخْدُ شَوْكُهُ
 جہاں آگ لگا گیا تھا اور سوخت گیا تھا اور دھوے میں آگ کے لئے دوزخ کا دن سے آگ کے لئے دوزخ کا دن سے آگ کے لئے دوزخ کا دن سے

وَيَطْفَأُونَهُ وَيَقْعُ فِي التُّرَابِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ وَالْمَوْتُ مَا مَلَأَ اللَّهُ تَعَالَى
 اور نیرس اور بجھے اور پڑے گا ایلیس جاگندہ اور غایت سختی اور موت میں حقیقت چاہے خدا تعالیٰ

بَارِكًا فِي ذِكْرِ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ ثُمَّ يَا مَرَا لَلَّهِ تَسَالَى مَلَائِكَةُ
 باریک سب چیزوں کے فنا ہونے کے بیان میں پھر مگر کچھ خدا سے تعالیٰ ملک الموت کو

الْمَوْتُ أَنْ يَفْعَلَ لِيَعَارِجًا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهًا
 کو فنا کرنے والا کہ جیسا کہ فرمایا خدا سے تعالیٰ ہر چیز کو فنا ہے سوائے وہی تعالیٰ کے

فَيَلْتَقِي مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ إِلَى الْيَمَارِ وَيَقُولُ لَهُ وَقَدْ أَقْصَيْتَ مَدَّتَ مَلَكُوتِكَ
 پس آئیگا ملک الموت دروازے کے نزدیکی اور کہے گا کہ تو کو تمام ہوئی حکمرانی موت

أَفْتَقُولُ أَتَذُنُّ لَنَا حَتَّى آتُوهُ عَلَى أَهْلِنَا فَيَقُولُ آتَيْنَ أَمْوَاجَنَا
 ایسا کہے گا دروازہ اجازت دی تجھ کو ہم اچھا قسم ہے نہ لاہو کہ میں بھر لیگا پھر میں سو رہیں کہ ان میں

وَأَيْنَ عِبَادِنَا وَقَدْ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ تَعَالَى ثُمَّ يَصِفُ عَلَيْهِمَ مَا لَكَ الْكُوفَةِ

اور کمان میں ہادی عجیب چڑھیں اور اللہ تعالیٰ حکم اللہ تعالیٰ کا بھر مار چکا

صِيحَةً فَكَانَ مَا وَهَمَ بِكُم مِّمَّا يَتَذَكَّرُ إِلَىٰ أَلْبَابِ الْجَبَالِ وَيَقُولُ لَهَا قَدْ

ایک چچ جس کو کہ اعلیٰ باقی کہیں نہ تھا۔ جس کے ایک ایک طرف چاروں طرف سے لڑکے آئے۔

الْقَضَىٰ مَلَكٌ تَكُنْ فَقُولِ الذِّنِّ لِمَا حَسَىٰ أَنْوَءَ عَلَىٰ أَنْفُسِنَا فَقُولِ ابْنَ

کہ تمام جوئی مقامی مدت پس کیلئے ساڑک احداثت سے کلچر کے ہی نذرہ کے بن اسے نقسوں سحر کیلئے

صُعُودِي وَقَوْنِي وَقَدْ حَبَّأَ أَمْرُ اللَّهِ ثُمَّ يَصِيرُ عَلَيْهِ أَمَّاكَ الْمَوْتُ حَيْثُ لَدُنَّ

کائنات و ہماری زندگی اور عزت اور المیہ آج کل کے اشرافیہ (کابینہ) نے ہمارے ملک کے الموت ایک جگہ کے گھس

بِهَآكُمَا تَذَكَّرُوبِ الرِّصَاصِ ثُمَّ تَأْتِي إِلَى الْأَرْضِ وَتَقُولُ لَهَا قَدْ أَقْبَضْتُ

۱۔ کے سب سے بڑا رنگ آئل میں پھیل جاتا ہے۔ پھر آٹھ طرف زمین کے اور آٹھ اُس کے غائب ہوتا

مَدَّكَ فَقُولِ الْأَرْضُ إِنَّكَ لَنَبِيٍّ أَحَقُّ بِأَنُوحَ عَلَى الْهَيْسَةِ فَنُوحُ فَقُولِ

اور کہیں کہیں

أَيْنَ مَكُونِي وَهَوَايَ وَأَشْجَارِي وَأَنْهَارِي وَأَنْوَاعِنَايَ فَيُصَدِّقُ

کمان زمین میرے چپے تھرنے اور میری دوا کین اور میری جگہ تار میری طرف کمان اور میری طرح طرح کے سرنے

مَلِكُ الْمَوْتِ عَلَيْهَا صِيغَةً فَيَسْأَلُ خَطَانَهَا وَتَعُورُ فِيهَا

پس اسرار بھی کہ الموت ایک بھی سوچے نہ کرے کہ وہ کون اور داخلہ ہو

مِيَاهُ يَنْتَرِ يَعْلِدُ إِلَى الشَّمْسِ فَيَصْبِرُ عَلَيْهَا صَبْرًا قَلِيلًا فَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ وَ

اس کے اپنی بھر چڑھا کر آسمان کے پس پار ایک چمک سونے کے سونے

يَخْشَفُ الْقَمَرُ وَيَنفُتُ الْجَوْهَرُ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى تَامَمَتْ أُمُومَتُ

چاند اور گر پڑنے کے بارے میں کہتا ہے کہ خدا سے دعا کی ایک اور بات

مَنْ لِي مِنْ خَلْقِي فَيَقُولَ إِيَّاهِي أَنْتَ السَّحَابُ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَلَهِي

کون ابی را سہری مخلوق سے پس کہ کیا اسے خدا میرے قوز نوزہ سے کہ تہنرا مرے گج

جَابِئِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ وَسُجَّاتُ الْعَرْشِ وَأَنَا الْعَمَلُ

بریل اور پکابل اور اسراہیل اور عرب کے اعراب اور عربی

جبریل اور میکائیل اور اسرافیل اور عرض کے اعلان کے اور میں خود

الضعيف يقولون الله تعالى يا مقلب السموات

لَيْسَ دَافِعًا لِمَوْتٍ وَأَنْتَ مِنْ خَلْقِي خَلَقْتُكَ وَبَشَّرْتُ بِمَوْتٍ

کلمے کا صوت لکھا

لورگو میری مخلوق سے دی ہوئے تنگدستہ کہ میری اس عاجز و ناتوان

جیسے عا سوت لکھرا

يا حبيبنا عزاد هب و انت بين الجنة والنار ولا يبين شي

۱۰۱
فَذَكَرْنَا لِلْأَعْيُنِ عَذَابَ الْآخِرَةِ

عَذَابُ اللَّهِ تَعَالَى فَيَقْبِي الدُّنْيَا خَرَابًا مَا مَنَعَهُ اللَّهُ بِإِسْرَافٍ فِي ذِكْرِ

سو اسے خدا سے نکالی کے ہیں سر پہ دنیا آجائے جن سے ضلالت ہے اسے

خَسِرَ الْخَالِقِينَ بَعْدَ مَوْتِهِمْ وَفِي الْآخِرَةِ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ

يُخْشِرَ الْخَالِقِينَ يَحْيِي اللَّهُ خَيْرَ إِبْرَاهِيمَ وَنُوحًا وَإِسْرَافِيلَ وَخَيْرَ إِبْرَاهِيمَ

عَلَيْهِمُ السَّلَامَ أُولَئِكَ أَسْرَافِيلُ فَتَلْعَنُ الطُّورُ مِنَ الْعَرْشِ فَتَقْشَعُهُمْ

اللَّهُ تَعَالَى إِلَى رِضْوَانِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ يَا رِضْوَانُ رَبِّنَا الْحَيَاتَانِ

يُحْمَدُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ وَأَمْتٌ نَمْرُتَاؤُنَ وَمَعَالِ الْبَرَقِ

وَلَوْ آتَى الْجَلِيلُ وَحَلَّتِ بَيْنَ مِنْ حَلَالِ الْجَنَّةِ فَأُولَئِكَ مَا يَحْيِي مِنَ الدَّوَابِّ

الْبَرَقِ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لَهُمْ أَسْوَدٌ كَيْسُوتُهُ سَرَجًا مَرَضَعًا

مِنْ يَأْقُوبَ حَمْرَاءَ وَبِجَانِمَا مِنْ رَبِّ جَلِيلٍ خَضِرَاءَ وَحَلَّتِ بَيْنَ آخِهَا

خَضِرَاءَ وَالْأَفْرَصُفُF

فَمِنْ هَبُونَ وَصَارَتْ الْأَرْضُ قَاعًا صَفْصَفًا فَلَا تَلِدُ رُوحَ الْقَبْرِ

فَيُظْهِرُ لَوْرُوحٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ مِثْلَ الْعَمُودِ مِنْ مَسَا

تَبْرُجَ إِلَى عَتَانَ السَّمَاءِ فَيَقُولُ جِبْرَائِيلُ تَأْدِثُ يَا إِبْرَاهِيمَ

أَنْتَ وَمِنْ يَخْشِرُ اللَّهُ الْخَالِقِينَ يَحْيِيكَ فَيَقُولُ يَا جِبْرَائِيلُ

تَأْدِثُ قَالَتْ خَلِيلُكَ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا آسِفُفُفُفُفُفُفُفُF

تَأْدِثُ قَالَتْ خَلِيلُكَ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا آسِفُفُفُفُF

تَأْدِثُ قَالَتْ خَلِيلُكَ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا آسِفُفُF

تَأْدِثُ قَالَتْ خَلِيلُكَ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا آسِفُF

تَأْدِثُ قَالَتْ خَلِيلُكَ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا آسِفُF

تَأْدِثُ قَالَتْ خَلِيلُكَ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا آسِفُF

تَأْدِثُ قَالَتْ خَلِيلُكَ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا آسِفُF

تَأْدِثُ قَالَتْ خَلِيلُكَ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا آسِفُF

وَلَيْسَ بِهَا وَرُكْبَ الْبِرِّ بِمَا فِي ذِكْرِ الْبِرِّ وَرُكْبَ الْخَيْرِ

اور اس کو جو ہے اور برائی پر سوار ہونے کا مطلب برائی کے بیان میں وارد ہو جبر میں کہ

أَنَّ لِلْبِرِّ جَنَاحَيْنِ يَطِيرُ بِهِمَا مَابَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَوَحْيُهُ

برائی کے دو بازو ہیں کہ اُنہیں اُڑاتا ہے اور آسمان و زمین کے درمیان اس کا چہرہ

كَوَجْهِ الْأَنْسَانِ وَلِسَانُهُ لُغْسَانُ الْعَرَبِ وَاضْوَالُ الْحَبِيبِينَ ضَعْفُهُ

آدمی کے چہرے کے مانند ہو اور اس کی زبان عربی زبانوں کے مانند ہو کفار و منافقین کے لئے اس کے

الْفَرَّانَيْنِ رَفِيقَيْنِ الْأَذْنَانِ وَهُمَا مِنْ رَبِّ جَدِّ أَخْضَرُ أَشْوَدُ الْفَتَيَانِ

دو لون سپید رنگ کے ہیں اور دونوں کان اور یہ دونوں کان سبز رنگ کے ہیں اور سیاہ و سفید رنگ کے ہیں

وَيَقَالُ كَاللُّوَالِبِ الدَّارَيْنِ وَتَأْصِيَّتُهُ مِنْ تَأْثُوتِ حُمْرِ آهٍ وَكُتْبُهُ

اور کہا جاتا ہے کہ وہ دونوں آنکھیں ہوتی ہیں جیسے دو گھر کی اندر اور اس کے اُچلنے کے دلی سرخ و سرخ سے ہیں اور اس کا نام

كَانَ نَبِ الْبَقْرِ مَكْلٌ وَاللَّهْبِ الْأَحْمَرُ بَدَنُهُ كَالْبَقْرِ وَيَقَالُ

کھانسی کی دم کے مانند سرخ سوئے سے ہونے کی گئی ہے اور اس کا بدن گائے کے مانند ہے اور کہا جاتا ہے کہ

كَالظَّوْئِمِ نَوَاقِ الْحِمَارِ دُونَ الْبَعْلِ لَمَقِ يَدُكَ لَكُونِ بِسَرِيَةٍ

جیسے اندھ کو گھسے سے بڑا ہو چمچ سے چھو رہا ہو اور اس کا چاقو نام رکھا گیا ہے اس واسطے کہ وہ

السَّيْرِ كَالْبِرِّ فَلَمَّا دَنَى مُحَمَّدٌ لِرُكْبِ الْبِرِّ جَعَلَ يَضْطَرِبُّ

نیز رفتاری میں آئے اندھ جی کے ہو پس جبکہ آنحضرت نزدیکی ہوئے کہ برائی پر سوار ہو دیں تو وہ ملو جی کرتے رہا

وَيَقُولُ وَغَيْرُ رَفِيقٍ لَا يَكُونُ بَيْنِي أَحَدٌ إِلَّا الْيَقِينُ الْهَائِلُ يَمِينُ الْأَبْطَحِ

اور کہنے لگا میرے رب کی عزت کی قسم کوئی مجھ پر سوار نہیں ہوگا سو اسے یقینی نام دیا گیا

الْفَرَّانَيْنِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ الْفَرَّانِ قِيْقُولُ أَنَا مُحَمَّدٌ

فریقین محمد ابن محمد صاحب فریق کے ہیں آسمان و زمین کے

بِالْفَرَّانَيْنِ الْهَائِلُ يَمِينُ الْفَرَّانِ قِيْقُولُ إِلَى الْعَرَبِ قِيْقُولُ سَاحِدًا

فریقین ہستی چون ہیں سوار ہوئے پھر چلے دھوکے عرب کے پھر کہہ پڑے اب اس کے سے ہیں

فَلَمَّا دَنَى أَرْقَمُ رَأْسَهُ لَيْسَ هَذَا يَوْمُ الشَّرِّ كَوْنُهُ وَالشُّعُورُ كُلُّهُ

پھر آواز دینے لگا اٹھا و ابنا سر یہ دن رکوع اور سجود کا ہو نہیں پو بلکہ یہ

يَوْمُ الْحِسَابِ وَالْعَلَّابِ أَرْقَمُ رَأْسَهُ قِيْقُولُ وَاشْفَعُ فِي أَمْرِكَ وَاسْئَلْ

دن حساب کا ہو اور خطاب کا اٹھا و ابنا سر اور اپنی امت کی شفاعت کرو اور مانگو

لِعَظْمَتِكَ يَقُولُ إِلَهِي وَغَيْرُكَ أَسْأَلُكَ فِي أَمْرِي قِيْقُولُ اللَّهُ تَعَالَى

وہ عبادت کے ہیں آپ کو کہنے لگا اے خدا میرے تیرے عزت کی قسم میں تجھے اپنی امت کے بارے میں سوال کرتا ہوں اور اس کے خدا تعالیٰ

أَعْظَمُكَ مَا تَرْضَى بِهِ يَقُولُ تَعَالَى وَلَسَوْفَ يُؤْطَى نَهَارُكَ مَرْكُومًا

مجھ کو دیں گے وہ چیز جس سے تو راضی ہوگا کہ کہ نہ اٹھا و ابنا تعالیٰ نے اور مغرب ہوگا تجھ کو تیرا پھر تو راضی ہوگا

ثُمَّ يَأْتِي اللَّهُ تَعَالَى السَّمَاءَ بِأَنْ يَمْطُرَ مَطَرًا فَيَمْطُرُ السَّمَاءَ مَاءً
پھر پھر کرے گا خدا تعالیٰ آسمان کو پھر پھر کرے گا پھر پھر کرے گا

كَمَثَرِ الْإِبْرَةِ أَوْ يَبِينُ يَوْمًا وَيَكُونُ الْمَاءُ قُوقَ كُلِّ شَيْءٍ
اگر چھوٹے کی سی کے اندر یا بڑے دن تک اور جو کہ ہر چیز کے لیے

إِنَّا عَشَرَةٌ رَأَعًا فَلْيَبْتَئِ الْمُلْكُ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ كُنْثَابُ الْبَقْلِ حَتَّى
اگر وہ آٹھ سو ہیں پہلے ہو گئے ہوں اس پانی سے جس طرح ہر سال ہوتا ہے یہاں تک کہ

يَبْكَا مَلَأَ أَحْسَبًا مَهُمَّ كَمَا كَانَتْ تَطْوِي السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ قَبْقُوقًا
پانی ان کے کانٹے کے ہونے کے لیے جس طرح کہ تھے پھر لپٹے گا خدا تعالیٰ آسمان اور زمین کو میں کہیں گے

اللَّهُ تَعَالَى مِنْ الْمَلِكِ الْيَوْمَ فَلَا يُجِيبُهُ أَحَدًا ثَابِتًا ثَابِتًا ثَابِتًا ثَابِتًا
خدا تعالیٰ کے لیے ہر آن بادشاہی پس کوئی جواب نہیں دے گا اس کو دوبارہ اور سببہ پھر اچھے طرز تعالیٰ

تَعَالَى إِلَهُ الْوَاحِدِ الْهَقَّارِ يَقُولُ آيُنَ الْجَبَابِرَةِ وَآيُنَ أَمْتَاءِ
کہ اللہ کے لیے ہر وہ ایک ہی غالب اور ڈرے گا کہ ان میں جبار اور کمان میں بیٹے

الْجَبَابِرَةِ وَآيُنَ الْمُلُوكِ وَآيُنَ أَمْتَاءِ الْمُلُوكِ وَآيُنَ الَّذِينَ يَتَكَلَّمُونَ
جباروں کے اور کمان میں بادشاہ اور کمان میں بادشاہوں کے بیٹے اور کمان میں وہ جو کہتے تھے

بِرُزْقِي وَيَعْبُدُونَ غَيْرِي ثُمَّ تَصِيرُ الْجِبَالُ كَالْعَرْنِ الْمُسْفُوكِشِ ثُمَّ
پھر میری روزی اور ہڈی کرتے تھے میرے چکر کی پھر ہو گئے یہاں سے آئیں دھن ہو گئی پھر

تَبْدُلُ الْأَرْضَ لِقَى عِلْمِهَا الْمَعَاوِي قَبْصَبَ عِلْمِهَا جَهْتُ لَمْ يَكُنْ
بدل دے گی زمین کو وہ سفید طاری سے جو سوچے گا علم کی خداوندیت کو اور وہ دہی اور

يُوكِي الْأَرْضَ لِقَى مَنْ فَتَحَ بِضَاءَ قَبْصَبَ اللَّهُ الْحَيَاةَ عِلْمِهَا وَرُوي
اور اچھی دوسری زمین کو وہ سفید طاری سے جو سوچے گا علم کی خداوندیت کو اور وہ دہی اور

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ
عائشہ سے کہیں سے کہنا ای رسول خدا کہ صبحان پر زمین دوسری زمین سے تبدیلی حاد سے

الْأَرْضَ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ قُلْتُ لَمْ تَكُنْ سَمِعْتِ عَنْ سَيِّدِي عَظِيمًا
اور اس دن لوگ کمان ہو گئے ذرا ای عائشہ نے مجھے سے کہیں جی چیز کا سوال کیا

لَمَّا لَقِيتُ عَنْ عَائِشَةَ أَلْبَانًا مِنْ يَوْمِئِذٍ عَلَى الصِّرَاطِ يَا بِنْتِ ابْنِ ذَكْرِيَّةَ
پھر سے سو اچھے اس کا کہنے سوال نہیں کیا اس دن لوگ طاری ہو گئے یہاں تک

الصُّورِ الْبَعْثِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَمْرًا خَلِيلَ وَثَمَرًا وَنَفْعًا خَلِيلَ
بعث کے لیے صور پھر کہنے کے یہاں میں پھر فرما لپٹے گا خدا تعالیٰ اسے اسرا میں اور طاری اور صور پھر کہ

نَفْعًا الْغَنَى فَيَذَرُ قِيَادِي أَبْتَهَا الْأَرْضَ وَأَحْمِلُهَا رَحْمَةً وَالْعَوَاقِرُ
نفع کے لیے غنہ اور نہ دے دے گئے لیے پس پھر لپٹے گا سر داز سے گا ای امر طاری ہوئی دونوں اور ای حکمرانی چلیں

الْفُتُورَ وَالْإِحْسَادَ الْبَالِيَةَ وَالْعُرُوقَ الْمُنْقَطِعَةَ وَالْجُلُودَ الْمَشْرِقَةَ

اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

وَالشُّعُورَ السَّاقِطَةَ وَنُومُوا الْفُضْلَ وَالْقَضَاءُ فَيَقُومُونَ بِأَمْرِ اللَّهِ

اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

تَعَالَى قَالُوا أَقَامُوا ابْطِرُونِ إِلَى السَّمَاءِ قَدْ رَأَى إِلَى الْأَرْضِ

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

قَدْ رَأَى لَيْلَتِ قَالِ الْجِبَالِ قَدْ سَدَّتْ قَالِ الْفُضْلَ قَدْ عَظُمَتْ وَ

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

إِلَى الْوُجُوهِ قَدْ خُفِرَتْ قَالِ الْخَارِ قَدْ سَجَرَتْ قَالِ الْفُضْلَ قَدْ

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

رُفِحَتْ قَالِ الرَّابِئَةِ قَدْ أَخْضَرَتْ قَالِ السَّمِيقِ قُورَتْ وَ

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

إِلَى الْمَوَارِثِ قَدْ نَصَبَتْ قَالِ الْجَنَّةِ قَدْ أُرْلِفَتْ حَلِمَتْ لَفَسَتْ

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

مَا أَخْضَرَتْ يَدَ لَيْلٍ قَالِ لَعَالِي قَالُوا يَا لَيْلَتِ بَعَثْنَا مَنِينَ

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

مَوْقَبِ نَافِيَتِي نَامِ الْمُؤْمِنُونَ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

أَمْ سُلُونِ فَيُخْرِجُونَ مِنَ الْقُبُورِ حَافِيًا وَغُرَابًا وَسُئِلَ عَنِ الْبَنِي

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَعْنَى قَوْلِهِ تَعَالَى يَوْمَ تَبْلُغُونَ فِي

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

الظُّوْرِ قَالُوا نَافِيَتِي نَامِ الْمُؤْمِنُونَ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

وَسَلَّمَ عَنْ مَعْنَى قَوْلِهِ تَعَالَى يَوْمَ تَبْلُغُونَ فِي الظُّوْرِ قَالُوا نَافِيَتِي

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

نَامِ الْمُؤْمِنُونَ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

نَامِ الْمُؤْمِنُونَ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

نَامِ الْمُؤْمِنُونَ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

نَامِ الْمُؤْمِنُونَ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ

پس جب کہ اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر اور اسے بر سر پر

وَهُمُ الْفَاتُونَ فِي النَّاسِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى وَالْفُلُكَةُ اسْتَلَمَتْ الْقَتْلَ

اور یہ وہ لوگ ہیں جو مشرکوں کے ذہن آدمیوں میں چاہے مشابہت کے ساتھ اسے قتل سے کہتا ہو یا قتل سے کہتا ہو

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْفُلُكَةُ اسْتَلَمَتْ مِنَ الزَّكَاةِ

اور زکات کی جی سولی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہتا ہے کہ

وَالثَّانِي يُخْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى صُورَةِ الْخَيْزُرِ وَهُمْ الْأَكْلُونَ

اور وہ دوسرے وہ ہیں کہ جیسا مشرکوں کا دن قیامت کے روز کی صورت پر اور وہ لوگ کھانے کا دن ہیں

لِلشَّحْتِ وَالثَّالِثُ يُخْشَرُونَ عُمِيًّا تَأْتِيهِ دُؤُونٌ وَيُعْلَقُونَ بِالنَّاسِ

اور تیسرے وہ ہیں کہ جو مشرکوں کے جیسا کہ ان کے کہتے ہیں شحوت اور عیسیٰ کے دھوکے اور لٹکے لوگوں کے

وَهُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ فِي الْحَكْمِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى وَإِذَا حُكِمْتُمْ بَيْنَ

اور یہ وہ لوگ ہیں جو حکم کرنے میں حد سے چاہے کہ ان کے لئے اس کے حکم کرو اور حاکمان

النَّاسِ أَنْ يَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

آدمیوں کے حکم کرو اعداف سے بیکار اللہ (جی) نصیحت کرتا ہے تم کو اللہ اللہ

سَمِيعًا بَصِيرًا وَالرَّابِعُ يُخْشَرُونَ صُورَةً وَبَنَاءً وَهُمْ الْمُجْعُونَ بِالْإِلَاحِ

تھے اور دیکھنے والا وہ ہے کہ وہ اپنا جو مشرکوں کے جیسا کہ ان کے کہتے ہیں جو مشرکوں کے ہیں ان کے لئے

كَقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ فَحْشًا لَّا فَخْرًا وَالْخَامِسُ

چاہے کہ ان کے لئے کہ ان کے لئے دوست رکھتا ہو اس شخص کو کہ جو مشرکوں کے لئے ان کے لئے

يُخْشَرُونَ يَسِيلُ وَيَجْرِي مِنْ آفٍ أَهْرَامِ الْفَيْقُو مِضْعُونَ السَّنَمِ

جیسا کہ اس حالت پر کہ یہی اور کئی ہوگی یہی ان کے لئے اور چاہے کہ ان کے لئے

يَأْفُوَاهُمْ وَهُمْ الْعُلَمَاءُ الَّذِينَ يَخْلِفُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ أَعْمَالَهُمْ كَقَوْلِهِ

ان کے دانتوں سے اور یہ لوگ وہ عالم ہیں کہ جیسا کہ ان کے لئے کہ ان کے لئے

أَتَاهُمُ مِنَ النَّاسِ بِالْزُّبْرِ وَتَسْنُونَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَكُونُونَ الْكَلْبَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

کو تم حکم کرنے ہو لوگوں کو کئی کا اور اپنے نفسوں کو بھولتے ہو اور تم بڑے ہو کتاب میں ان کے لئے

وَالشَّادِسُ يُخْشَرُونَ عَلَى الْبَسَادِ هِمُّهُمُ الْوَحْشِينَ النَّارِ وَهُمْ الشَّاهِدُونَ

اور چھٹے وہ ہیں کہ جیسا کہ مشرکوں کا اور ان کے لئے کہ ان کے لئے

بِالنَّارِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى إِذْ تَقُولُونَ بِالنَّاسِ كَمَا تَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ

دیکھتے ہو کہ ان کے لئے کہ ان کے لئے کہ ان کے لئے

مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتُخْشَرُونَ هَلْ كُنَّا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ وَلَكَا

جس چیز کی کو خبر نہیں اور تم کہتے ہو کہ ان کے لئے کہ ان کے لئے

أَسْمَعْتُمْ هُوَ قَائِمٌ يَكُونُ لَنَا أَجْرُكُمْ بِطَاعَتِكُمْ هَذَا

جب تم نے اس کو سنا ہے ان کے لئے کہ ان کے لئے کہ ان کے لئے

بِمَنَاسِكَ عَظِيمَةٍ وَالَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَىٰ آبَائِهِمْ عَلَىٰ جَبَاهِهِمْ مَعْقُودَةٌ

یا اہل بیت جو اور ساری وہ ہیں جو چہا چہا ہوا کے نام اہل بیجا بن پر نہ سے ہر گز

يَتَوَاصِيهِمْ وَهُمْ أَسَدٌ تَنَاسُلُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُمْ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّيْطَانَ

ان کے دلوں سے اور نہ وہ ہوتے بلکہ ہیں سوار سے اور یہ وہ لوگ ہیں جو پیروی کرتے ہیں شیطان کی خواہشوں

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا آتَىٰ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اسْتَرْزَأُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ

اور ان کے لئے چاہے دنیا خلاصہ قالی نے دی ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے غریبی دنیا میں

وَالَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَىٰ السَّكَارَىٰ يَسْقُطُونَ وَيَقَعُونَ فِيهَا وَشَمَالًا

اور ان لوگوں وہ ہیں کہ چہا چہا ہوگا سواروں کے مانند گرنے اور پڑنے والے ہیں اور ان میں

وَهُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ حَوَّاءَ اللَّهِ تَعَالَىٰ كَقَوْلِهِ تَعَالَىٰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور یہ وہ لوگ ہیں جو اسے ہیں حوا سے قالی کے حوا کو جیسا کہ فرمایا خدا نے قالی نے ایا جان والو

أَمْسُوا أَتَقْتُلُونَ مَنَاسِكَ مَا كُنْتُمْ وَمَا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

خروج کرو لوگ جنہوں جو تھے کیا ہیں اور جو تھے کیا ہیں مٹا دیے گئے ہیں

وَالَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَىٰ آبَائِهِمْ سَرَّابِيلٍ مِنْ قَطْرَانٍ وَهُمْ الَّذِينَ

اور ان میں وہ ہیں کہ چہا چہا ہوگا اور ان پر کرتے ہیں کندھ کے اور یہ وہ لوگ ہیں جو

يَعْتَابُونَ وَيَتَجَسَّسُونَ وَيَمْشُونَ بِالْمَمْنَةِ وَالْغَيْبَةِ كَقَوْلِهِ تَعَالَىٰ

غیبت کرتے ہیں اور دیکھنے کے مجاہد رہا کرتے ہیں اور چہا چہا کرتے جیسا کہ فرمایا خدا نے

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا يَعْجَبُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ

اور جیسا کہ فرماتا ہے کہ دیکھو دیکھو کہ ہر ایک کو ایک دوسرے کو کیا کوئی نے اچھا جاتا ہے کہ کھائے

لَحْمَ أَخِيهِ مَتَىٰ أَفْكُهُمْ وَكَوَالِغَائِرِ يَمْشُونَ وَالسُّنَنُ خَارِجَةٌ

کو سنت اچھے کہاں کا جو مردہ ہو سوتے مکر وہ جانا اسکو اور دوسروں وہ ہیں کہ چہا چہا ہوگا اور ان کی ذہنیں علی بن ابی

مِنْ قَتْلِهِمْ وَهُمْ الَّذِينَ كَانُوا أَهْلَ التَّيْمَةِ وَكَوَالِغَائِرِ يَمْشُونَ

اہل گمراہی سے اور یہ لوگ چہا چہا اور گمراہ ہیں وہ ہیں کہ

يَمْشُونَ سَكَارَىٰ وَهُمْ الَّذِينَ كَانُوا أَهْلَ التَّيْمَةِ وَكَوَالِغَائِرِ يَمْشُونَ

چہا چہا ہوگا سواروں کی طرح اور یہ وہ لوگ ہیں جو سہروں میں دیکھنے والے ہیں

وَالَّذِينَ يَمْشُونَ سَكَارَىٰ وَهُمْ الَّذِينَ كَانُوا أَهْلَ التَّيْمَةِ وَكَوَالِغَائِرِ يَمْشُونَ

جیسا کہ فرمایا خدا نے قالی کے سہروں میں دیکھنے والے ہیں وہ ہیں کہ

وَالَّذِينَ يَمْشُونَ سَكَارَىٰ وَهُمْ الَّذِينَ كَانُوا أَهْلَ التَّيْمَةِ وَكَوَالِغَائِرِ يَمْشُونَ

جیسا کہ فرمایا خدا نے قالی کے سہروں میں دیکھنے والے ہیں وہ ہیں کہ

وَالَّذِينَ يَمْشُونَ سَكَارَىٰ وَهُمْ الَّذِينَ كَانُوا أَهْلَ التَّيْمَةِ وَكَوَالِغَائِرِ يَمْشُونَ

جیسا کہ فرمایا خدا نے قالی کے سہروں میں دیکھنے والے ہیں وہ ہیں کہ

وَالَّذِينَ يَمْشُونَ سَكَارَىٰ وَهُمْ الَّذِينَ كَانُوا أَهْلَ التَّيْمَةِ وَكَوَالِغَائِرِ يَمْشُونَ

جیسا کہ فرمایا خدا نے قالی کے سہروں میں دیکھنے والے ہیں وہ ہیں کہ

وَالَّذِينَ يَمْشُونَ سَكَارَىٰ وَهُمْ الَّذِينَ كَانُوا أَهْلَ التَّيْمَةِ وَكَوَالِغَائِرِ يَمْشُونَ

جیسا کہ فرمایا خدا نے قالی کے سہروں میں دیکھنے والے ہیں وہ ہیں کہ

عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمُ الْحَسْبَةِ وَاللَّهُ لَمَّا يُحْشَرُ اللَّهُ تَعَالَى
 مِنْ أُمَّتِي عَنْ قَبُورِهِمْ أَتْنَعَشِرُ قَوْمًا أَمَّا الْهَوَجُ الْأَوَّلُ فَيُحْشَرُونَ
 عَنْ قَبُورِهِمْ وَلَيْسَ لَهُمْ الْبَيْتَانِ وَالْجَنَّتَانِ فَيُنَادَى مُنَادٍ
 قُلِ الْرَّحْمَنُ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُؤْذُونَ الْجَنَّتَانِ لَمْ يَمْلِكُوا وَلَهُمُ الْبُيُوتُ
 فَهَذَا أَجْرُكُمْ وَمَصِيرُكُمْ إِلَى النَّارِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى وَالْجَارِ ذِي
 الْفُرْقَيْنِ وَالْجَارِ الْجَنِبِ أَمَّا الْقَوْمُ الثَّانِي فَيُحْشَرُونَ مِنْ قَبُورِهِمْ
 عَلَى صُورَةِ الدَّابَّةِ وَيُقَالُ عَلَى صُورَةِ الْخَنَازِيرِ فَيُنَادَى مُنَادٍ
 مِنْ قَبْلِ الْرَّحْمَنِ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَتَمَا وَلَوْ عَلَى الظُّلُومِ شَرٌّ
 مَا لَوْ لَمْ يَتَوَكَّلُوا فَمِنْ هَذَا أَجْرُكُمْ وَمَصِيرُكُمْ إِلَى النَّارِ
 كَقَوْلِهِ تَعَالَى قَوْلِ الْيَمِّصِلِينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
 وَأَمَّا الْقَوْمُ الثَّالثُ فَيُحْشَرُونَ مِنْ قَبُورِهِمْ وَيُطَوُّهُمْ مِثْلُ
 الْبَعَالِ مَمْلُوءَةٌ مِنَ الْعَمِيَةِ وَالْعَقْلُ كَمِثْلِ الْبَعَالِ فَيُنَادَى
 مُنَادٍ مِنْ قَبْلِ الْرَّحْمَنِ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَتَعُوا الزُّكُوتَ ثُمَّ مَا لَوْ
 وَلَمْ تَتَوَكَّلُوا فَمِنْ هَذَا أَجْرُكُمْ وَمَصِيرُكُمْ إِلَى النَّارِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى

سادہ زبان میں یہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
 ہر گز دن قیامت کا
 ایسے ہی ہوں گے جن دنوں سے
 ایسی چیزوں سے
 انہیں ہونے کو کہیں دو زبان لڑے
 اور وہ دونوں میں ہیں آواز دیکھ ایک سادہ
 قیامت کی چیزوں سے
 اور ہر ایک کو جاننا کہ وہ دن میں جیسا کہ خدا نے فرمایا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمایا ہے اور ہر ایک کو جاننا کہ وہ دن میں جیسا کہ خدا نے فرمایا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 چاہے کی صورت پر
 اور کہا جاتا ہے کہ خنزیر کی صورت پر
 ہیں آواز دیکھ ایک سادہ
 خدا کی جانب سے
 کہ جی لوگ ہیں
 سن سنی کرتے تھے
 ۴۲ میں
 سے اور نہیں تو یہ کی
 نہیں یہ آگیا جیسا ہے اور پھر جاتا ہے آگ
 دوزخ میں
 جیسا کہ فرمایا خدا نے تعالیٰ نے پھر فرمایا کہ نمازیوں کی
 چوہی نماز سے
 بیز رہیں
 اور انہیں ہر گز نہ سوا کچھ جاننا
 اپنی چیزوں سے اور ان کے پٹ پہننے
 ہماروں کے مانند
 ہر گز نہ سوا کچھ
 اور ہر گز نہ سوا کچھ
 چوہی سے
 چوہی سے
 ہیں آواز دیکھ ایک سادہ
 ایک سادہ خدا کی جانب سے کہ انہیں
 لوگوں نے
 زکوٰۃ کو بخشا
 پھر سے
 اور نہیں تو یہ کی سہیہ اگلی چیز اور پھر اسکو جاننا سہت
 دوزخ میں اسوے سوا کہ خدا نے فرمایا ہے

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَاذِبُونَ
اور جو لوگ اپنے خداؤں سے جھوٹے ہیں

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَاحُظٌ
ان میں کوئی نظر نہیں آتا

مِنْ قَبْلِ الرَّحْمَنِ هُوَ الَّذِي يَنْزِلُ السَّمَاءَ الْوَسْطَىٰ فِي سَحَابٍ مُمِيزٍ

خدا کی جانب سے کہ
 و اطمینان گوں سے کہ اسے مال بیتوں سے ۲۰ حق بھر رہے اور

مُؤْتَبَرُونَ فَبَلَّغْ أَجْرَهُمْ وَمَتَّعْهُمْ إِلَى النَّارِ فَقَوْلُهُ تَعَالَى إِنَّ

سید احمد علی شاہ اور میر تقی میر دو بڑے شاعرین اور ادیبوں کے ناموں کا تذکرہ ہے۔

الَّذِينَ يَكُونُونَ أَمْوَالًا لِّبَنِي خَلْمٍ إِنَّمَا يَكُونُونَ فِي بَطْنٍ

[illegible]

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْفُجْرَةِ الْعَاصِرِ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَارْجِعْ إِلَىٰ بَيْتِكَ ذَاكِرًا

اور اس کے پاس سے دو تین میل اور لیٹیں دسواں گروہ ہیں اٹھارہ سو تیس ایسی کمپنیاں

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

موسیقی اور ادب سے کمالیہ سادگی حدائی طرف سے

عَنْ اَبِي اَيُّوبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَجْرُ الْوَحْيِ وَهُوَ مِثْلُ

الحق النافذ في الحق العاقل والعاقل في الحق النافذ

سُورَةُ الْحَاقِّ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَهَارُونَ وَاسْمَاعِيلَ إِسْحَاقَ وَيُوسُفَ مَا مَنَعَنَا قُرْآنًا فَهْمًا

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100	101	102	103	104	105	106	107	108	109	110	111	112	113	114	115	116	117	118	119	120	121	122	123	124	125	126	127	128	129	130	131	132	133	134	135	136	137	138	139	140	141	142	143	144	145	146	147	148	149	150	151	152	153	154	155	156	157	158	159	160	161	162	163	164	165	166	167	168	169	170	171	172	173	174	175	176	177	178	179	180	181	182	183	184	185	186	187	188	189	190	191	192	193	194	195	196	197	198	199	200	201	202	203	204	205	206	207	208	209	210	211	212	213	214	215	216	217	218	219	220	221	222	223	224	225	226	227	228	229	230	231	232	233	234	235	236	237	238	239	240	241	242	243	244	245	246	247	248	249	250	251	252	253	254	255	256	257	258	259	260	261	262	263	264	265	266	267	268	269	270	271	272	273	274	275	276	277	278	279	280	281	282	283	284	285	286	287	288	289	290	291	292	293	294	295	296	297	298	299	300	301	302	303	304	305	306	307	308	309	310	311	312	313	314	315	316	317	318	319	320	321	322	323	324	325	326	327	328	329	330	331	332	333	334	335	336	337	338	339	340	341	342	343	344	345	346	347	348	349	350	351	352	353	354	355	356	357	358	359	360	361	362	363	364	365	366	367	368	369	370	371	372	373	374	375	376	377	378	379	380	381	382	383	384	385	386	387	388	389	390	391	392	393	394	395	396	397	398	399	400	401	402	403	404	405	406	407	408	409	410	411	412	413	414	415	416	417	418	419	420	421	422	423	424	425	426	427	428	429	430	431	432	433	434	435	436	437	438	439	440	441	442	443	444	445	446	447	448	449	450	451	452	453	454	455	456	457	458	459	460	461	462	463	464	465	466
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----

۱۔ اعلیٰ درجہ کے
 ۲۔ اعلیٰ درجہ کے
 ۳۔ اعلیٰ درجہ کے
 ۴۔ اعلیٰ درجہ کے

عَلَّمَ اِيَّكَ الْقَلَمَ وَالْاَعْدَادَ وَاسْمَاءَ الْكُنُوفِ وَنَزَّلَكَ رَوْسِقَالَهُ

کہ اللہ سے ہو گئے آئیے دل اور آنکھیں اور آگئے دانت ہل کے سینکڑوں کے مانند ہو گئے اور انکے چوٹ

مَطْرُوحَةً عَلَى صَدْرِهِمْ وَالسُّنْمُ وَاقِعَةٌ عَلَى بَطُونِهِمْ

اعلیٰ جینے پر ہنسے ہوئے اور زمانہ میں بیٹے اور زمانہ پر چڑی ہو گئی

وَالْحَاذِ هِمًّا وَخِزْجِينَ بَطُونَهُمُ الْقَدْرُ فَمَا دِي مُنَادِي

اور حکومتی چوکی انکے پیٹ سے پھینک دی
میں آواز دے گا ایک منادی

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِيَتْلُوا

خدا کی طرف سے کہ اسخین کو گنہگار بنی شراب پھرے اور ہمیں توبہ کی

فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَصَّيْنَاهُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ يَرْجُوا الدِّينَ

جس سے اعلیٰ جزا ہے اور انکو پھر طاعتی

امنوا انما الحمر والميبر والانصاب والاراه ميرجيس

من عمل الشيطان واجتنبوا لعدوكم المحيرون

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

وَأَمَّا النَّفْسُ الَّتِي نَسِيَ عَنْ رَبِّهَا مَنَاسِكَ فَقُلْ أَلَمْ نَجْعَلِ الْفُلْكَ لَكُمْ مَنَاسِكَ

اور لیکن اور جان کر وہ ہیں اٹھایا جاوے گا اپنی قبروں سے اس کے چہرے

الْقَمْرِ لَيْلَةَ الْمُنَازَعَةِ قُلْ أَلَمْ نَجْعَلِ الْفُلْكَ لَكُمْ مَنَاسِكَ

جو دھوین رات کے ہاڑے طرح دوسری جوتے بھر کر رکھیں اور اس سے پہلے آئندہ اس کی طرح

قُلْ أَلَمْ نَجْعَلِ الْفُلْكَ لَكُمْ مَنَاسِكَ قُلْ أَلَمْ نَجْعَلِ الْفُلْكَ لَكُمْ مَنَاسِكَ

ہیں آواز نہ لگے مٹا دی خدا کی طرف سے کہ انھیں تو گنہگاروں سے علیحدہ کر دے گا

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الَّتِي فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

ہمیشہ پڑھیں جب تک نہ نمازیں اول وقت میں جماعت سے اور پھر کھانے کو

لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ قُلْ أَلَمْ نَجْعَلِ الْفُلْكَ لَكُمْ مَنَاسِكَ

کہ جان لو کہ ہم نے تم کو اس سے پہلے ہی بتا دیا ہے اور پھر تم کو بتا رہا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَنِيفُ دِينُ الْغَيْبِ وَالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةِ

جست میں خدا کی وحی سے اور رحمت اور رحمت سے اس سے سوا خدا تعالیٰ کہنے والی ہے

عَنْكُمْ وَلَا تَأْمُرُوا أَصْحَابَ اللَّهِ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

اور وہ خدا سے تعالیٰ سے راہی ہیں جیسا کہ فرمایا خدا سے تعالیٰ سے نہ بدلو

وَلَا تَنْهَوْنَهُمْ عَنْ تَعْبُدِ اللَّهِ عَنِ الَّذِي كَانُوا يُعْبَدُونَ وَلَا يَكْفُرُوا بِاللَّهِ

اور نہ مٹائیں اور خوشی سنو اس جنت کی جہان کو وہ نہ تھا اور جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ سے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ يَوْمَ تَحْشَى رَبَّهُ يَأْتِي فِي

اللہ نے ان سے راضی ہو اور وہ اس سے راضی ہیں اس کو جو اپنے رب سے ڈرتے اور

ذِكْرُ نَشْرِ الْخَلَائِقِ مِنْ قُبُورِهِمْ يُقَالُ إِنَّ الْخَلَائِقَ إِذَا نُشِرُوا

ظہور کے وقت سے اٹھنے کے بیان میں کہا جاتا ہے کہ مخلوق جب اٹھیں

مِنْ قُبُورِهِمْ يُقِفُونَ وَقَوْمًا فِي الْمَوَاضِعِ الَّتِي كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

اپنی جگہ پر کھڑی ہوں گی اس مقام میں کہ جس سے اٹھیں

أَرْبَعِينَ سَنَةً لَا يَكُونُ إِلَّا يَكُونُونَ وَلَا يَكُونُونَ وَلَا يَكُونُونَ

چالیس سال نہ کھائیں اور نہ پیئیں اور نہ بیٹھیں اور نہ کلام نہ کریں

قُلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ بِكَ أَهْلُ الدِّينِ مِنْ أَمَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کہا کہ اسے رسول خدا اس جگہ سے پہلے نہ پہنچے گا کہ اس کی امت کے دینداروں کو اس سے

قَالَ إِنَّ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَرُفَةُ خَلْقٍ مِنَ النَّارِ الْوُضُوءُ وَفِي الْخَيْرِ

فرمایا کہ دن کی امت کے میری امت کے چہرے اور ان کو آدھ پر سفید ہونے اور نہ وضو کے اور نہ میں سے

إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَبْعَثُ اللَّهُ الْخَلَائِقَ مِنْ قُبُورِهِمْ يَأْتِي لِمَا كَانُوا

کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو خدا تعالیٰ ان کو ان کی قبروں سے پھر آئے گی فرستے

لَهُمْ كَلُوا وَشَرِبُوا هُنَا مَا اسْتَفْتُمُ فِي الْآثَارِ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

ان کو کرامت اور جو سب کچھ چاہو اس کا جو چاہئے آگے بڑھا چکے وہاں ہیں اسے خدا

اِنَّ رَبَّنَا رُوِيَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

پاکو روز کا نام روایت ہوا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا رسول خدا صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ تَغْفِرُ صَافِعَهُمْ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ان پر ملائکہ اور سہ چیزیں گنواں ہوں گی کہ ان کو اپنے صاف کر کے فرشتے دن قیامت کے

اِذَا خَرَجُوا مِنْ قُبُورِهِمْ إِلَى السَّيِّئَةِ اَوْ صَالِحِهِمْ يَرْتَضَانِ صَلَاتُهُمْ

جنگہ وہ نکلتے اپنی قبروں سے توبہ اور صالحین کے صاف کر کے اللہ اور ان کے

يَوْمَ عَرَفَةَ وَحَتَّى عَاشِرَتِهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

روزہ رکھنے والے اور عاشورہ سے روایت ہو کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ فِي الصَّوْمِ وَصُورًا مِثْلَ دُرٍّ وَبَابُ وَ

طہور و آلہ وصلہ کے جوہر میں ایسے طہارے ہیں حلال اللہ کی رحمت اور

لَا يَرْجُو وَذَهَبٌ وَرُفُفَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ هَذَا قَالَ

نہ ہرچہ اور سونے اور چاندی کے ہیں جن سے کہا ان کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لِمَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ احَبَّ الَآيَاتِ إِلَى اللَّهِ

اے عائشہ میں جو دن عرس کے روزہ رکھے اور نماز کی حالت میں سب دنوں سے بہتر دن اللہ کے نزدیک

يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ لِمَا يَفِيضُ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

دن جمعہ کا اور دن عرفہ کا جو اس سبب سے کہ ان دنوں میں خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے اور سب دنوں سے بہتر دن

إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ أَصْبَحَ

نزدیک سلطان کے دن جمعہ کا اور دن عرفہ کا اور نماز کی حالت میں

صَلَامًا يَوْمَ عَرَفَةَ كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلَاثِينَ نَابًا مِنَ الرَّحْمَةِ وَإِذَا انْطَلَقَ

روزہ رکھنا دن عرفہ کا کھڑے گا اس پر خدا نہیں دروازے رحمت کے اور جب انظار کرے

وَشَرِبَ الْمَاءَ اسْتَغْفَرَ لَهُ كُلُّ عِزْرِي فِي حَسْبِهِ وَكَيْفَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي

اور سب کو اپنی رحمت سے بخش دے گا سب کے لیے ہر ایک رک جو اس کے چن چن کر اور کہیں اور خدا رحمت کر اس پر

إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ وَفِي خَيْرِ الْخُرُوجِ الصَّائِمُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ

صبح کے نکلنے تک اور دوسری حدیث میں جو کہ نکلتے روزہ دار اپنی قبروں سے

وَهُمْ يُغْفَرُونَ بِرُشْحِ حَيَاتِهِمْ وَيَتَلَقَّوْنَ بِالْمَوَدَّةِ الْإِبَارَةِ يُوقَلُ

اور وہ پوجائے جائیں گے اس روزہ دار کی خوشخبری سے اس کے ساتھ ایسے ملائے جائیں گے جو ان کو اپنے کے اور کوشے اپنی کے

لَهُمْ كَلُوا أَفْقَانِ يَخْلُكُ حَيَاتِ مَتَابَعِ النَّاسِ وَاسْتَرْكَبُوا فَقَدِ

ان کو کھا کر جائیں گے کھانا کہ کھینچ کر کھجور کے پتے جبکہ ایک سو دو سو سے اور جو کہ مستحق نماز

عَقْدُ شَامِ حَاجِبِ رُؤْيِ الْإِلَهِاسِ وَاسْتِزْجَاؤِهَا كَلُونَ وَلَيْتَ بُونَ

پایے تھے جبکہ رنگ میلوں پر ہے

وَيَسِّرْ لَّيْسُونَ وَالْقَائِمِينَ فِي الْحِسَابِ وَقَدْ جَاءَ فِي الْخَبَرَاتِ

اور آرام دہ اور دلگداز حساب میں دیکھو اور حضرت میں

لا يملك عقوبة لغيره إلا بغيره والشهادة أو العلم أو الغزاة أو

حَامِلُوا الْقُرْآنَ وَالْمُؤْتِنِينَ وَالْإِمَامَ الْعَادِلَ وَالْمَرْكَزَ إِذَا مَا تَشَاءُ

حاجہ راج احمد علی عبدالغفار عادل اور عورت چکر خوسے

لَقَدْ يَمَنُّونَ أَنْ يَكُونُوا بِكُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ

[illegible]

مَنْ يَصِلْ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْإِسْلَامُ الْخَيْرُ لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

والہ وسلم کے روایات کے ساتھ اس میں کئی کئی مقامات پر

كَمَا وَلَدْتُكُمْ أُمَّهُم مِّنْ أَعْقَابِهِمْ فَتَوَكَّلْ عَلَى الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہ آکر جانا اُنھی ان سے شک ہے نہ اور شک ہے بس کہا مانتے ہیں کہ سرورِ عالم ہے

إِنَّمَا تَعْمُرُ الْقُلُوبَ وَأَنفُسَ النَّاسِ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّكُمْ كَافِرُونَ

ہر جن سے آپ نے فرمایا ملن گناہاں شہرہ نے اسے پر جنگی دوسرے دسواں کہ بعض دیکھتے بعض کو

فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى مَنْبِتِهَا

ہیں ماری رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجماع کھانسیہ کے موزے پر

وَقَالَ كَلِمَتِ الصَّلَاقِ لَخَفَانِي سَتَقْلَمُ النَّاسُ لَوْ مَنَّعُوا الْبَطْنَ

اور کہا اے صلیبی کی بیٹی

هَمُّوْا وَتَنَصَّوْا اَبْصَارَكُمْ اِلَى السَّمَاءِ مَوْكُوْفَةً اَنْ تَعْلَنَ

در غلبہ جود کے اور پیشین گی تو بھی آگاہیں ۲۳ سال کی طرف نظر رہے چاہیں

سَنَاهُ لِيَاكُمُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ وَلَا يَجْلِسُونَ وَلَا يَتَكَلَّمُونَ

سَنَہ لَآ اَکُوْنَ وَلَا یَسَّرْ لَیَّ لَیْسَ لَیَّ وَلَا یُجَسِّسُوْنَ وَلَا یَسْتَكْمِلُوْنَ
سال نہ کھا پیئے اور نہ چپیں گے اور نہ جھنسن گے اور نہ جو لہجیں گے

١٠٠

فَمَنْ يَبْلُغُ الْحَرْقُ إِلَى قَدِّ مَكَّةَ وَفِيهِمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى سَافِقَةٍ

اور صبحوں کے دو خیر غزلیوں کا نام ہو چکا

اور بعضوں کے سینے دو لون دکھ گاہے گاہے

وَمِنْ بَيْنِهِمْ إِلَى بَطِيَّةٍ وَمِنْ بَيْنِهِمْ إِلَى صَدِيَّةٍ وَوَيْلَا

اور معیون کے بیٹ تک پہنچے گا اور معیون کے بیٹ تک پہنچے گا اور معیون کے بیٹ تک پہنچے گا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شَنْ يَكْبُرُ إِلَى خَلْقِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَعْرِفُنِي بِحُجْرَةِ الْعَرَقِ فَلَا يَسْمَعُونِي

اور بعضے پسینے کے دریا میں غروب جا دیتے پس نہیں باقی رہیگا

لَوْ مَتَّانَ مَكَاتٍ مُّقْرَّبَ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْلَ الْاَلْبَابِ حَتَّىٰ

آسودن مقرر شد و نہ پوچھو گھر کے لوگوں سے کہ ان کے گھر سے

حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْ اِلْحَابِ طُولِ الْوَقْتِ مَا تَقَاتِلُ رَسُوْلَ

تقریباً یہ کہ جس وقت تک وہ اپنے گھر سے نہ نکلے کہ ان کے رسول خدا

اللّٰهُ هَلْ يَخْشَرُوْنَ رَبَّكَ اَيُّهَا الْفِتْمَةُ قَالَتْ لَعَنَ الْاَنْبِيَاءُ وَاَهْلُ

اللہ تعالیٰ تم کو کون سے نبیوں نے لعنت کیا ہے اور ان کے گھر کے

وَصَوَامِ رَجَبٍ وَشُعْبَانَ وَرَمَضَانَ وَقَالَتُ هَلْ يَخْشَرُوْ

اور صومِ رجب اور شعبان اور رمضان کے روزے رکھتے ہیں کہ ان کے گھر کے

اَلْاَنْبِيَاءُ قَالَتْ لَعَنَ الْاَنْبِيَاءُ وَاَهْلُ هُوَ وَصَوَامِ رَجَبٍ وَ

نبیوں نے لعنت کیا ہے اور ان کے گھر کے اور صومِ رجب اور

شُعْبَانَ وَرَمَضَانَ قَالَتْ لَعَنَ شُعْبَانَ لَا جُوعَ لَهُمْ وَلَا عَطَشَ وَلَا سَأَلَ

شعبان اور رمضان کے روزے رکھتے ہیں کہ ان کے گھر کے اور صومِ رجب اور

اَلْاَنْبِيَاءُ قَالَتْ لَعَنَ الْاَنْبِيَاءُ وَاَهْلُ هُوَ وَصَوَامِ رَجَبٍ وَ

نبیوں نے لعنت کیا ہے اور ان کے گھر کے اور صومِ رجب اور

شُعْبَانَ وَرَمَضَانَ قَالَتْ لَعَنَ شُعْبَانَ لَا جُوعَ لَهُمْ وَلَا عَطَشَ وَلَا سَأَلَ

شعبان اور رمضان کے روزے رکھتے ہیں کہ ان کے گھر کے اور صومِ رجب اور

اَلْاَنْبِيَاءُ قَالَتْ لَعَنَ الْاَنْبِيَاءُ وَاَهْلُ هُوَ وَصَوَامِ رَجَبٍ وَ

نبیوں نے لعنت کیا ہے اور ان کے گھر کے اور صومِ رجب اور

شُعْبَانَ وَرَمَضَانَ قَالَتْ لَعَنَ شُعْبَانَ لَا جُوعَ لَهُمْ وَلَا عَطَشَ وَلَا سَأَلَ

شعبان اور رمضان کے روزے رکھتے ہیں کہ ان کے گھر کے اور صومِ رجب اور

اَلْاَنْبِيَاءُ قَالَتْ لَعَنَ الْاَنْبِيَاءُ وَاَهْلُ هُوَ وَصَوَامِ رَجَبٍ وَ

نبیوں نے لعنت کیا ہے اور ان کے گھر کے اور صومِ رجب اور

شُعْبَانَ وَرَمَضَانَ قَالَتْ لَعَنَ شُعْبَانَ لَا جُوعَ لَهُمْ وَلَا عَطَشَ وَلَا سَأَلَ

شعبان اور رمضان کے روزے رکھتے ہیں کہ ان کے گھر کے اور صومِ رجب اور

اَلْاَنْبِيَاءُ قَالَتْ لَعَنَ الْاَنْبِيَاءُ وَاَهْلُ هُوَ وَصَوَامِ رَجَبٍ وَ

نبیوں نے لعنت کیا ہے اور ان کے گھر کے اور صومِ رجب اور

شُعْبَانَ وَرَمَضَانَ قَالَتْ لَعَنَ شُعْبَانَ لَا جُوعَ لَهُمْ وَلَا عَطَشَ وَلَا سَأَلَ

شعبان اور رمضان کے روزے رکھتے ہیں کہ ان کے گھر کے اور صومِ رجب اور

اَلْاَنْبِيَاءُ قَالَتْ لَعَنَ الْاَنْبِيَاءُ وَاَهْلُ هُوَ وَصَوَامِ رَجَبٍ وَ

نبیوں نے لعنت کیا ہے اور ان کے گھر کے اور صومِ رجب اور

فذكر سوق الحامض الى المشتري

سَوْدُ الْوُجُوهِ مُقَرَّنِينَ وَمُعَدَّيْنِ مَعَ الشَّيَاطِينِ يَا قُتَيْبَةُ

گئے جس سے سب کو ہونے لگا۔ یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بھی ہنس پڑا۔

فِي ذِكْرِ سَوَاقِ الْخَلَائِقِ إِلَى الْمُحَرِّقِ الْقَسَاوِ الْكُفْرِ بِأَقْدَامِهِ

ملکوں کے محشر کی عورت پہلے کے بیان میں

وَيَسِّرْهُ لِمُؤْمِنِينَ وَفَرَاجِهِمْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ تَحْشُرُ

الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفَدًا وَكَسُوفَ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَفِرَاقَ أَهْلِ

ہرگز گداز نہ کرو۔ دشمن کی طرف سے جان اور مال کی ہر گز گداز نہ کرو۔

عَلَيْهِ السَّلَامُ يُخَيِّرُ الْمُؤْمِنُونَ رُكْبًا عَلَى نَحَائِلِهِمْ وَإِذَا كَانَ

طیہ الصلوٰۃ والسلام نے جمع کیے حادیثے مومن اپنے عمدہ ادنیٰ ہر سوار اور جنب ہوگا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِلْمَلَائِكَةِ لَا تَسْئَلُوهُ عَلَى عِبَادِي

دن کا مستحکم نورانیک اثر بنیادی فرسٹون کو

وَأَجَلَيْنَ بَلْ أَتَيْنَاهُم عَلَىٰ الْغَنَائِبِ فَأْتَوْهُمْ مُنَادِيًا زَكَاةً أَوْ سِوَاهَا فَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْوَحْيَ قُلْ الْفُتُوٰةُ لِلَّهِ وَالْعُتُوٰةُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَٰكِنِّي أَرَىٰ فِي السَّمَاءِ نُجُومًا

ایجادہ قلعہ انگو سوار کرو عہدہ ادنیٰ کنوینر۔ اس واسطے کہ وہ عادی جوئے سواری کے

الدنيا لا تاتي الا في الابتداء اوصلب اي من تركه ثم ترك بعد
 دنيا من كبره ابتداء من اوله اب كى يست اكله سوارى من
 ليه

دَلِيلٌ بِحَقِّهِمْ فِي خُرْسِيَّةٍ اسْمُهُ مَرْكَبٌ فِي خَيْنٍ وَلَدَ لِقَمٍّ اُمِّ حُجْرٍ
 اُمِّ اَنَسٍ كَا رَحْمَہُ جُحَيْنَہُ اُمِّ سُوَارِیِّ حَتَّارِ جَبَّ كَا اُنْكَرُ اَنَسَیْ جَاؤَا اُنْكَیْ اَنَیْ كَا كُوْدَمِیْنِ

ایک سواری کے ساتھ دو جوانوں کے ساتھ جو اس کی بیوی کے ساتھ

وہو جس دودھ ہی کے لیے اپنے انہی سواری تھی اور اسکے بعد ان کے لب کی گردن انہی سواری تھی

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

لِيَقَالَ وَالْخَمِيرُ مَرَّ إِلَيْهِمْ فِي الْبَرِّ أَوِ السَّفْنِ فِي الْبَحْرِ وَحِينَ

طوڑے اور بھڑون اور گدھے اُسی سوار پران سنیں حسی میں لکشتیان دریائون میں اور جب

مَا لَوْ أَفْعَوْا إِخْوَانَهُمْ وَجِئْنَا بِمَاؤُا عَنْ قُبُورِهِمْ لَا يَمْسُونَ

ہر سے تو اُنکے بھائیوں کی گردنیں اُٹکی سرائے ان خبیث اور مہر آؤں گئے ہر زون سے تو ہمیں چیلے

زَادُوا لَهُمْ عِتَادًا وَالرُّكُوتَ لَا يَقْبِضُ رُفُونَ الْمُسْتَشْفَى فَقَدْ مَوَا

نیپادہ کیونکہ وہ عادی چوے سواری کے اور نہیں طاقت رکھتے ہیں یہاں چلنے کی سہولت حاصل کرو

فَجَاءَتْهُمْ فِي ضَرَمَاتٍ لَاحِقَاتٍ فَيَأْتِيهِمْ فِي الْبُحْرِ الْمَاءُ وَمِنْ ثَمَرِهِمْ ثَمَرٌ هَلْ حَزَنٌ إِنْ أَمْسَوْا بِهِ يَغْتَرْبِئُوا أَتَأْتِيهِمْ بِلَهُمْ فَلَا يُغْنِيهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

کے عہد اوش اور قربانیان ہیں پس وہ اُز سوار ہو گئے اور آئیے اپنے خدا پاس سو اسی واسطے

قَالَ الْيَتِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ أَخِي تَابَاكُمُ

فرمانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

فَإِنَّمَا عَلَى الصِّرَاطِ مَا يَكُونُ رَأْيُ فِي ذِكْرِ خَيْرِ الْخَلَائِقِ فِي الْخَلْقِ

إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَجْمَعُ اللَّهُ تَعَالَى خَلْقَ الْأَوَّلِينَ وَ

بہ جو کا دل نہا منت کا تیر جمع کر چ خدا سے تعالیٰ تمام مخلوق اگلی

الْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَتَذَلُّوُا الشَّمْسُ مِنْ رُؤُسِهِمْ وَ

۱۰۔ یہ سب سے پہلے پارسا چاروں پر پڑا۔

لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّؤْتَدُونَ

لَيْسَ بِشَيْءٍ يَكْفُرُ بِهِ الْإِنْسَانُ بِظُلْمٍ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ يَكْفُرَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْ يَبْغِيَ كَيْدًا لِلَّهِ يَبْغِيهِ أَنْ يَقُولَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اپنے دن قیامت کے آگے کسی گرمی
بہتر نہیں ملے گی اگر دن آگ سے سایہ کے مانند پھر آواز نہ ملے

مَنَادِيًا مَعَسِرًا خَالِقًا أَنْظِرْهُ إِلَى الظِّلِّ فَيَنْظِقُونَ وَهُمْ

ایک منادی کہہ اے کردہ مخلوق کے چلو سایہ کی طرف پس جانے

ثَلَاثُ فِرَقٍ فِرْقَةُ الْمُؤْمِنِينَ وَفِرْقَةُ الْكَافِرِينَ وَفِرْقَةُ الْمُنَافِقِينَ

میں گروہ چونے ایک گروہ مومنون کا اور ایک گروہ کافرون کا اور ایک گروہ منافقون کا

فَإِذَا صَارَتِ الْخَلْقُوعُ إِلَى الظَّامِرِ الْظَّامِرِ الْظَّامِرِ

فَاِذَا طَارَ إِلَى الْوَحْلِ طَارَ الْوَحْلُ لَهَا (ہمارے لیے)

لَا تَخْشَوْا وَايُّكُمْ يَخْشَى اللَّهَ يَأْكُلْ الْحَلَالَ مِنْ لَدُنْ خَانٍ وَيُحِبُّ لِنَفْسِهِ فَيُكَلِّمُ اللَّهَ تَعَالَى

کرمی کا اور اور ایگزادھون کا اور ایگزادھون کا سوا و درانی علی قزاقی السیما لیسے

انظروا الى ظلي ذى ثلث شعب الا انه فناء خراسان لا تقوم على

چلو مٹا دیے کی طرف کہ جسکی

رؤس المستفيدين والدخان بقوة على رؤس الخيول والنور

سناٹوں کے سرون پر اور دھواں سایہ کہ گجگا زون سے بـ دن پر ادھار

تَقْوَمُ عَلَى رُؤُسِ الْمُؤْمِنِينَ نَارُ الْحَرَارَةِ تَقْوَمُ عَلَى رُؤُسِ

سایہ کراچی مومنوں کے مسردوں پر پھر گرمی کا شعلہ غلہ کے سر پر سایہ کوٹا

الْمُتَّقِينَ لَا نَقِمُ كَذَلِكَ الْاُمَّةَ تُؤْتِي مَنْ يَشَاءُ مِنْ خِزَانِهَا وَقَدْ أُخْرِجَتِ الرُّسُلُ وَالْاُمَمُ يَنْظُرُونَ

مستوفى له ثمرة لها يجيرسون من الحلال في الدنيا لها

اس واسطے ہو کہ وہ گرمی سے بچنے کے لئے دنیا میں جہاں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ يَا أَجْمَعِينَ اسْكُنُوا

ایک خدا ہے تعالیٰ ہے جو کے ساتھ کہ کج کرد گری میں تو کہ دوزخ میں آگ اور ناپودہ گرم ہو

وَكَاؤُ الْفَقْمُونَ وَاللِّدَّخَانُ عَلَى رُؤُوسِ الْكَافِرِينَ لَا تَنفَعُهُمْ

اور دھنیں کا فروغ کے لیے سب سے پہلے کرنا اور اس کے بعد

أَوَلَمْ يَكُنْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّغَيَّ فَنَظَرَ إِلَى نَارٍ تَلِجُ فِي الْغَيْمِ فَجَاءَ بِهَا تُبَاقُيُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُF

انامی الدنیا فی حسب المیروی الاجر فی الدنیا کما هو فی النعمانی
 یا مین کفر کے، نہ میر دن میں تھے سو آخرت میں بھی اسی طرح جو تھے جیسا کہ سننا یا خدائے تعالیٰ

اَناسٌ وَهُمْ سَيَرُونَ بِرَأْسِهِمْ اِلَى الْجَنَّةِ فَمَنْ اَنَّهُمْ يَفْقَهُونَ وَتَقُولُونَ

چند لوگ اور وہ جہنم کی طرف دوڑتے ہوئے ہیں انہیں ملاقات کرنے فرماتے اور کہیں گے کہ

اَلَا تَرٰكُمْ سِرَاعًا اِلَى الْجَنَّةِ فَمَنْ اَنَّهُمْ يَفْقَهُونَ عَنْ اَهْلِ الْفَضْلِ

ہم دیکھتے ہیں تم کو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سوچ کر کہ وہ کہیں گے کہ ہم اہل الفضل ہیں

فَيَقُولُونَ مَا كَانَ فَضْلُكُمْ يَقُولُونَ اِذَا ظَلَمْنَا صَابِرًا وَاِذَا

پس فرماتے کہ تم کو کیا فضل تھا کہ میں نے جب ظلم کیا تھا تو ہم صبر کرتے اور جب

لَسَّيْنَا لَكُمُ الْيَتَامَىٰ فَمَا يَقُولُونَ لَهُمْ الْجَنَّةُ لَمْ يَرَوْا اِلَّا الْعَالَمِينَ

ظلم برائی ہو گئی تھی تو ہم سامان کو دے سوچتے کہ جہنم انہیں سے ہے جنہوں میں ایسے عمل کرنے والے ہوں جو

تَرٰكُمْ سِرَاعًا اِلَى الْجَنَّةِ فَمَنْ اَنَّهُمْ يَفْقَهُونَ عَنْ اَهْلِ الْفَضْلِ

پھر اور دیکھا کہ یہ بتا رہے ہیں کہ انہیں جہنم کی طرف دوڑتے ہوئے دیکھتے جنت کی طرف دوڑتے ہوئے

فَمَنْ اَنَّهُمْ يَفْقَهُونَ عَنْ اَهْلِ الْفَضْلِ فَيَقُولُونَ مَا كَانَ فَضْلُكُمْ

سوچ کر کہ وہ کہیں گے کہ ہم اہل صبر ہیں پس فرماتے کہ میں نے تم کو کیا فضل دیا

فَيَقُولُونَ لَنَا نَصِيرٌ عَلَىٰ طَاعَةِ اللَّهِ وَنَصِيرٌ عَنْ مَعَاصِي اللَّهِ فَيَقُولُونَ

پس وہ کہیں گے ہم صبر کرنے پر خدا کی اطاعت کی اور صبر کرنے سے خدا کے گناہوں میں گناہ کرنے سے

لَهُمْ اَدْخُلُوا الْجَنَّةَ تَرٰكُمْ سِرَاعًا اِلَى الْجَنَّةِ فَمَنْ اَنَّهُمْ يَفْقَهُونَ

داخل ہو جنت میں پھر اور دیکھا کہ یہ بتا رہے ہیں کہ انہیں جہنم کی طرف دوڑتے ہوئے دیکھتے جنت کی طرف دوڑتے ہوئے

اَناسٌ وَهُمْ سَيَرُونَ بِرَأْسِهِمْ اِلَى الْجَنَّةِ فَمَنْ اَنَّهُمْ يَفْقَهُونَ عَنْ اَهْلِ الْفَضْلِ

چند لوگ اور وہ جہنم کی طرف دوڑتے ہوئے ہیں انہیں ملاقات کرنے فرماتے اور کہیں گے کہ ہم اہل الفضل ہیں

۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

وَسُئِلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِفَةِ لَوْاءِ الْحَمْدِ وَ

طَوْلِهِ فَقَالَ طَوْلُهُ مِثْرَةُ أَلْفِ سَنَةٍ وَمَكْتُوبٌ عَلَيْهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خُصَائِمِ بَيْنِ السَّمَاءِ

وَالْأَرْضِ سِتًّا مِنْ يَأْقُوتٍ حُمْرَاءَ وَفَضْضَةً مِنْ فِضَّةٍ مِصْبَاحًا وَ

ثَرِيحًا بِخَضِرَاءَ وَلَمْ يَكُنْ فِيهَا ذَوَابٌّ مِنَ الثَّوْرِ دَائِمَةً فِي الْمَغْرِبِ

وَدَائِمَةً فِي الْمَشْرِقِ وَدَائِمَةً فِي وَسْطِ الدُّنْيَا وَمَكْتُوبٌ عَلَيْهَا اللَّهُ

أَسْطُرُ السَّطْرِ الْأَوَّلُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالسَّطْرُ الثَّانِي

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالسَّطْرُ الثَّالِثُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُلُّ سَّطْرِ مِثْرَةُ أَلْفِ سَنَةٍ وَعَمَلُهُ سَبْعُونَ

أَلْفَ لَوَاءٍ تَحْتَ كُلِّ لَوَاءٍ سَبْعُونَ أَلْفَ صِفَةٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

وَفِي كُلِّ صِفَةٍ خَمْسِمِائَةُ أَلْفٍ مَلَكٍ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ وَيُقَدِّسُونَهُ

وَقَالَ كُنْ يَا بَجْرَجَانِي فِي مَقَالِ لَوَاءِ الْحَمْدِ يَدِي إِذَا كَانَ لَوْءٌ

الْيَقِينَةُ كَانَ الْوَلَاءُ مَضْرُوبًا وَالْمُؤْمِنُونَ حَوْلَ لَوَائِهِ مِنَ الدِّينِ

أَدْرَأَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ وَتَكُونُ الْكُفَّارَةُ نَاجِيَةً مِنَ النَّارِ أَدَامَ

أَيُّهَا الْخَلْقُ مَضْرُوبًا وَأَدْخُلُوا الْوَلَاءَ فِي رِيسَاقِ الْكُفَّارَةِ إِلَى النَّارِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَفِي الْخَيْرِ اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَتَسَبَّحُ لِقَاءَ الصِّدِّيقِ لَا بَنِي تَبَسُّمِهِ

اور حدیث میں جو جب ہوگا دن قیامت کا تو کھڑا کیا جائے گا نشان راستی کا اور کہ صدیق کے لیے

الْحَدِيثِ بْنِ رَضٍ وَكُلُّ صِدِّيقٍ تَحْتَ لُؤْأَاهُ وَلِؤْأَاهُ الْعَدْلُ لِعَمْرٍو

اور ہر صدیق ان کے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان ان صفات کا کھڑا کیا جاوے گا جو عدل کے لیے اور

كُلُّ قَادِلٍ تَحْتَ لُؤْأَاهُ وَلِؤْأَاهُ الْفَقْرُ وَالْعُفَاةُ رِضًا وَكُلُّ نَبِيٍّ تَحْتَ

ہر مفلح ان کے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان سخاوت کا کھڑا کیا جاوے گا جو کمال کے لیے اور ہر نبی

لِؤْأَاهُ وَلِؤْأَاهُ الشَّهَادَةُ لِعَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ وَكُلُّ شَيْءٍ تَحْتَ

ان کے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان شہادت کا علی اکرم اللہ وجہہ کے لیے کھڑا کیا جاوے گا اور ہر شے

لِؤْأَاهُ وَلِؤْأَاهُ الْفَقْرُ لِعَازِ بْنِ جَبَلٍ وَكُلُّ فَقِيرٍ تَحْتَ لُؤْأَاهُ وَلِؤْأَاهُ

ان کے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فقر کا سواذ بن جبل کے لیے کھڑا کیا جاوے گا اور ہر فقیر ان کے نشان کے نیچے

الْوَهْدِ لَا بَنِي دُجْرَارٍ وَكُلُّ تَاهِدٍ تَحْتَ لُؤْأَاهُ وَلِؤْأَاهُ الْفَقْرُ لَا بَنِي

ہوگا اور نشان دُجرا کا ابو ذر کے لیے کھڑا کیا جاوے گا اور ہر تاہد ان کے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فقر کا کھڑا کیا جاوے گا

الْبَرْقِ رِضًا وَكُلُّ مُفْقِرٍ تَحْتَ لُؤْأَاهُ وَلِؤْأَاهُ الْفَقْرُ لَا بَنِي لَعَبٍ

اور ہر داک کے لیے اور ہر فقیر ان کے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فرات کا کھڑا کیا جاوے گا جو ابن لعیب کے لیے

وَكُلُّ قَارِيٍّ تَحْتَ لُؤْأَاهُ وَلِؤْأَاهُ الْاِذَا نَ لِيَا لِيلٍ رِضًا وَكُلُّ مُؤَذِّبٍ

اور ہر قاری ان کے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان اذان کا لیل لیل کے لیے کھڑا کیا جاوے گا اور ہر مؤذنب

تَحْتَ لُؤْأَاهُ وَلِؤْأَاهُ الْمَقْتُولُ ظَلَمًا لِحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رِضًا وَكُلُّ مُقْتُولٍ

ان کے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان ناحی ماروئے حملے کا حسین ابن علی کے لیے کھڑا کیا جاوے گا اور ہر مقتول

ظَلَمًا تَحْتَ لُؤْأَاهُ وَلِؤْأَاهُ قَوْلُهُ تَعَالَى يَوْمَ تَدْعُو اَكْبَادُكُمْ

اور ہر ظالم ان کے نشان کے نیچے ہوگا اور اس طرح فرما خدا سے تعالیٰ نے جہنم کے ہر بارے کے ہر ذلے کو

بِأَمَامِهِمْ وَفِي الْخَيْرِ اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ الْخَلَاءُ وَيُسْتَدَلُّ

ساتھ آئے گا اور حدیث میں جو جب ہوگا دن قیامت کا تو کھڑی ہوگی تمام مخلوق اور نہ بودہ ہوگی

بِهِمُ الْعَطَشُ وَيَتَجَمَّعُ الْعَرَقُ وَيَكُونُونَ فِي حَيْرَةٍ فَيَقُولُ اللَّهُ

آجڑ طیش اور کثرت سے ہونے آگے بیٹے اور حیرت میں جو نیچے سر پہنکا خدا سے تعالیٰ

تَعَالَى جِبْرَائِيلُ إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى

جبریل علیہ السلام کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میں آجڑا کھڑا کھڑا تعالیٰ

جِبْرَائِيلُ يَا جِبْرَائِيلُ قُلْ لِحُسَيْنٍ يَقُولُ لَا مَنِيَّةَ حَتَّى لَيْدٍ عَوْثِيٍّ

جبریل کہہ دو کہ جبریل کہہ دو حسین کہہ دو کہ میں نے اپنے حق کو نہ چھوڑے گا

يَا لَأَسْمَحُ لَكَ يَا عَوْثِيٍّ عَوْثِيٍّ فِي الدُّنْيَا عَيْنُ

جبریل کہہ دو کہ عاصی کہہ دو کہ میں نے دنیا میں عین

جبریل کہہ دو کہ عاصی کہہ دو کہ میں نے دنیا میں عین

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَمَّا الْعَمَلُ الْعَمَلُ بِاللِّسَانِ وَالْجِلْدِ وَالْقَوْلِ مَنْ لَمْ يَمِمْ

میں آواز نہ لی اس نے لہجہ نہ کیا اور لکھی

اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ يَنْقِضُ اللَّهُ الْقَضَاءَ بَيْنَ الْعَالَمِينَ ثُمَّ

سبحانہ الرحمن الرحیم اور اس وقت خدا سے تعالیٰ کو کہہ گا وہ اس کے

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لَسْتُ بِالْأَمَمِ لَوْ لَمْ يَكُنْ ذِكْرُ الْمُحْسِنِ قَدْ لَمْ

ترجمہ خدا سے تعالیٰ میں اس کو کہہ گا اگر نہ ذکر کرتی اس نے محمد

بِهَذَا الْأَسْمَاءِ لَا تَقْبَلُ الْقَضَاءَ عَلَيْكُمْ أَلَمْ تَقَامُوا لِقَاءَ اللَّهِ تَعَالَى

اور نام سے تو اس میں سو وقت رکھتا میرے حکم کو کہہ گا کہ اس پر اس پر حکم کو کہہ گا

بِأَنَّ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْبَهَائِمَ حَتَّى لَا يَقْضَى الْجَمَاعُ مِنْ ذَلِكَ

دوسرا وہ کہوں اور پرندوں اور جانوروں کے جان تک کہ نہ لگا دینگے سبک دالے گا

الَّذِينَ تَقُولُونَ اللَّهُ تَعَالَى لِلْوَحْشِ وَالْطَّيْرِ وَالْبَهَائِمِ كُونُوا

سبک دالے سے میرے ترجمہ خدا سے تعالیٰ وہ کہوں اور پرندوں اور جانوروں کو کہہ گا

ثُمَّ آتَاكُمْ كُونُوا ثُمَّ آتَاكُمْ ذَلِكَ يَقُولُ الْكَافِرُ لَيْسَ بِي كَذَّابٌ

میں سوچتا ہوں جو خدا نے مجھ پر اس وقت کا کرے گا کہ کاشکے میں سچے ہوتا

قَالَ مَقَاتِلُ رَضِيَ عَنْهُ عَمَّا فِي الْجَنَّةِ نَاقَةُ صَالِحٍ وَعَجَل

کہا مقاتل رضی عنہ دس جہان جنت میں داخل ہونے کے حال میں علیہ السلام کی اور

أَبْرَاهِيمَ وَكَانَ إِبْرَاهِيمَ وَتَقَرُّهُ مُوسَى وَحُوتٌ يُوسُفُ وَنَحْلٌ

ابراہیم علیہ السلام کا بیٹا اور اسمعیل علیہ السلام کا بیٹا موسیٰ علیہ السلام کا گوسفند یوسف علیہ السلام کا نحل

عَزَائِرُ وَنَحْلٌ سَلِيمَانُ وَهَذَا هَذَا يُقَالُ وَنَاقَةُ مَخْلُوقِ اللَّهِ

عزیز علیہ السلام کا گوسفند سلیمان علیہ السلام کا نحل یعنی کا موش

عَلَيْهِ وَالْإِسْلَامُ وَكَلَّمَ أَخِيَابَ الْكَافِرِينَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى

علیہ وآلہ وسلم کی اور دشمنی اور اصحاب کفر کا کام کرے گا اس کے کہہ گا خدا سے تعالیٰ

قُلْ صَوْرَتُكَ كُنْ قَدْ خَلَعْتَ فِي الْجَنَّةِ لَا تَرَى أَنَّ الْكَلْبَ إِذَا دَخَلَ

میں نہ دیکھے کی صورت پر اور اس کو داخل کرے جنت میں تو اس میں دیکھتا ہے کہ کتا جب داخل ہوا

فِي وَسْطِ الْأَجْنَاءِ فَلَمْ يَطْرُدْهُ وَالْعَاصِيَ إِذَا دَخَلَ فِي هَمْدِ

درمیان دو سطوح کے تو اس میں نے اس کو نہیں نکالا اور کتا جب داخل ہوا سے

الْتَّوْحِيدِ مَلَأَ خَمْسِينَ سَنَةً فَلَمَّا أَطْرَدَ عَنْ الرَّخْمَةِ

توحید کی تہ میں اندازہ پچاس برس اس کو میں کس طرح نکالوں گا رحمت سے

يَوْمَ الْعَيْتِ وَاسْمُ الْكَلْبِ رَائِلٌ مِنْهُ وَلَيْسَ بِهِ فَرَأَانٌ وَقِيلَ

ان قلم سے کہہ گا اس کے نام سے وہ کہہ گا اور اس کا نام نہ دینگے اور اس کا

حِرْمَانٌ وَقِيلَ وَطَيَّرُوا تَكُونُ لَوْ كَهْ أَصْفَرُ وَقِيلَ يُؤْتِي بَعَالِي
 حرم اور کہا گیا طہیر اور اسکا رنگ زرد ہوگا اور کہا گیا لایا جانے ایک عالم
 یَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ عِلْمَاءِ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 دن قیامت کے است محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حاکمون سے
 فَيَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى تَابِعْتَنِي خُذْنِي بَيْنَ يَدَيِ
 پس کھڑا ہوگا مانتے خدا کے پس کہے گا خدا نے تقاضے سے جو میں نے کیا تھا اسکا اور پس
 يَا إِلَهِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَا خُذْنِي بَيْنَ يَدَيِ
 اے میری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس کہے گا جسے اللہ علیہ السلام کے پاس رکھو اور
 يَا نَبِيَّ إِلَهِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى شَاطِئِ
 اے پیغمبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور آن حضرت کے پاس
 الْحَوْضِ يَسْقِي النَّاسَ بِالْأَنْبِيَاءِ فَيَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 حوض کوثر کے پونے پلانے ہوئے لوگوں کو آنجورون سے پس کہے گا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
 وَسَلَّمَ وَلْيَسْقِ الْعَالَمَ بِكَفِّهِ فَيَقُولُ النَّاسُ يَا سُبْحَانَ اللَّهِ سَقَيْنَا
 وسلم اور پلانے پلانے عالم کو اپنی ہاتھ سے پس کہے گا اے رسول خدا آپ ہم کو پلانے ہیں
 بِالْأَنْبِيَاءِ وَسَقِ الْعَالَمَ بِكَفِّهِ فَيَقُولُ نَعَمْ لَئِنْ النَّاسُ كَانُوا
 آنجورون سے اور پلانے ہیں عالم کو اپنی ہاتھ سے اب دیکھتے ہیں اس واسطے کہ لوگ
 مُسْتَغْلِمِينَ فِي الدُّنْيَا لِتَجَارَاتِ وَالْعَالَمُونَ مُسْتَغْلَمُونَ بِالْعِلْمِ
 مشغول تھے دنیا میں اپنی تجارتوں سے اور عالم مشغول تھے علم سے
 قَالَ الْفَقِيهَةُ أَبُو الْوَلِيدِ الشَّيْخُ الْقَاسِمُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَنْصَارِيُّ
 کہا فقہ ابو الولید الشیخ قاسم بن احمد الانصاری
 الْأَوَّلِيَّةُ وَمُعَادَاتُ الْأَعْدَاءِ وَعَلَى هَذَا إجماع فی الخبر
 خدا کے دوستوں سے اور دشمنی کرنا اور خدا کے دوستوں سے اور اسی طرح یہ آئی حدیث میں
 أَنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ نَاجَى رَبَّهُ فَقَالَ لَهُ الرَّبُّ هَلْ
 کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے مناجات کی پس اے میری گہوار رب نے کہا
 عَمِلْتَ لِي قَطًّا قَالَ الْإِلَهِي صَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَحَمَلْتُ لَكَ وَتَصَدَّقْتُ
 نے عمل کیا ہے مجھ سے یا میرے معبود میں نے نذر دیا ہے اور دوسرا رکھ اور تیری نذر دیا ہے
 لَا جَلَّتْ وَسَبَّحْتَ لَكَ وَتَحَمَّيْتُ لَكَ وَقَرَعْتُ لَكَ كِتَابَكَ
 تیرے لیے اور نہ ہی سب سے اور تیرے لیے جگ کہا اور تیرے لیے پڑھی تیری کتاب
 وَذَكَرْتُكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا مُوسَى أَمَّا الصَّادِقُ فَقَدْ بَرَّكَهَانِ
 اور تیرا ذکر کیا دیکھ ایسا اللہ تعالیٰ نے اے موسیٰ لیکن تیرا دوستی سے لیے دلیل ہو ایمان کی

قَامَا الصُّومَ فَالْتَجَنَّةُ وَأَمَّا الصَّدَقَةُ فَلَا تَخْلُ وَأَمَّا التَّسْبِيحُ

اور لیکن روزہ سوچنے سے لیے دھال ہے اور لیکن صدقہ سوچنے سے لیے ساہ ہے اور لیکن تسبیح

فَالْتَجَنَّةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَمَّا قِرَاءَةُ كِتَابِي فَالْكُحُورُ وَفَضْلُ رُؤْيَا

سوچنے سے لیے جہنم ہے لیکن قریب غفار میری کتاب کو سوچنے سے لیے عبادت کے لیے طلسم ہے

أَمَّا ذِكْرُكَ فَكُحُورُكَ فَهَلْ أَكَلَهُ لَكَ يَمُوسَى قَائِلٌ عَلَى عَمَلِي

لیکن تو ذکر سوچنے سے لیے لارہ تو جس سے تمام سوچنے سے لیے تو سوچنے کو نہ عمل کا سوچنے سے لیے

فَقَالَ دُلِّي يَا رَبِّ عَلَى عَمَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَمُوسَى هَلْ رَأَيْتَ

کہا سوچی علیہ السلام نے اس سوچنے سے لیے سوچنے کا عمل پس فرما یا اللہ تعالیٰ ہے اس سوچی کو نہ دوسری کی

أَوْ لِيَاوَى قَطَاوَهُلْ عَادَيْتَ أَعْدَائِي قَطَاوَهُلْ مَوْسَى آتِ

بھی میرے دوستوں سے اور کیا تو نے دشمنی کی کبھی میرے دشمنوں سے پس جا تا موسیٰ علیہ السلام نے کہ

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ إِلَهِي فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ لِلَّهِ تَعَالَى أَفْضَلُ مِنَ الْخَلْقِ إِذَا

تکلیف عمل سے افضل ہے اگرچہ تو خدا کی راہ میں اور دشمنی کرنا تو خدا کی راہ میں کفر خدا کو کفر خدا کی راہ میں مخلوق کے جب

وَقَفُوا ابْنُ بَدِي رَّبِّ الْعَالَمِينَ فَمَقَالَ آتِ أَهْلَ لَمَّا لَمْ يَكُنْ دُونَ

کھڑے ہو گئے مانتے رب العالمین کے پس کہا دیکھا کہ ان میں ظلم کر سکتے تو اسے پس فرستے آواز دے گئے

رَحُلًا فَيُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ وَيُكَا فَمُ إِلَى مِنْ خَلْقِهِ لَمْ يَكُنْ دُونَ

تکلیف نفس کو روک لیا دیکھا اس کی نیکیوں سے اور یہ نیکیاں دیکھا دیکھا اس کی نیکیوں کو دیکھتے تھے کہ اس میں نہ دیکھا ہو گا

وَلَا دُونَ هُمَا فَلَا يَبْتَزَالُ سَيَتَوَفُونَ حَسَنَاتِهِ حَتَّى لَا يَبْقَى

اور نہ رہے پس ہمیشہ رہتے رہیں گے نیکیاں بھانک کر ہمیشہ داتی رہیں گی اس کی

حَسَنَةً كَيْفَ يُؤْخَذُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ فَمَرْكَ عَلَيْهِ قَادَ افْتَرَعُ مِنْ حَسَنَاتِهِ

سوچنا کی طرح دیکھا ظلم کی طرح پس وہ بہ لون ظالم پر خالی جا دیکھا کفر کا ظالم اپنی نیکیوں سے خالی ہوا

يَقَالَ لَهُ أَنْجِبْ إِلَى أَمْرِكَ الْهَادِيَةِ فَإِنَّهُ لَكَلَّمُ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَيَرُ

تو اس کو کہا دیکھا کہ بھرا ہے گھر کو جو دوزخ ہو نہیں جو قلعہ آج کے دن دیکھا خدا جلد

الْحِسَابُ لِيَكُنِّي سِيرَتِي الْهَاتَاتِ وَعَلَى هَذَا فِي الْخَبَرِ أَوْ سَمِعَ لِلَّهِ

حساب لیجئے واللہ یعنی جلد بہ لا دینے والا ہو اور اسی طرح یہ حدیث میں آیا ہو کہ دوسری بھی

تَعَالَى إِلَى مُوسَى قُلْ لِقَوْمِكَ أَفْعَلُوا خَصْمَةً وَأَحَدُهُ أَدْخِلَهُمْ

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کے پاس کہ تو کہہ اپنی قوم کو کہ کہیں ایک عمل میں ان کو داخل کر دیکھا

الْجَنَّةُ قَالَ وَمَا هِيَ قَالَ أَنْ يَرْضَوْهُ خَصْمَاءُ هُمْ قَالَ لِيَاوَى

جہنم میں کہا سوچی نے وہ کیا عمل جو تو فرما دیکھا کہ کہیں اپنی خصوصیت اور دعویٰ کہ تو اللہ کا امیر ہے سوچی

كَأَوْفَادٍ مَا تَوَافَقَ اللَّهُ تَعَالَى يَمُوسَى قَائِلٌ سَخِي لَا يَمُوتُ

اگر وہ مرے گی یہ نہ فرما لی اللہ تعالیٰ نے اس سوچی پس میں رہے ہوں میں مر دیکھا

فَلَا تَصُوتُ قَالَ كَيْفَ يَصُوتُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا رُبَّكَ أَشْيَاءُ

خوار کی جیت کہ بھرا خوار کر کے کہ اس طرح بھرتے را خوار کر کے

يَنْتَ أَمَّا الْقَلْبُ وَالْإِسْتَعْقَابُ بِاللِّسَانِ وَدُمُوعُ الْعَيْنِ وَخَلَّةٌ

دل کی پشیمانی سے اور زبان کے ساتھ معافی مانگنے سے اور آنکھوں سے آنسوؤں سے اور اچھلنے سے

الْجَوَارِحُ تَابَتْ فِي ذِكْرِ قُرْبِ الْجَنَّةِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَأَنْزَلْتُ

اسٹیل جنت کے نزدیک جو سٹیل کے بیان میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور میرے کئی

الْجَنَّةِ لِيَسْتَقْبِلَ الْوَبْرُوتُ بِالْحَيِّمِ الْغَوْثِ وَفِي الْخَيْرِ لِمَا كَانَ يَوْمَ

جنت واسطے بہتر کاروں کے اور ظاہر کی گئی دوزخ واسطے اگر انہوں کے اور حدیث میں جو بہتر ہو گا دن

الْقِيَامَةِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا جِبْرَائِيلُ قُرْبِ الْجَنَّةِ الْمُسْتَقْبِلِينَ وَ

قیامت کا فرمایا جبرائیل خدا سے تعالیٰ اے جبرائیل نزدیک کر جنت کو واسطے بہتر کاروں کے اور

تَزِيْرًا الْجَنَّةِ الْغَوْثِ فَيَقْرُبُ الْجَنَّةُ إِلَى بَيْتِ الْعَرْشِ بِالْحَيِّمِ

ظاہر کر دوزخ کو دوسرے گھر انہوں کے پس نزدیک کی جاوے گی جنت و ابھی طرف عرش کے اور دوزخ

إِلَى كَيْسَارِ الْعَرْشِ ثُمَّ يَمْلَأُ الصِّرَاطَ عَلَى النَّارِ وَيُصْبَأُ الْمِيزَانَ

ایمان حوت عرش کے پھر پھر نماز کی جاوے گی بل صراط دوزخ پر اور گھر عی کی جاوے گی عمارت

ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ آيْنُ صَاقِي آدَمَ وَأَيْنَ خَلِيلِي إِبْرَاهِيمَ وَأَيْنَ كَفِي

پھر فرمایا خدا سے خدا کے کون ہیں صاق آدم اور کون ہیں میرے خلیل ابراہیم اور کون ہیں میرے

مُؤَسِّي وَأَيْنَ رُوحِي عِيسَى وَأَيْنَ حَبِيبِي مُحَمَّدٌ الْمَصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

موسس اور کون ہیں میرے روح عیسی اور کون ہیں میرے حبیب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ فَيُفَوِّعُ عَنْ بَيْنِ الْمِيزَانِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا رِضْوَانُ افْتَحْ

پھر سے پھر اور اسی طرف ترازو کے پھر فرمایا خدا سے تعالیٰ اے رضوان کھول

أَبْوَابَ الْجَنَانِ وَبِأَمَّا ذَلِكَ افْتَحْ أَبْوَابَ النَّارِ انْثَرِجِي مَا كَانَ فِي

دروازے جنت کے اور اے کھول دروازے دوزخ کے پھر فرمایا جنت میں رحمت کا

مَعْمُورَ الْحُلِيِّ وَمَاكَ الْعَذَابُ مَعَ السَّالِمِ وَالْإِغْلَاقُ الْإِنْوَابِ

میں اور رحمت عذاب کا دوزخ میں اور غلظت اور کھلے

مِنَ الْفُطْرَانِ وَبِنَادِي مُنَادٍ يَا مَعْشَرَ الْخَلَائِقِ انْظُرُوا

تراش کے اور آواز دیا اے مخلوق کے لہر کر

إِلَى الْمِيزَانِ فَإِنَّهُ يَوْمَئِذٍ عَمَلُ قُلَانِ ابْنِ قُلَانِ ثُمَّ

تراز کے اس واسطے تو لے جائے ابن قلان سے ظاہر کے

يُنَادِي بِرَأْدِ أَهْلِ الْجَنَّةِ خُودُكُمْ لَكُمْ لَمْ تَفْعَلُوا قُلَانِ قُلَانِ

آواز دیا اے جنت والو تم کو پھر رہا کر جنت میں نہیں ہے موت اے سین اور اسے دوزخ والو

۹۹
صفحہ
نہم
۱۲

۹۹
تراش
لہر
کر

عَلَيْكُمْ لَا مَوْتَ فَمَا قَدْ لَكَ قَوْلُ تَعَالَى وَأَنْذَرُكُمْ يَوْمَ الْآخِرَةِ الْيَوْمَ

مگر ہمیشہ رہتا ہوں میری موت نہیں ہو سکتی سوچو قرآن کو خدا سے تعالیٰ کا ذکر اگر کوئی حسرت کے دن سے پہلے نہ کرے

لَا يَوْمَ الْآخِرَةِ فِي ذِكْرِ اعْظِمِ السَّاعَةَ عَلَى الْعَبْدِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فِي الْخَيْرَانِ

مگر اس وقت نہ دقت کے زمان میں جو ہند پر ہوگا دنیا اور آخرت میں حدیث میں ہوگا

اعْظِمِ السَّاعَةَ تَرُدُّ بِحُلُولِ الْعَبْدِ فِي الدُّنْيَا عَنْ خُرُوجِ رُوحِهِ فِي الْآخِرَةِ

مگر نہ دقت جو ہند سے پر دنیا میں آگیا کسی جان کنڈی کا وقت جو جبکہ بچھین اس کی دو زبان بکھیرے

عَلَيْهَا وَالْآخِرَةِ مِنْ خَيْرِهَا لَوْ سَأَلْتُ عَنْهَا وَأَصْفَرْتُ خَدَّيْهَا وَالْآخِرَةِ

اور پہلی زبان اس کے دو زبان تھیں اور دیکھیں اس کے دو زبان ہوں اور نہ دقت کے دو زبان سے کہہ سکتا ہوں

أَطْفَارُهَا وَغَيْرَ ذَلِكَ جَمْعُهَا وَأَشْدَدُّ حَالُهَا وَأَعْصَاؤُهَا وَانْقِدَاسُهَا

اس کے بچے اور بچوں اور بچوں کی بچہ بچہ اور سخت ہوا سکا حال اور اس کے اعضا اور ہند ہوا سکا زبان

وَلَا يَجِيبُ جَوْلًا وَلَا يَرُدُّهَا مَآوِدًا وَلَا يَنْفَعُهَا مَآوِدًا وَلَا يَخْلِفُ

اور نہ دے جواب اور نہ دے کوئی کلام اور دیکھ جو آگے بچھا اس سے جو بچہ بچہ ہوگا

مِنْ أَمْوَالِهِ وَيَبْطُلُ مَا سَلَفَ مِنْ أَمْوَالِهِ وَأَسْتَرْخَتْ مَقَامُهَا

اس کے مالوں سے اور باطل ہو جو گذرا اس کے مالوں سے اور نہ بچے ہوں اس کے جہنم

وَالْقَطْعَتْ أَمَالُهَا وَبَعْدَتْ مِنْهُ أَجْرَاؤُهَا وَلَفَرَّقَ عَنْهَا أَفْرَادُهَا

اور کٹیں اس کی امیدیں اور دور ہوں اس سے اس کے چلنے کے اجزا اور جہان اس سے اس کے افراد

وَوَدَّعَا الْمَلَائِكَةُ فَبَقِيَ مُتَخَذِرًا قَدْ تَغَيَّرَتْ عَقْلُهُ وَتَبَيَّنَ السَّخَطُ

اور رخصت کریں اس کو دو زبان فرستے ہیں رہے حیران رہے اس کے عقل اور قادر ہو شیطان

مِنْ اخْتِلَافِهِ فَمَكَ السَّاعَةُ عَظِيمَةً عَلَيْهِ وَقَدْ أَغْلِقَ بَابَ

اس کے اختلاف سے بچا ہے پر سوچ وقت اس پر نہایت سخت ہو اور ہند ہوا ہو

النُّوْبَةِ فَافْضَلْ مَا يَقُولُ الْعَبْدُ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ كَلِمَةً الشَّهَادَةِ

نوبہ کا پس بہر چیز جو ہند اس وقت میں کہے کہ

وَأَمَّا اعْظِمِ السَّاعَةَ تَرُدُّ عَلَيْكَ فِي الْآخِرَةِ إِذَا انْفَرَجَ لِقَاؤُكَ

اور سخت نہ دقت جو ہند سے پر آخرت میں آگیا وہ دقت ہو کہ جب پھر نکلا جاوے صبر اور محنت

مَا فِي الشُّبُورِ وَلَعَلَّكَ الْمَظْلُومَ بِالظَّالِمِ وَيَكُونُ الشَّهَادَةُ

جو قہر میں ہیں ہمیں اور پھر سے مظلوم ظالم کو اور ہو دین کو

الْمَلَائِكَةُ وَالسَّائِلُ هُوَ اللَّهُ تَعَالَى وَالْعَنَابُ فِي حَجْمَتِهِ وَالنَّعْمُ

فرستے اور سوال کرنے والا خدا ہے تعالیٰ اور عذاب جو دوزخ میں اور نعمت جو

فِي الْخَيْرَةِ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَى

جہنم میں اندھا کے ہر پہلو والی آہا پیٹ اور تو دیکھے لوگوں کو نشہ والے

وَمَا هُمْ بِبَشَرٍ وَلَئِنْ عَدَّاتِ اللَّهُ شَيْئًا لَيُؤْتِرْقِي الْوَلَدَانِ شَيْئًا فِي

اور یہ ہیں نہ بشر نہ لفظ و اسے اور لیکن عذاب اللہ کا نعمت ہو اور تو دیکھے یہ کہ ہر

ذَلِكَ الْيَوْمِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ كَانَتْ الْأَصْحَابَةُ وَاحِدَةً الْأَلِيَّةُ

اس حدیث فرمائی اللہ تعالیٰ نے نہیں ہے دوسرا لفظ ہم ایک نعمت اور آیتا آخر میں

وَسَيُقَالُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ كُنُوا مَوْسِقِينَ الَّذِينَ لَقُوا نَفَقَاتِهِمْ

اور ہم کہے جاویں گے کہ تو دوزخ کو گھر وہ گروہ اور ہم کہے جاویں گے کہ دوسرے نے کہ اپنے رب سے

إِلَى الْجَهَنَّمَ كُنُوا مَوْسِقِينَ تَشْهَدُ عَلَيْكَ سَبْعَةٌ مِّنْ يُّودٍ مِّنْهَا الْمَكَانُ

بہشت کو گروہ گروہ اور کہا جاتا ہے کہ ہر گروہی دیکھے سات گروہ ایک اپنے مکان میں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَئِذٍ تَحْدِثُ أَخْبَارَهَا وَالرَّحْمَانُ كَمَا لَمَّا

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس حدیث بیان کر کے زمین اپنی زمین اور داتا ہے جیسا کہ

فِي الْخَبَرِ وَيُنَادِي الرَّحْمَانُ كُلُّ يَوْمٍ أَنَا يَوْمٌ مَّحْدِيدٌ وَأَنَا عَلَى

حدیث میں آواز دیتا ہوں زمان ہر روز میں نیا دن ہوں اور میں اس ہر جو ذکر کرتا ہوں

مَا أَفْعَلُ شَيْئًا وَاللَّسَانُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَئِذٍ سَأَعْلِمُ بَيْنَ السَّانِ

گروہ ہوں اور داتا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کہ گروہی دیکھے اپنے زبان میں

وَأَلْبِي يَوْمَ وَأَرْجُلُهُمُ وَاللَّكَّانُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِنْ عَلَيْكُمْ الْحَفَافِينَ

اور ہم کہے دے اور ہر گروہ پر اور داتا ہے زمین زمین زمین زمین زمین زمین زمین

كِرَامًا كَاتِبِينَ يَكْمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَانُوا قَالُوا

سردار لکھنے والے جانتے ہیں جو ہم کہتے ہیں اور داتا ہے زمین زمین زمین زمین زمین

تَعَالَى هَذَا كِتَابًا يُطِيقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ وَالرَّحْمَانُ قَالَ اللَّهُ

اللہ تعالیٰ نے یہ ہمارا دفتر ہو رہا ہو ہمارے کام میں اور رہا ہو زمین زمین زمین

تَعَالَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْكُمْ شَيْئًا لَيُؤْتِرْقِي الْوَلَدَانِ شَيْئًا فِي

تعالیٰ نے ہم پر زمین زمین زمین زمین زمین زمین زمین زمین زمین زمین زمین

شَيْئًا وَعَلَيْكَ هُوَ اللَّهُ شَيْئًا لَيُؤْتِرْقِي الْوَلَدَانِ شَيْئًا فِي

گروہی دیکھے زمین زمین زمین زمین زمین زمین زمین زمین زمین زمین زمین

يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَلَّى عَنْ لَيْلَى دَرِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بیان میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وَالْأَوَّلُ مَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَلَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ حَقٌّ مِّنْ حَبْدِ نَدَى

وہ پہلا وسلم نے ہر شخص کے واسطے ہر روز ایک نیا اعمال نامہ ہے

فَأَقِطُوا بَيْتَ وَلَيْسَ لِيَمَّا اسْتَعْفَاكَ فَمِنْ مَّظْلَمَةٍ وَإِذَا طَوَّبْتَ

نہیں جبکہ کہتا جاوے اور نہ ہو اس میں استغفار سو وہ تاریک ہے اور جب کہ کہتا جاوے

وَفِيهَا اسْتَعْفَا عَنْهَا وَرَبُّهَا لَوْ قَالَ الْفَقِيه أَبُو الْيَمَانِ الشَّيْخُ مُحَمَّدٌ

اور حسین استغفار ہو سوا حسین اور کہتا جو کہا فقیر ابو الیمن سر قندی سے

مَا مِنْ أَحَدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا وَعَلَيْهِ مَلَكَانِ مُوَكَّلَانِ مِنْ اللَّهِ

دنیا میں ہر شخص پر دو فرشتے مقرر ہیں خدا سے تعالیٰ کی طرف سے

تَعَالَى يَحْفَظَانِهِ لَيْلًا وَنَهَارًا وَكُتُبَانِ عَلَيْهِ انْفَاسُهُ وَأَعْمَالُهُ

اُس کی نگہبانی کرتے ہیں رات دن اور سیر لکھتے ہیں اُس کی سانس اور عمل

خَيْرًا وَنَهَارًا وَحَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ اللَّهُ تَعَالَى وَإِنَّ عَلَيْكُمْ

نیک اور بد اور تم پر اور سحر میں فرمایا اظہر تعالیٰ سے کہ تم پر نگہبان مقرر ہیں

لِحَفَظَتَيْنِ فَيَرْفَعَانِ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ مَّا كُنْتُمْ تَكُونُونَ كِتَابًا وَ

بیس وہ اوپر لے جائے ہیں اُس کا ہر روز عمل نامہ اور ہر رات عمل نامہ اور جمع کیے جاتے ہیں

يَجْمَعُ كُلَّ سَنَةٍ كُتُبَهُ فِي لَيْلَةِ التَّصْفِيَةِ مِنْ سَجْدَاتٍ وَقِيلَ فِي لَيْلَةِ الْقَدَرِ

ہر سال اُس کے عمل نامے شبان کی چتر صوری رات میں اور کہا کہ شب قدر میں

وَيُظَرَّرُ لَعْنُوكُمْ وَأَوْجَعُ لَكُمْ كِتَابَ سَجْدَةٍ وَمَا جَاءَ أَحَدٌ

اور نکال دیا جائے گا سزا جو دکھام اور تیار کیا گیا جائے گا ہر نامہ اعمال کے لیے ایک مرتبہ نامہ اعمال اور اس کی ریت

وَوَقَّعَ فِي التَّرْتِيبِ بِجَمْعِ تِلْكَ السَّجَدَاتِ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ فَلَمَّا خَرَجَتْ

اور دھسے جا گئے ہیں میں تو جمع کیے جاتے ہیں ہر شدہ سے تو بتو سو جب نکلی

رُوحُهُ تَطْوِي وَتَعْمَلُ عَلَيْهَا وَتُعَلِّقُ فِي عُنُقِهِ وَيَجْعَلُ مَعَهُ فِي قَدَرِ

اُس کی روح تو پیٹھ جائے ہیں اور ہر عمل کی جاتی ہو اور دکھا جاتی ہیں اُس کی گردن میں اور وہ اس کے ساتھ ہیں

وَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَلْفُ مِائَةٍ سَنَةٍ

اور اسی طرح فرمایا خدا تعالیٰ نے جتنے لاکھ نامہ انسان کی گردن میں اُس کا علم نامہ

قَالَ تَأْخُذُ بِعَوْنِ عَمَلِهِ وَإِنَّمَا خَصَّ الْعَالَمُ لَكُنَّ مَوْضِعَ الْقِلَادَةِ

جتنے اُس کے لئے لاکھ لاکھ نامہ اعمال کو اور خاص کی گئی گردن اس واسطے کہ وہ ہر بار اور طوق کی جگہ سے

وَالطُّوقِ وَمَا يُرَى مِنْ وَبَيِّنٍ وَغَيْرِ جُرْئَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا لِقِيَامِهِ

اُس جگہ سے کو دیکھتے ہیں اور ظاہر کی جاتی ہو اور ہر نما لکھنے اُس کے واسطے دن قیامت کے نامہ اعمال کو

مَنْ شُورَاهُ وَلَقَوْلُهُ لَقَدْ أَفْرَعْتُ كِتَابَكَ الْإِنِّي أَمْلَيْتُهُ فِي مِطَاطِ الْإِنْسَانِ

اور ہم کہنے اُس کو کہ تم اپنا عمل نامہ کہ اُس کو تو نے میرا سب سے ظلموں سے دنیا میں

تَفَنِّيَ بِفَيْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسْبًا فَإِذَا جَعَلَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ فِي

کافی پر تو بھی اُس کے دن اپنا حساب لینے والا ہیں جبکہ جمیع کریم خدا تمام مخلوق کو

عَرَضَاتِ الْقِيَامَةِ أَرَادَ أَنْ يُنَاسِبَ سَمْتَ كُلِّ نَفْسٍ عَلَيْهِمْ كِتَابُهُمْ كِتَابًا لِلظُّلَمِ

قیامت کے میدان میں اور بعد کریم کہ حساب لے اُنہیں تو پھیل پڑے گا اُن کے عمل نامے ہر دن کو لینے کی طرح

یَتَأْتِشْ فِي الْحَسَابِ ثُمَّ يَكُونُ بِفَضْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَآمَنَ الَّذِينَ يَحْتَسِبُ

کہ جس سے خوف کی علامتیں حساب میں پھر نکلتی ہوں وہ فضل سے خدا سے تالی کے اور کہیں وہ شخص جس سے

حَسَابًا يَسِيرًا أَمْ هُمْ مِنْ جَمَلَةِ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَاَمَّا مَنْ

حساب ہوگا آسان حساب سہوہ ان کے لئے دو سے ہو کہ جس کے حساب میں خدا سے جلی سے پھر ان کے لئے

أُولَئِكَ كِتَابُهُمْ يَتْلُوهُمْ فَسَوْفَ يَحْتَسِبُ حَسَابًا يَسِيرًا أَمْ هُمْ مِنْ

وہ لوگ ان کا عمل نامہ دینے والے پھر میں سو عزیمت اس سے حساب ہوگا آسان حساب پھر درجہ کیا گیا

الَّذِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْحَسَابُ الْيَسِيرُ قَالَ سَيُطْرَقُ

یہی صلی اللہ علیہ وسلم کہ حساب آسان ہوگا کہ جو مال نظر کر چکا

الرَّحُلُ فِي كِتَابِهِ فَيَتَجَاوَزُ عَنْهُ وَيُقَالُ مِثْلُ حَسَابَةِ اللَّهِ تَعَالَى

مروا اپنے عمل نامہ میں پھر محاف کیا جاوے گا اس سے اور کہا گیا حساب کرنا خدا سے تالی کا

مَعَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا مَاتَ يَوْمَ كُفِّ عَنْهُ السَّلَامُ مَعَ

سوموں سے دن قیامت کے اسی طرح ہوگا جیسے برادار کرنا محبت پوسن علیہ السلام کا

أَخَوَانِهِ حَيْثُ قَالَ لَهُمْ لَا تَزِيدُ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ فَلَدَّ لِي يَقُولُ

بھائیوں سے جبکہ کہا پوسن علیہ السلام نے کہو کہ نہیں جو عداوت پھر آج کے دن سو اس طرح فرمایا

اللَّهُ تَعَالَى يَا عِبَادِي هَلْ عَمِلْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ حِينَ جِئْتُمْ فَلَا يَقُولُونَ نِي

خدا سے دعا کی اسے کہ یہ نہ ہو کہ کہتے مانتا کرتے کیا جبکہ کہتے آئے سو وہ نہیں بولیں گے

جَوَابُ هَذِهِ الْخِطَابِ عَلِمْنَا مَا فَعَلْنَا فَلَدَّ لَهُ لَاطَاقَةٌ لَهُمْ فِي جَوَابِ

اسدہ بکلام کے جواب میں کہنے کا چاہو جیسے کیا کہو کہ انکو طاقت نہیں پھر اس کلام کے جواب میں

هَذِهِ الْخِطَابِ وَفِي الْغَابِرَاتِ مَا أَرَادَ اللَّهُ فَحَسَابَةُ الْخَلَائِقِ يَتَأْتِي

اور حدیث میں ہو کہ جب جاسے گا خدا بندوں سے حساب لینا تو آواز دے گا

مُسَادِرَتَيْنِ قَبْلَ اللَّهِ تَعَالَى آيَنَ النَّبِيِّ الْهَامِ شَيْءٍ فَيُعْرَضُ

ایک بتا دی ستر اسے دنیا کی طرف سے کہ ان میں بنی لم سنی فرمایا پس شریف لائے

أَيُّهُنَّ زَيْنٌ صَلَّاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِجْمُ اللَّهِ وَبَلَّغِي عَلَيْهِ

رہا لہذا صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد کے خدا کی اور بتا کر بیٹے اسکی

الْقَبْرِ يَتَبَخَّرُ لَهَا عَمَلُهُمْ فَكَيْسَالُ رَبِّهِ أَنْ لَا يُفْضِرَ أَمَّا مَنْ

اس جہت پر جو ہم نے ان حضرت کی حمد فرمائی پھر اب سوال کر چکے اپنے رب سے کہ نہ ہو اس کے ہر حالت کو

لَا يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى إِيَّاهُ مِنْ أَمَّا كَيْسَالُ مَعْرِضٍ فَيَقُومُ كُلُّ وَاحِدٍ

آپ بتا دینگے خدا سے تالی کا ہو کہ وہ اپنی امت کو ای بھرو

فَيُؤَدِّعُ لَهُمْ حَسْبُ اللَّهِ تَعَالَى فَسَنَ يَحْتَسِبُ حَسَابًا يَسِيرًا

پھر یہ بیان تک نہ سب چکے اس سے خدا سے تالی سو جس سے حساب ہوگا آسان حساب

لَا يَغْنِبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَجْعَلُ سِتْرًا لَهُ دَاخِلُ حَقِيقَةٍ وَحَسَنَاتٍ

نورین صفہ کرے گا خدا اس پر اور کرے گا اس کی چھان اندر کے عمل نامہ کے اور اس کی نیکیاں

فِي ظَاهِرِ حَقِيقَتِهِ وَيُوَضِّعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجَ مُكَلَّلٍ بِاللَّيْلِ وَالنَّوَاهِرِ

اور اس کے ظاہر نامہ کے اور رکھا جائے گا اس کے سر پر ایک تاج چڑا اور سولے اور چاروں طرف

وَيُلْبِسُهُ سُبُحَانَ حُلَّةٍ وَيُعْطِي لَهُ ثَلَاثَةَ أَسْوَرَةٍ سِوَارِ الْقُرْآنِ الذَّاهِبِ

اور پہنائے گا اس کو سحر سے اور دو تاج سونے کنگن ایک کنگن سوسے کا

وَسِوَارِ مِثْلِ الْفَضَّةِ وَسِوَارِ طَمِيمِ اللَّوْءِ فَإِنَّ جَعَلَ إِلَى إِيَّاهُ

اور ایک کنگن چاندی کا اور ایک کنگن سولے کا پھر وہ پھرے گا اپنے چھانوں کی طرف

الْمُؤْمِنِينَ فَلَا يَخْفَوْنَهُ مِنْ جَمَالِهِ وَكَمَالِهِ وَتَكُونُ بِحَيْثُ كُنْهٍ

جو سر میں ہیں سوا سکو نہیں بچا پائے اس کی جھوٹ اور کمال کے سبب سے اور اس کے واسطے نہ ملے میں

وَفِيهِ جَمِيعُ حَسَنَاتِهِ وَالْبَرَاءَةِ مِنَ النَّارِ مَعَ الْخَلْدِ فِي

اس کا عمل نامہ ہوگا اور میں اس کی تمام نیکیاں لکھی ہیں اور اس کا رتبہ ہوگا دوزخ سے ہمیشہ رہنے کے

الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَهُمُ الْعَزِيزُ قُوْنِي أَنَا فَلَانُ ابْنُ فَلَانٍ قَدْ

سہج میں لکھا ہوگا اس کا نام پھانسی ہو میں فلان بیٹا فلان کا ہوں تحقیق

أَكْرَمَ اللَّهُ لِي وَبَرَّعَنِي مِنَ النَّارِ وَخَلَّدَنِي فِي دَارِ الْجَنَّةِ فَكَذَلِكَ

عزت دی مجھ کو خدا نے اور دی مجھ کو دوزخ سے اور پھیل دی مجھ کو بہشت میں پس اسی طرح

قَوْلُهُ تَعَالَى فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِحَيْثُ هُوَ يَحْسَبُ حِسَابًا

فرمایا خدا نے تو جو ہو کر دیا گیا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں تو اس سے حساب ہوگا اس کا حساب

يَتَنَبَّأُ وَيُقَلِّبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا وَمَنْ هُوَ مِنْ قَوْلِي كَمَا تَرَى

اور پھر کر آویں اپنے کو توں کے پاس خوش حال اور اپنے دوستوں کے چور جا دیا اپنا عمل نامہ

بِشَمَالِهِ وَيَجْعَلُ كُلَّ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا فِي بَاطِنِ كِتَابِهِ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ

باطن میں لکھ دے گا اور کر دی جاوے گی جو نیکی اسے کی ہے اندر کے عمل نامہ کے اور جو بدی

عَمِلَهَا فِي ظَاهِرِ كِتَابِهِ وَتَكُونُ لَهُ عَذَابٌ مُثَقِّلٌ وَذَلِكَ لِأَنَّ

اسے کی ہو ادھر اس کے عمل نامہ کے اور ہوگا اس کو سخت عذاب اور یہ حال کا سزاواران کا ہے

لَا الْخَسَابَ مَعَ الْكُفْرِ لِحَسَابِ لَهَا وَلَا مَنَفَعَةَ لَهَا وَذَلِكَ

کیونکہ نیکیوں کا کفر کے ساتھ نہ کوئی اعتبار نہیں اور نہ کوئی نفع کا حصہ ہے اور نہ

مِنْ صِفَاتِ الْكَافِرِينَ وَتَجْعَلُ أَمْنًا لَهُ كَمِثْلِ جَبَلِ الْخُدْ وَبَلَدِهِ

کا خوف کی صفت اور بے گناہ کا فراتوں کو کہ وہ احد میں اور نہیں کے اندازہ بدو اور

جَبَلَانِ يَدِينُهُ وَمَلَأَهُ وَتَكُونُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ مِثْلِ ثَلَاثَةِ أَسْوَرَةٍ

دو پہاڑ ہر ایک میں ہر ایک اور نہیں کہ میں ہو اور ہوگا اس کے سر پر ایک تاج الگ سے اور پہنائے گا اس کو ایک تاج

وَمِنَ الْخَاسِ اللَّهُ أَيْبُ وَقَدْ عَلِي عُنُقَهُ جَبَلٌ مِّمَّنْ كَبِيرَتَا
بجانب کعبه اور فلک بالا چو کعبه ۲ سبکی گردن پر ایسے پہاڑ کعبہ تک کا اور

يَسْتَعْلِي فِي النَّارِ وَيُكْفَلُ بِنَدَاكَ إِلَى عُنُقِهِ وَيَسْتَوْدُ وَجْهَهُ وَتَرْكُنْ
اگر کسی کا آگ میں اندر ایسے سے ہوا کہ اس کے دولاں اور طرف کی گردن کی طرف دوسرا ہوا اس کا چہرہ اور گردن کی طرف

عَيْنَاةٌ قَدْ رَجَعُوا إِلَى أَخْوَانِهِ الْكَافِرِينَ قَدْ أَرَأَوْهُمُ عَوَامِنَهُ يَفْقَرُونَ
اگر کوئی دو فرقہ ایسے ہو جو کعبہ کی طرف اپنے بھائیوں کے جو کافروں پر چہرہ اس کو دیکھیں گے ان میں سے ایک اور دوسرا

وَمِنْهُ وَلَا يَمُوتُونَ حَتَّى يَقُولَ أَنَا قَالَا إِنَّ الْبَنِي فَالَانِ شَمَّ
ایسے ہیں اور نہیں پہچانتے اس کو یہاں تک کہ وہ کلام کہیں کہ میں فلان بھائی فلان کا ہوں مجھے

يُجْرُونَ فِي النَّارِ وَجْهَهُ إِلَى النَّارِ فَمِنْهُمْ الْكَافِرُ الَّذِينَ يُوْنِي كِتَابَهُمْ
جستے اس کو جھینٹے سمجھ کے بل طرف دوزخ کے پھر ہر ایک کافروں کو جھک دیا اور کعبہ کی طرف احوال

يُنَادِيهِمْ فَالْيَا خُنْ وَلَوْ تَابُوا لَمْ يَمُوتُوا وَلَكِنْ لَا خُنْ وَتَقَامِرُونَ
ابن استغفر سو نہیں دیکھتے اس کو یاسین استغفر اور لیکن دیکھتے اس کو

وَرَأَى ظُورَهُ يَرَى مَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
انہی بظاہر دیکھتے ہیں چنانچہ ہی صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ أَكْبَرُ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ إِذَا دَعِيَ لِلْحَسَابِ يَأْتِيهِمْ وَيَتَقَدَّمُ مَلَكٌ
اور اس سے بڑا ہے اس سے بڑا ہے اگر کافر کو دیکھا جائے کہ اس کے لئے نام لکھ دیا جائے ایک فرشتہ

مِنْ مَلَائِكَةِ الْعَذَابِ وَكَتُوبٌ حَتَّى يَرَوْهُ وَجْهَهُ يَرَى مَا يَرَى
عذاب کے فرشتوں سے اور چھوٹا ہو اس کے سامنے اور دیکھ لے اس کے چہرہ اور اس کے

مِنْ رَأْيِ ظَهْرِ تَأْتِيهِ كَتَابُهُ وَكَتَابُهُ يَشْتَالُ تَأْتِيهِ فِي
اس کے آگے سے دیکھ لے دیکھ لے وہ دیکھ لے اس کو دیکھ لے اس کے آگے سے دیکھ لے اس کے آگے سے

إِنْ يَتَجَبَّ إِلَى الْيَمِينِ يَرَى مَا يَرَى وَإِنْ يَتَجَبَّ إِلَى الشِّمَالِ يَرَى مَا يَرَى
اگر وہ دائیں طرف جھکے دیکھ لے اس کو دیکھ لے اس کے آگے سے دیکھ لے اس کے آگے سے

وَيَتَجَبَّ إِلَى الْيَسَارِ يَرَى مَا يَرَى وَكَتُوبٌ حَتَّى يَرَوْهُ وَجْهَهُ يَرَى مَا يَرَى
اور اگر وہ بائیں طرف جھکے دیکھ لے اس کو دیکھ لے اس کے آگے سے دیکھ لے اس کے آگے سے

وَيَتَجَبَّ إِلَى الْيَمِينِ يَرَى مَا يَرَى وَإِنْ يَتَجَبَّ إِلَى الشِّمَالِ يَرَى مَا يَرَى
اور اگر وہ دائیں طرف جھکے دیکھ لے اس کو دیکھ لے اس کے آگے سے دیکھ لے اس کے آگے سے

وَيَتَجَبَّ إِلَى الْيَسَارِ يَرَى مَا يَرَى وَكَتُوبٌ حَتَّى يَرَوْهُ وَجْهَهُ يَرَى مَا يَرَى
اور اگر وہ بائیں طرف جھکے دیکھ لے اس کو دیکھ لے اس کے آگے سے دیکھ لے اس کے آگے سے

السَّيِّئَاتِ وَيُتَنَّبِ الْوَارِثِينَ لَمْ يَدْرِكُوا لِمَا لَمْ يَكُنْ لَهُمْ حَقٌّ فِيهِمْ

جو یہ کہہ رہے ہیں اور وارثوں کے درمیان بکاؤں کی چٹھوں کے مانند انسان اور جنات کے

مَمْلُوكَةٌ مِمَّنْ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُ انْفِصَالِ

ایک اور پھر سے جو کہے گا ہر ایک کی جوگی مقدار اس کی

أَلْفَ سَنَةٍ قَالَ يُؤْتِي بِرَجُلٍ مَعَهُ لِقَاعٌ يُسَمُّونَ سِجَالًا كُلُّ

کہا کہ اس نے کہا کہ لایا ہوا ایک نسخہ ہر ایک کے ساتھ لٹاؤ گے جسے ہر شخص کی لغائی

يُسَمَّى مِثْلَ بَعْضِهِ فِيهَا خَطَايَاكَ وَذُنُوبُكَ فَيُوضَعُ فِي كِفَّةٍ الْمِيزَانِ وَ

ہر ایک اس کی نظر ہو گئی ہر ایک کے سامنے وہی خطا اور گناہ

يُخْرِجُ لَهُ قِرْطَاسٌ مِثْلُ الْأَخْطَاءِ فِيهَا شَرٌّ أَدْنَى لِكُلِّ نَفْسٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنْ

اور کیا ہوا اس کے لیے ایک کتا ہر ایک کی اور کے برابر اس میں لکھا ہے

خُتِلَ عَبْدُكَ وَرَسُولُهُ كَيْفَ وَضَعُ فِي كِفَّةٍ أُخْرَى قَدَرُ حَسَنَاتِكَ فَطَرَفُهَا

تو اس نے کہا کہ میرا اور اس کے رسول کے دوسرے پلہ میں ہر ایک کی

كُلُّهَا وَعَلَى هَذَا أَبَدُ الْقَوْلِ إِنَّمَا مَنْ مَعَتْ نَسْوَانِهَا سَعَتَاهُ

اس کے تمام گناہ میرا اور اس کے رسول کے خدا کے تعالیٰ کا سوا ہر ایک کی

رَحِمَتْ مَوَازِينَ الْحَسَنَاتِ بِأَنْفِئَةٍ أَسْفَلُهَا نِسْوَانِ يَوْمَئِذٍ عِشْرَةُ رَحِيمٍ

کے ہفتوں پر ہر ایک کی سیر کی ہر ایک کے نیچے ایک عمل اور عبادت

يَعْنِي عِشْرَةَ فِي الْجَنَّةِ بِرُوحَةٍ شَرِّهَا قَامَتْ خَشْيَتُ مَوَازِينِ

یعنی اس کے ہفتوں پر ہر ایک کی سیر کی ہر ایک کے نیچے ایک عمل اور عبادت

فَكَمَّةٌ مَكْرُومَةٍ مَا أَدْرَكَهُ أَوَّلُهَا فِي النَّارِ وَبِأَوَّلِهَا فِي النَّارِ

تو اس نے کہا کہ ہر ایک کے ہفتوں پر ہر ایک کے نیچے ایک عمل اور عبادت

الْأُولَى أَبَدًا إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِأَوَّلِهَا فِي النَّارِ

ہر ایک کے ہفتوں پر ہر ایک کے نیچے ایک عمل اور عبادت

بِأَوَّلِهَا فِي النَّارِ وَبِأَوَّلِهَا فِي النَّارِ وَبِأَوَّلِهَا فِي النَّارِ

ہر ایک کے ہفتوں پر ہر ایک کے نیچے ایک عمل اور عبادت

مَنْ لَقَاهُ وَحَقَّقَ عَلَيْهِ سَبْعَ قَنَاطِيرَ كُلِّ نَوْءٍ مِمَّا سَبَقَ

اور جس نے اس کی ہفتوں پر ہر ایک کے نیچے ایک عمل اور عبادت

ثَلَاثَ أَلْفِ سَنَةٍ أَلْفَ مَنَاقِبَةٍ مُؤَدَّاةٍ أَلْفَ مَنَاقِبَةٍ

تین ہزار ہر ایک کے ہفتوں پر ہر ایک کے نیچے ایک عمل اور عبادت

مِنْهَا اسْتَوَاءٌ أَدْوَقَ مِنَ الشَّعْرِ وَاحِدٌ مِمَّنْ لَشَيْفَ أَظْكَرَ مِنَ اللَّيْلِ

ہر ایک کے ہفتوں پر ہر ایک کے نیچے ایک عمل اور عبادت

وكان عليه شمس الزمان الطوال محمد السنان محمد بن عبد الله

اور وہ اس پر شمس الزمان کا طویل اور وہ اس پر محمد السنان کا محمد بن عبد اللہ

في كل مقلقة ويسأل عما أمر الله تعالى فالا قل يحاسب فيه

اور ہر ایک پر اور وہ اس پر محاسب ہے کہ اس پر جو اس نے حکم کیا سو پہلے حساب لیا جائیگا

عن ابي نعيم قاذ اسلم من الكفر والبر بآية الله تعالى والا

ابن سے ہیں ان کے کفر اور ایمان کے ثبوت کے لیے

تتردى في النار والثاني عن الصلوة والثالث عن الزكاة

اور پہلے دوزخ میں اور دوسری حساب لیا جائیگا نماز سے اور تیسری زکوٰۃ سے

والرابع عن الصوم والخامس عن الحج والعمره والسادس عن

اور چھٹے روزے سے اور چھٹے حج اور عمرہ سے

الوضوء وغسل الجنابة والسابع عن بيوت الدين حيلة الرحيم

وحدو اور غسل جنابت سے اور ساتویں بیوت الدین کی حیلے رحیم سے

والظاهر فان نفا من المدن كورات جاوزوا آفهموا لا يتردى

اور ظاہر ہے کہ اگر کھانا کھائے اور پانی پیوئے اور کھانا کھائے اور پانی پیوئے

النار قال وهب ابن متب ان رسول الله صلى الله عليه وآله

اور وہ ابن متب سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم ينادي في جميع الجسور يا رب ارحمني بقربك الخ لا يتردى

اور وہ کہ تمام پلوں میں اے میرے رب درود دعا کر کہ میں اپنی قربت سے نجات پاؤں

الجحيم حتى يركب بفضلك بعضا والحسن تضطرب كالسفينة

جہنم تک کہ کھڑا ہو جائے بعض اور بعض کا جہنم میں گرنے کا

في البحر يوم الزلزال العاصف فيجور ويعبر من بعد الزلزال

اور زمین میں زلزلہ کے دن کھڑا ہو جائے اور کھڑا ہو جائے

الاولى كالزرق اللامع الخاطف والزمره الثانية كالزهر

پہلا گروہ کہ جیسا کہ پہلی طرح آگے کی طرح اور دوسرا گروہ

الثانية كالزهر الخاطف والثالثة كالطهور المسرع والزمره

دوسری گروہ کہ جیسا کہ پہلی طرح آگے کی طرح اور تیسری گروہ

الرابعة كالزهر المسرع والخامسة كالزهر المسرع

چوتھی گروہ کہ جیسا کہ پہلی طرح آگے کی طرح اور چوتھی گروہ

المسرع كالزهر المسرع والسادسة كالزهر المسرع

پنجمی گروہ کہ جیسا کہ پہلی طرح آگے کی طرح اور ششمی گروہ

السَّابِقَةُ كَالْبَيْتِ الْمُسَرَّعَةِ وَالزُّمْرَةُ الْقَائِمَةُ كَالْمَرْأَةِ الْحَامِلَةِ وَ

تیز رفتاری کی طرح اور آگے نشان کر دہ حال عورت کی طرح اور

الزُّمْرَةُ النَّاسِغَةُ كَالْأَسَدِ اللَّاحِقِ وَالزُّمْرَةُ الْعَالِيَةُ تَقِيقُونَ

لِزَانِ كَرْدِ دوشے پیچر کی طرح اور دھواں کر دہ

عَلَى الصِّرَاطِ وَلَا يَقْدِرُونَ أَنْ يَخْبُرُوا وَلَا يُعَاذُوا مِنْهُمْ

صراط پر اور نہیں سکتا کہ گزرے اور پار ہووے سو بھٹے

يَمْرُؤُونَ قُلُوبَ رِيحِهِمْ وَلِكَلَّةٍ وَبَعْضُهُمْ فُكْرٌ شَهْرٌ وَبَعْضُهُمْ مُقَدَّرٌ

گزرے ایک اندازہ ایک رات اور دن میں اور بعضے اندازہ ایک مہینے میں اور بعضے اندازہ

سَنَةٍ أَوْ سِتِّينَ وَبَعْضُهُمْ قَدْ رُتِلَ ثَلَاثَ سَيِّئَاتٍ وَلَا يَزَالُ

ایک برس یا دو برس میں اور بعضے اندازہ تین برس میں اور ہمیشہ

كَذَلِكَ حَتَّىٰ تَكُونَ آخِرُ مَنْ يَمْرُؤُ عَلَى الصِّرَاطِ يَقْدَرُ خَمْسُونَ

اسی طرح ہفتاد یا دہ ہونے یہاں تک کہ پہلا شخص گزر چکا ہو صراط پر اندازہ

عَشْرِينَ أَلْفَ سَنَةٍ وَرَوَى أَنَّ النَّاسَ يَخْبُرُونَ وَيَمْرُؤُونَ

بعضیں ہزار برس میں اور روایت ہے کہ لوگ جھپٹے اور گزر چکے

عَلَى الصِّرَاطِ وَكَانَ الْيَهُودِيُّانِ مِنْ تَحْتِ أَقْدَامِ قُورَيْشٍ وَرُؤُسُهُمْ

صراط پر اور جوگی دوزخ کی آگ انہی کے قدموں کے نیچے اور ان کے سروں پر

وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شِمَالِهِمْ وَعَنْ خَلْفِهِمْ وَمِنْ قَدَامِهِمْ

اور ان کے دائیں اور ان کے بائیں اور ان کے پیچھے اور ان کے آگے

فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَإِنْ سَأَلْتُمْ عَنِ الْوَارِدِ هَاكَانَ عَلَى رِثَابِ خَتْمِ

چنانچہ وہاں جہنم کے آگے میں جو کوئی آگ میں گزرے دوزخ پر ہو چکا ہو جسے رب پر ضرور

مُقَضَّيَاهُ ثُمَّ تَقْبَلُ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَتَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جَنَّتًا وَمَا النَّارُ

معتز پر ہم نجات دینے پر ہیں گاروں کو اور جھوٹ دینے گنہ گاروں کو اسی میں اونہ سے گئے

تَأْكُلُ أَمْعَاءَهُمْ وَحُلُلُودَهُمْ وَتَعْمَلُ فِي آجْسَادِهِمْ وَحُلُودُهُمْ

اور آگ کھا لے گی انہیں اور جھڑے اور ان کا کام کرے گی ان کے جسموں اور جھڑے

وَحُلُومُهُمْ حَتَّىٰ أَتَهُمُ بِصُلُوفٍ كَالْفُغِمِ الْأَسْوَدِ وَمِثْلِهِمْ مِنْ حَزَرٍ

اور گوشت میں یہاں تک کہ وہ چوہا کی طرح سیاہ کوئلے کی طرح اور بعض آگ سے وہ جو گزر چکا

وَلَا يَخْشَى شَيْئًا مِنْ أَهْوَالِهَا وَلَا يَتَالِ بِشَيْءٍ مِنْ لَذَائِهَا حَتَّىٰ إِذَا

صراط پر اور نہیں ڈرے گا کچھ ان کے خوفوں سے اور نہ لالچا بھرا کے آگ میں سے یہاں تک کہ جب

جَاوَزَهَا يَقُولُ الْإِنِّ لَمْ يَخْشَى وَلَا يَخْشَى الْإِنِّ الصِّرَاطُ يُقَالُ لَهُ

اُس سے گزر جائیگا تو کہے گا وہ شخص چونہ ڈرا اور نہ ڈرنا ہو کہاں ہے صراط اُس کو کہا جاتا ہے

فَاتَّخَذُوا زِينَتَهُمْ مِنْ هَذِهِ مَتَشَفَاءُ يَرْحَمُهُ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ جَاءَ فِي

کتاب میں سے کہ اگر آپ نے مشقت خدا سے تالی کی رحمت سے اور اللہ

الْخَبْرَانِ بَنَانِي هُوَ مَوْثِقُونَ عَلَى الصِّرَاطِ وَيَقُولُونَ قَدْ كُنَّا

محدث میں کہ ان میں سے ایک اور کو یہ کہنے صراط پر اور کہنے کہ ہم رہتے ہیں

تَوَافُّ مِنَ النَّارِ وَلَا يَتَخَسَّرُونَ بِالْمَرْوَةِ عَلَيْهِ فَيَكُونُ فَيَا عَمْرُو

آگ سے اور میں ہمارے کرنے صراط پر گزرنے کی پھر دیکھتے ہیں آگ سے جبریل علیہ السلام

وَيَقُولُ مَا مَعَكُمْ أَنْ تَخْبِرُوا الصِّرَاطَ فَيَقُولُونَ لَا تَخْفَافُ مِنَ النَّارِ

اور کہنے کہ تم کو رو کا صراط پر گزرنے سے سو کہیں گے کہ ہم ڈرتے ہیں آگ سے

أَمِيقَةً جَبْرَائِيلُ إِذَا اسْتَقْبَلْتُمْ فِي الدُّنْيَا بَحْرًا كَيْفَ كُنْتُمْ يَوْمَ يَوْمِ

آج میں کہنے جبریل جب کہ آئے تھے دنیا میں صراط پر تو کہیں گے کہ یہ سو رہتے تھے

أَيُّهَا لَوْ أَنَّ السُّفِينَ قَبَانِي الْمَلِكَةِ يَا لِمَسَاجِدِ الَّتِي صَلَّوْا فِيهَا كَقَبْرَةٍ

کیسے کشتیوں سے پھر لائیکے فرشتے مسجدوں کو جنہیں وہ نماز پڑھتے تھے کہ وہ صورت میں

لَتَقْبَلَنَّ فَيُحِيلُونَ عَلَيْهَا وَيَعْبُرُونَ الصِّرَاطَ فَيَقُولُونَ لَهُمْ هَذَا

اس میں کہ صراط ہوئی ہیں ان پر جن میں گئے اور گزرنے کے صراط سے پھر فرستے آگ کو کہیں گے یہ

مَسَاجِدُ كَمْ الَّتِي صَلَّيْتُمْ فِيهَا بِجَمَاعَةٍ وَفِي الْخَبْرَانِ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى

ہماری مسجد میں ابن جن میں نماز پڑھتے جماعت سے اور حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ

يُحْيِي سَبْعَ عَشْرَ أَلْفَ نَفْسٍ مَسِيئًا عَلَى خَسَنَاتِهِ فَيَا مَرْءَ اللَّهِ تَعَالَى

ایک ہفتے سے حساب لیکر سو زیادہ جو کئی آگ کی بد بیان کر سکیں کیوں یہ ہیں آگ کو مکر رحمانہ تعالیٰ

لِي النَّارِ قَدْ أَقْبَى بِهِ يَقُولُ اللَّهُ يَا جَبْرَائِيلُ أَذْرَكَ عَمْرُو

وہ نہج کا پھر جب اس کو طوفان دوزخ کے بھیجے گا تو جبرائیل حذای تعالیٰ جبریل کو کہتے ہیں یہ سے نہیں کہ

قَوْلَهُ أَلَمْ يَقُولْ لِي لَسْتُ فِي النَّارِ يَا عَمْرُو فَاقْبَلْ عَمْرُو

اور کہنا کہ تم نے کہا میں عالموں کے پاس سو میں آگ سے اسات کردوں گا تم نے شفاعت یہ

فَقَبْلَهُ يَقُولُ لَا قِيَرَةَ لِي يَا رَبِّ أَنْتَ أَسْلَمْتَ بِحَالِ بَدَلِهِ يَقُولُ

اور جبریل اس سے پہلے کہ وہ کہیں کہ میں پھر کہنے جبریل کی میرے رب تو فرما جاتا ہوں جیسے کہ اس

لِللَّهِ كَمَا لِي فَأَسْأَلُهُ هَلْ أَحْبَبْتَ عَلِيًّا فَأَسْأَلُهُ فَيَقُولُ الْعَسَلُ لَا

ابو، اور کیا خدا تعالیٰ پھر اس سے پوچھ کیا تو نے محبت رکھی کسی عالم سے پس پوچھنے کے اس جبریل سے کہ

فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فَأَسْأَلُهُ هَلْ جَلَسْتَ عَلَى الْمَائِدَةِ مَعَ الْعَالَمِ

میں، اور کیا خدا تعالیٰ پھر اس سے پوچھ کیا تو نے بیٹھا خزانہ پر کسی عالم کے

فِي زَانٍ نِيَاظُ فَأَسْأَلُهُ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَأَسْأَلُهُ هَلْ سَكَنْتَ فِي

انہ میں تاسی پس پوچھنے اس سے پھر کہ سو نہ کہ میں نہیں پس فرمایا خدا پھر اس سے پوچھ کیا تو نے

مَسْكِنٍ يَسْكُنُ فِيهِ عَالَمٌ فَيَسْأَلُهُ فَيَقُولُ لَا يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى قَسَا لَهٗ

الحسن مکان میں کہ اگر اس میں عالم ہیں تو پوچھیں گے اس سے جبریل صوبہ کیا کہ میں پھر فرماؤ گا خدا تعالیٰ سے اس سے کہ

هَلْ سَمِعْتِ وَلَدًا سَمِئًا لَّيْسَ بِأَسْمٍ عَالِمٌ قَرَانٌ وَاقٍ اِسْمٌ وَلَدٌ

کیا تو نے اپنے لڑکے کا نام رکھا جو مشابہ ہو عالم کے نام سے سو اگر وہ واقی ہوگا اس کے لڑکے کا نام

بِأَسْمٍ عَالِمٍ قَاغْفِرْ لَهٗ قَسَا لَهٗ فَإِنْ لَمْ يَوْأَقِ فِيهِ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى

عالم کے نام سے تو زمین اسکو بخشنے کی پس اگر نہ جو سو اھت نام میں وہ فرما دے گا خدا سے تعالیٰ

لِيَا بَرَأَيْتُ قَسَا لَهٗ قَسَا لَهٗ أَخْبَتِ رَجُلًا يَحْبِبُ الْعُلَمَاءَ فَيَسْأَلُهُ فَيَقُولُ

جبریل کو پھر اس سے پوچھ کیا تو نے محبت رکھی اس مرد سے جو محبت رکھتا تھا عالموں سے پھر پھر پھر پھر

نَعْرِفُهُ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى لِيَا بَرَأَيْتُ خَذِبْ يَدَهُ وَادْخُلْهُ الْحَتَا

میں سیدہ کہیہ مان پھر فرما دے گا خدا سے تعالیٰ جبریل کو کہ بڑا اسلام بخدا اور داخل کر اسکو بہت میں

فَإِنَّ هَذَا الرَّجُلَ كَانَ فِي الدُّنْيَا يَحِبُّ رَجُلًا وَهُوَ يَحِبُّ الْعُلَمَاءَ

اس واسطے کہ جس شخص دنیا میں محبت رکھتا تھا ایک مرد سے اور وہ مرد محبت رکھتا تھا عالموں سے

وَعَلَى هَذَا أَجَاءَ فِي الْخَبَرِ أَنَّهُ يَحْشُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَسَاجِدَ

اور اسی طرح آجودیت میں کہ خدا سے تعالیٰ اسکا بیچ دن قیامت سے یہاں مسجدوں کو

الدُّنْيَا كَأَنَّهُمَا بَيْتٌ أَبْيَضٌ قَوَّاهُمَا مِنَ الْعَذَابِ وَأَعَدَّ لَهُمَا مِنَ الْمَشْرِقِ

کو ایک درہ سفید اور دین میں ان کے ہر منزل سے جو گئے اور گزریں گے ان کے ہر منزل سے جو گئے

وَرَبِّهِمَا مِنَ الْجَنَّةِ وَظُهُورُهُمَا مِنَ الزُّبُرِ مَا زُيِّنَ وَرَبِّهِمَا مِنَ

اور اسی طرح سے جو گئے اور ان کے بیٹے ہر منزل سے جو گئے اور گزریں گے ان کے ہر منزل سے جو گئے

الْجَنَّةِ وَالْمَوْزُونِ أَمْزُونٌ أَمْزُونٌ وَتُرَايَا لِلْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ لِيُؤْفِقَهُمَا

جنت سے اور موزون انکو جنت میں لگام سے اور امام انکو جنت میں لگام سے

فَيُؤْفِقُهُمَا فِي عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ فَيَقَالُ هُوَ لَا مِثْلَ مِثْلِهِ

پھر وہ گزریں گے قیامت کے میدان میں میں کہا جاوے گا کہ یہ توں مغرب و مشرق سے ہیں

الْمُسْتَرِيانِ أَوْ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِينَ فَيُنَادِي مُنَادٍ أَهْلَ الْقِيَمَةِ

انبیاء و مرسلین سے ہیں میں آواز دے گا ایک منادی اہل قیامت کو

مَا هُوَ لَا مِثْلَ الْمَلَكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَلَا مِثْلَ الْأَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِينَ

نہ ہو کہ جو ہر مشفقین سے ہیں اور نہ انبیاء و مرسلین سے

بَنَ كَرَّمَ اللَّهُ وَفِي صَلَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ خِطُّوا

کہیہ ہو کہ جو ہر مشفقین سے ہیں اور نہ انبیاء و مرسلین سے

بَنَ كَرَّمَ اللَّهُ وَفِي صَلَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ خِطُّوا

لَهُدًى اَيْلَ وَلَهُ جَنَّةُ لَدُنْ جَنَّاتٍ بِالنَّارِ مِنَ الْغَرْبِ مِنْ ثَابُوتٍ حَمْرٍ اَدْنٰى

اور اکیل اندام سے دو بار دو دروازے ایک بار از مغرب میں تھا اور سرخ لاجورد سے

وَجَنَّاتٍ اِلَى الْمَشْرِقِ رَبُّكَ جَلِيْلٌ خَضِرٌ اَعْمَلُ الْاَوْنِ بِاللَّيْلِ وَالْمَرْجَانِ

اور ایک بار از مغرب میں تھا اور سبز زبرجستہ اور دو دروازے اور دو دروازے دروازے اور دو دروازے دروازے

وَالْيَاقُوتِ وَرَاسَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ وَقَدْ مَاءٌ تَحْتِهَا الْاَرْضُ

اور یاقوت سے اور اس کے سر سے عرش کے سر اور دو دروازے دروازے دروازے دروازے

السَّابِقَةُ فَيَنَادِي كُلُّ لَبِيْءٍ مِّنْ لَّبَائِي رَمَضَانَ هَلْ مِنْ دَاجٍ

سورہ ۳۰ داور دینا جو ہر رات میں راتوں سے رمضان کی کیا کوئی دعا کرتا ہے یا نہیں

فَيَسْتَجَابُ لَهُمْ وَهَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطِيْ لَهُ وَهَلْ مِنْ تَائِبٍ فَيُتَابِ

کہ اس کو دعا قبول ہو اور کیا کوئی پوچھتا ہے یا نہیں دے گا اور کیا کوئی تائب ہو گا یا نہیں

عَلَيْهِ وَهَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ فَيَغْفِرُ لَهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الْفَجْرُ يَاقُوتُ

اور کیا کوئی تائب ہو گا یا نہیں دے گا اور کیا کوئی تائب ہو گا یا نہیں

فِي ذِكْرِ النَّارِ فِي الْخَبَرَاتِ جَبْرَائِيْلُ اَنِّ اِلَى الْبَيْتِ قَبْلَهُ اَقْبَلُ

اور مزاح کی ایک کچھ ان میں حدیث میں ہے کہ جب جبریل علیہ السلام آئے تھے تو پہلے بیت کو پہنچے

وَسَلَّمَ فَقَالَ الْبَيْتُ صَلَّيْكُمْ يَا جَبْرَائِيْلُ صِفْ لَنَا النَّارَ فَقَالَ جَبْرَائِيْلُ اَنَّ

سو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی ہے جبریل علیہ السلام کی یہ صفت بیان کرنا کہ جبریل سے کہ

اَللّٰهُ تَعَالٰى خَلَقَ النَّارَ قَاوِقْدًا هَا اَلْفُ عَاوِرٌ حَتّٰى اِيْتِيَ اَبْنُ

اللہ تعالیٰ نے جہنم کی ایک پھر روشن کیا اس کو ہزار برس جہنم کی ایک پھر روشن کیا اس کو ہزار برس جہنم کی ایک پھر روشن کیا اس کو ہزار برس

الْقُرْبَىٰ إِلَى النَّارِ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَارِثٍ عَنْ أَبِي لَيْثٍ قَالَ

جاءناك في طوفان روایت ہے عبد اللہ ابن حارث سے کہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْأَبْوَسُ لَمَّا فِي النَّارِ حَبَابٌ مِثْلَ أَفْئَاتِ الْأَيْلِ فَتَسْمَعُ

اللہ علیہ والابوس کہ وہ درج میں سب سے اونٹ کی گرد وین پیر کا سینگ

أَحَدُكُمْ لِسَعَةِ حَبْوِكُمَا أَرْبَعِينَ خَرِيفًا وَأَنَّ فِي النَّارِ عَقَابِرَ

سب سے ایک بار سب سے ایک سوڑ من چالیس برس اور درج میں چھ برس

كَأَمْثَالِ الْبَغَالِ أَمْثَلُ كَفَّةٍ فَتَسْمَعُ أَحَدُكُمْ لِسَعَةِ حَبْوِكُمَا أَرْبَعِينَ

جیسے دین کے چھ برس کا بچہ سب سے ایک بار

خَرِيفًا وَرَوَى الْأَعْمَشُ عَنْ ثُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ عَسَى

اور روایت کیا اعمش نے ثرید ابن عبد اس سے

لَا تَأْكُلُكُمْ هَذِهِ خُرُوفٌ مِنْ سَبْعِينَ خُرُوفًا مِنَ النَّارِ وَلَوْ لَا هَذِهِ

کہ کھا رہی ہے ایک ایک حصہ درج کی آگ کے ستھ حصوں سے .. اگر نہ کھا لے

فِي الْبُحْرِ مَرَاتِنَ مَا تَنْقَعُ مِنْهَا بَشَرٌ وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَنَّ تَأْكُلُ هَذِهِ

دریا میں دوبار تو تم اس سے کچھ فائدہ نہ کھا سکتے اور کہا محمد نے کہ کھا رہی ہے آگ

تَنْقَعُ مِنْ تَأْكُلُ هَذِهِ رَوَى فِي الْخَبَرَاتِ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَرْسَلَ

جہاں آگنی ہے درج کی آگ سے اور روایت ہے حدیث میں کہ اللہ تعالیٰ بھیجا

جَبْرَائِيلَ إِلَى مَالِكٍ أَنْ يَأْخُذَ خُرُوفًا مِنَ النَّارِ وَيَأْتِيَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ

جبریل کو مالک کے لیے سے بخور لے آگ اور لے آئے اس کے آدم علیہ السلام اس

حَتَّى يَجْلِسَ بِهَا لِعَامَّةِ الْمَلَائِكَةِ يَا جَبْرَائِيلُ عَمَّ تَرَى مِنَ النَّارِ

کہ وہ اس سے بیٹھ لیں کھانا پس کہا مالک نے اسے جبریل سے کہیں آگ کھا رہی ہے

فَقَالَ جَبْرَائِيلُ فَكُنْ رَاقِلًا قَالَ مَالِكٌ لَوْ أُعْطِيْتُكَ مِقْدَارَ إِخْلَافِ

کہا جبریل نے آگ کی پورے کے برابر کہا مالک نے اگر میں تجھ کو دوں آگ کی پورے کے برابر

لَكَ ابْنُهَا سَبْعُ سُمُورَاتٍ وَسَبْعُ أَرْصِينَ مِنْ خَرِيفَاتٍ قَالَ

تو اللہ تعالیٰ مجھ کو اس سے ساڑھن آسمان اور ساڑھن زمین سب لگوئی کہ پھر کہا جبریل نے

مِقْدَارَ نَضِيفِ أَهْلَةٍ قَالَ لَوْ أُعْطِيْتُكَ مِقْدَارَ نَضِيفِ أَهْلَةٍ

آدمی پورے کے برابر کہا مالک نے اگر میں تجھ کو دوں آدمی پورے کے برابر

لَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ قَطْرَةٌ وَلَا يَنْبُتُ فِي الْأَرْضِ شَيْءٌ ثُمَّ

نہ نہ آئے کہ آسمان سے ایک قطرہ نہ پڑے اور نہ اگے زمین میں شے پھر

تَأْدَى جَبْرَائِيلُ إِلَيْهِمْ كَمَا لَحْدٌ مِنَ النَّارِ قَالَ اللَّهُ خُذْ قَدْ دَخَلُوا

آواز دی جبریل نے ان کو پورے سے دھن آگ کی لہر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس سے آواز دیا

لَهَا فَاقْتَدِرْ رَدَّ رَوْحَهُمْ سَلَامًا فِي سَبْعِينَ سَجْدًا سَبْعِينَ مَرَّةً ثُمَّ

پہلے اسی جگہ پر اے اللہ اسکو دھوپ ستر دیاؤں میں ستر بار پھر

جَاءَهُ إِلَى أَدْرَوْوْصَهُ عَلَى بَيْتِ شَاهِقٍ مِنْ الْمَاءِ فَبَاتَ ذَلِكَ

آئے آدم علیہ السلام اس کو رکھنا سب پہاڑوں سے اسی پہاڑ پر سو بھل گیا یہ پہاڑ

الْجَبَلُ وَرَجَعَتِ النَّارُ إِلَى مَكَانِهَا وَلَبِقَى كُفَّانَهَا فِي

اور پھر وہ آگ پہاڑ کی جگہ پر گئی اور یہ آگ اس کے دو اسی

الْأَخْيَارِ وَالْحَبِيدِ إِلَى يَوْمِنَا هَذَا فَبَاتَ النَّارُ مِنْ مَخَانِ تِلْكَ

اللہ پھر دن اور رات میں چارے اس کے دن تک سو یہ آگ اس دورہ آگ کے دو عین سے

سُودَ آتَانَا وَقَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سورہ انفاس میں حضرت محمدؐ کے واسے امان والو اور نبیؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ عَدُوٌّ لَكُمْ أَهْلُ النَّارِ عَدُوٌّ لَكُمْ أَهْلُ النَّارِ عَدُوٌّ لَكُمْ

کہ نہایت کہ دو جنوں سے عذاب میں وہ دشمن ہو کہ صرف ان کے لئے دو جگہ ہیں

يُغْلَى مِنْهُمَا دَمَاحُهُ كَانَ مِزْجًا سَاوًا عَلَى جَمْعٍ لِيَتَّعِلَ مِنْهُ

کہ ان سے کھولیا اسی طرح سے لپٹی جو آگ پر بھی ہو کہ اس سے نکلنے میں

لَهُمُ النَّارُ وَبِخَرْ حَسْبُكُمْ مِنْ قَدَمِيهِ فَإِنَّهُ لِيُرَى سَدُّ

ان کے نکلنے اور نکلنے کا سو اس کے پیٹ میں ہو ان کے دو دونوں قدم سے سو یہ شخص ان کے نکلنے کے کھولتے زیادہ

أَهْلُ النَّارِ عَدُوٌّ لَكُمْ أَهْلُ النَّارِ عَدُوٌّ لَكُمْ أَهْلُ النَّارِ عَدُوٌّ لَكُمْ أَهْلُ النَّارِ عَدُوٌّ لَكُمْ

عذاب میں نہایت اللہ دو جنوں کے اور حقیقت میں اس کو سب دو جنوں سے کہ عذاب میں ان کے نکلنے کے نکلنے کے

يُرَى عَلَيْهِمْ جَوَابُ آتَانَا بَعْلَانِ عَامًا شَرِيحًا عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ لَكُمْ

دو جنوں جواب ان کو چاہیے ہر اس پھر ان کو جواب دے گا اور کہنے کہ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ زَايَمُونَ آتَانَا شَرِيحًا عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ لَكُمْ

اے نبیؐ اے وہ جنوں کے ہمیشہ رہو گے ہمیشہ پھر ان کے اپنے رب کو اور کہنے اے ہمارے رب

أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَانْطَلِمُونَ هَافًا بِحَيْثُ مَقَلَّ مَا كَانَتْ

نکلنے کے دو جنوں سے سو اگر ہم پھر کریں تو ہو کہ ان کا رہیں سو خدا ان کو سب میں دیکھ دیا کی مدت کے

لَكَ نَبَا مَرْتَيْنِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِمْ جَوَابُ آتَانَا وَانْطَلِمُونَ بِأَل

ہا حیدر اسے تک پھر ان کو جواب دے گا یہ ہے جو میں ذلیل اور مجھ سے ذلیل اور اس کے نکلنے کے

يَأْتِيهِمْ أَفْقُوهُ لِيَكَلِمَهُ وَأَحَدُهُ وَمَا كَانَ ذَلِكَ

یہ وہ میں گئے یہ اس کے ہول اور نہ ہو گی ان کی آواز دو جنوں میں

يَأْتِيهِمْ أَفْقُوهُ لِيَكَلِمَهُ وَأَحَدُهُ وَمَا كَانَ ذَلِكَ

یہ وہ میں گئے یہ اس کے ہول اور نہ ہو گی ان کی آواز دو جنوں میں اور آواز آواز اور آواز کے مشابہ ہو گی

أُولَٰئِكَ زُيِّنَ لَهُمْ وَأُخِّرَ شَيْئُهُمْ وَقَالَ مَالِكٌ وَالَّذِي بَعَثَ بِالْحَقِّ

انہ سے کی پہلی آواز کو نہ اور پھر آواز کو نہیں کہتے ہیں اور کہا مالک نے قسم اس کی کہ جسے آپ کو بھیجا برحق

نَبِيًّا لَّوْ أَنَّ تَوَكَّلَ مِنْ أَتَوَابِ أَهْلِ النَّارِ عَلَيْنَ بَيْنِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

پیغمبر کر کے اگر ایک لڑا اور دوزخوں کے درمیان سے نکلا یا اس سے درمیان آسمان اور زمین کے

لَمَّا تَوَكَّلَ مِنْ جَزَائِهِمَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ ثَنِّهَا وَالَّذِي بَعَثَ بِالْحَقِّ

تو البتہ سب مرعوبین اس کی گرمی سے سبب اس کی ہو کے جو اپنے قسم اس کی جسے آپ کو بھیجا برحق

نَبِيًّا لَوْ ظَهَرَ مِثْلُ الْأَبْرَةِ مِنْهَا لَأَخْتَرَقَ أَهْلُ النَّارِ ابْنَ مِنْ جَزَائِهَا

پیغمبر کر کے اگر ظاہر ہو جسے سونے کے برابر دوزخ سے تو البتہ مرعوبین اس کی نارا اس کی گرمی سے

وَالَّذِي بَعَثَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَوْ أَنَّ ذُرَّاعًا بَيْنَ السَّلْسِلَةِ الَّتِي ذَكَرَهَا

قسم اس کی جسے آپ کو بھیجا پیغمبر برحق کر کے اگر ایک باغ اس زنجیر سے جس کو

اللَّهُ فِي يَمَانِيَةٍ لَوْ وَضِعَ عَلَى جَبَلٍ لَذَاتُ الْجَبَلِ عَنِّي يَبْلُغُ الْأَرْضَ لَسَافَةً

خدا سے دنا سے یعنی کتاب میں دسی حاد سے ہزار ہزار البتہ جبل حاد سے ہزار ہزار تک اور جسے وہ ساتوں میں ہیں

وَالَّذِي بَعَثَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَوْ أَنَّ رَحْلًا عَدَبَ بِأَمْعَرٍ لَأَخْتَرَقَ لَأَنَّ

اور قسم اس کی جسے آپ کو بھیجا برحق پیغمبر کر کے اگر ایک شخص کو دوزخ کی آگ سے عذاب دیا حاد سے غریب میں اور اس کی

بِالْمَشْرِقِ مِنْ سَلَاةٍ عَدَا يَهْفَعُهَا سُدُّهَا وَقَعْرُهَا بَعْدَ وَضْعِهَا

جو مشرق میں ہر اس کے مذاہب کی سختی سے پس دوزخ کا گرمی سوخت و آواز کی آواز سے بہت زیادہ سکا چند میں

حَدِيدٍ وَتَنَزَّلَ إِلَيْهَا حُمَيْرٌ وَصَدِيدٌ وَتَنَزَّلَ بِأَقْطَارِ النَّارِ ابْنِ

لوہ اور اس کا بانی گرم ہو اور پیسہ اور اس کے کپڑے آگ کی ران سے آتے ہوتے

فِي ذِكْرِ أَبْوَابِ النَّارِ لَهَا سَبْعَةٌ أَبْوَابُ لِكُلِّ تَابٍ فِيهِمْ شَمْرٌ خَرَجَ

دوزخ کے دروازوں کے بیان میں اس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے ایک شمع ہے

مَقْسُومٌ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَكَيْفَ مَقْسُومَةٌ لِبَعْضِهَا

مقسومہ مردوں اور عورتوں سے اور لیکن ہر دروازے کے لیے ہیں بعض دروازے

أَسْفَلَ مِنْ بَعْضٍ وَمِنْ تَابٍ إِلَى تَابٍ مِثْلُ سَبْعِينَ سَنَةً

بعض سے نیچے ہیں ایک دروازے کے دوسرے دروازے تک ستر برس کی مسافت ہو اور

كُلُّ تَابٍ مِثْلُ اسْدَ خَرَامَتِ الَّذِي يَلِدُهُ سَبْعِينَ ضِعْفًا وَقَالَ

اور ہر دروازہ زیادہ ہو کر میٹھا سدا دروازے سے جو اس کے مثل ہے ستر گونہ اور فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لِي مِنْ سَلَامَةِ الْبَابِ الْأَوَّلِ فَنَبِيٌّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

عَنْ سَكْبَةٍ قَالَ خَيْرٌ لِي مِنْ سَلَامَةِ الْبَابِ الْأَوَّلِ فَنَبِيٌّ

دوزخ کے باشندوں سے کہا بہر حال نے اور رسول خدا لیکن پہلا دروازہ سراسیمہ رہیجے

الْمُحْتَمُونَ وَالْفِرْعَوْنَ وَمَنْ كَفَرَ مِنْ أَهْلِ الْيَمِينِ وَاسْمُهُمْ قُلُوبُ

ساخته اولی و دومین اور کافر جو سے اور اسکا نام لادہ ہوئے

وَأَمَّا الْبَابُ الثَّانِي فَيَقْبِيهِ عَلَيْهِ الْقَمْعُ وَمَنْ يَبْعُهُ وَالْمَحْبُوسُ

در لیکن دوم اور داندہ سو آئین رہیگا الجیس طعن کے پھر اور آئین دست

وَأَمَّا الْبَابُ الثَّالثُ فَيَقْبِيهِ الْهُدُودُ وَاسْمُهُ الْحَمْلَةُ

اور اسکا نام لغی ہے در لیکن سیرہ داندہ سو آئین ہو در لیکن اور اسکا نام حمل ہے

وَأَمَّا الْبَابُ الرَّابِعُ فَيَقْبِيهِ النَّصْرِيُّ وَاسْمُهُ السَّعِيرُ وَاسْمُ الْبَابِ

اور لیکن چوتھا در لادہ سو آئین نصاری رہیں گے اور اسکا نام سیر ہے اور لیکن

الْحَامِسُ فَيَقْبِيهِ الْخَنَابِيُّونَ وَاسْمُهُ الشَّقَرُ وَاسْمُ الْبَابِ السَّادِسُ

ان جو ان ہا سو آئین خنا بین نہ لیکن اور اسکا نام شقر ہے اور لیکن چھٹا در لادہ

فَيَقْبِيهِ الْمَشْرُكُونَ وَاسْمُهُ الْحِمْلُ وَاسْمُ الْبَابِ السَّابِعُ فَيَقْبِيهِ جَهَنَّمُ

سو آئین مشرکین نہ لیکن اور نام اسکا حیم ہے اور لیکن ساتواں در لادہ سو اسکا نام جہنم ہے

ثُمَّ أَمْسَكَ وَتَلَّتْ جِبْرَائِيلُ فَقَالَ الْيَوْمَ صَلَّيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

پھر خاموش ہوئے جبریل اور کہنے لگا سو فرمایا علی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

أَلَا أَخْبَرْتَنِي مِنْ سُكَّانِ الْبَابِ السَّابِعِ فَقَالَ جِبْرَائِيلُ يَا مُحَمَّدُ لَا تَسْأَلَنِي

کیا تم کو خبر نہ دے ساتویں در اس کے باشندوں سے سو کہا جبریل نے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

عَنْهُ قَالَ بَلَى اسْأَلْ يَا جِبْرَائِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ فَيَقْبِيهِ أَهْلُ الْكِبَائِرِ مِنْ

اس کے لئے ہاں اسے پوچھو جبریل نے اسے پوچھا جبریل نے اسے پوچھا اہل کبائر میں

أُمَّتِكَ الَّذِينَ مَنَوا وَأُولَئِكَ يَتُوبُونَ فَعَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَالْإِلَهُ

آپ کی امت سے جو مسلمان ہوئے اور یہ توبہ کرتے ہیں کیا اللہ علیہ وسلم نے

سَلَّمَ وَفَعَّلَ شَيْئًا عَلَيْهِمْ فَوَضَعَ جِبْرَائِيلُ رَأْسَهُ عَلَى حَجْرَةٍ حَتَّى وَقَعَ

پس وہ نے کیا جبریل نے اپنے سر پر اپنے کو دین کے گان تک کہ وہ چوٹی میں آئے

ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرَائِيلُ عَظُمْتَ مَصِيبَتِي وَاسْتَدْنَتْ خَوْفِي وَخَرَفَتِ

پھر فرمایا اے جبریل بڑھ گیا میری مصیبت اور بڑھ گیا میرا خوف اور بڑھ گیا

أَوْرَاجِي مِنْ أُمَّتِكَ النَّارُ قَالَ لَعَنَ أَهْلُ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِكَ

میرا گوشت میری امت سے داخل ہوگا دوزخ میں کہا جبریل نے مان اہل کبائر کی امت سے دوزخ

كَبَلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَتَبَلَى

یہ دوسرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور تبلی

جِبْرَائِيلُ مَعَهُ يَبْكُ قَالَ جِبْرَائِيلُ لِمَ تَبْكِي وَأَنْتَ الرَّؤُوفُ الْوَدِيدُ

جبریل کے ساتھ ہے کہتا ہے جبریل کیوں رو رہے ہو اور تم رحیم و دین

جبریل آگے ساتھ آگے روئے کے سب سے پھر فرمایا جبریل کیوں رو رہے ہو اور تم رحیم و دین

وَعَزَّ مِنْ دَبْرِهِمْ وَتَعْلُ أَيْدِيَهُمُ السَّلاسلُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ وَيُدْخَلُ

اور نکالی جائیگی انکے ہاتھ کے مقام سے اور ہاتھ سے جائیگی انکے بائیں ہاتھ کی گردنوں پر اور دھکیل دیے جائیگی

أَيْدِيَهُمُ السَّلاسلُ فِي قُلُوبِهِمْ وَتَنْزَعُ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِمْ وَتَشُدُّ بِالسَّلاسلِ

انکے داینے ہاتھ انکے دونوں میں اور نکالے جائیگی دونوں موڑھوں کے درمیان سے اور ہاتھ سے جائیگی دیکھنے والے

وَيُفَرِّقُ كُلَّ آدَمِيٍّ مَعَ الشَّيْطَانِ فِي سِلْسِلَةٍ وَلَيُحْبَطُ عَلَى وَجْهِهِمْ

اور ہر آدمی کو ہر شیطان کے ساتھ زمین میں اور کھینچے جائیگی چہرے کے بائیں

وَيُنْظَرُ لَهُمُ الْمَلَكَةُ مُقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ كَمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا

اور انکے انگوٹھے کو فرشتے کو سہ کے گردن کے جب جائیں گے انکے دوزخ سے

مِنْ غَمٍّ أَعْيَدَ وَافِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ كَمَا قَالَ اللَّهُ

سبب غم کے تو تھامے جائیگی انھیں اور انکو کھا جاوے گی کو مڑا آپ کا جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ

تَعَالَى كَمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أَعْيَدَ وَافِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ دُوقُوا

جب ہم کہیں گے اس سے نواہن لڑائے جاویں اور انکو کھا جاوے گی

عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ فِيهَا تَكْفُرُونَ ثُمَّ قَالَ قَالِمَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

عذاب آگ کا سبب جو تم جھٹلاتے ہو پھر کہا خاتمہ روایت ہے اسے رسول خدا

هَلْ نَسَأْتُ أَمْسَكَ كَيْفَ تَدْخُلُونَهَا قَالَ بَلَى يَسُودُهُمُ الْمَلَكَةُ وَالسُّودُ

کہا یا انکے عذاب کی قسم کس طرح وہ داخل ہونگے دوزخ میں فرمایا انکو انکو کھینچے فرشتے اور میں ہمہ

وَيُجَوِّهُهُمْ وَلَا تَزِرُ عَنْهُمْ وَلَا تَحْمِلُهُمْ عَلَى أَقْوَامِهِمْ وَلَا يَفْرَقُونَ مَعَ

انکو اپنے چہرے اور نہ پٹلی ہوگی انکی آنکھیں اور نہ انکے سچے ہر ہونگی اور نہ ہاتھ سے جائیگی

الشَّيْطَانِ وَلَا تُوضَعُ عَلَيْهِمُ السَّلاسلُ وَالْأَعْلَى فَقَالَتْ يَا رَسُولَ

شیطان کے ساتھ اور نہ ان پر رکھی جائیگی زمین اور طوق پھر کہا خاتمہ روایت ہے اگر رسول خدا

اللَّهُ كَيْفَ يَقُودُ هُمُ الْمَلَكَةُ وَمَنْ هُمْ قَالَ فِيهِمْ ثَلَاثَةٌ الشَّيْطَانُ وَالْقَارِ

کس طرح انکو کھینچے فرشتے اور وہ کون ہیں فرمایا تین گروہ ہیں بڑا چار

وَالْأَشَابُ الْعَاصِي وَالْمُرَاةُ الْفَاجِرَةُ فَأَمَّا الرِّجَالُ فَيُؤْخَذُونَ

اور جو ان گنہگار اور عورت بدکار لیکن مرد سب بڑی عادیگی انکی

بِالْخِيَارِ وَيُقَادُونَ وَأَمَّا النِّسَاءُ فَيُؤْخَذُونَ بِالْأَيْمِ وَالْأَيْمِ وَالْأَيْمِ

اور کھینچے جائیگی اور لیکن عورتیں کو پکڑی جائیگی انکی چوٹیاں اور بہت ہیں

شَيْبَةٍ مِنْ أَمْتِي يُؤْخَذُ وَيُقْبَضُ عَلَى الشَّيْبِ وَيُقَادُ إِلَى النَّارِ

ہر سے میری امت سے کئی عادیگی اور قبض کی جائیگی انکی سفید داڑھی اور کھینچے جائیگی انکو دوزخ کے

وَهُوَ يَنَادِي وَاسْتِيبَاةٌ وَاضْعَافًا وَكَمْ مِنْ سَنَابِلٍ لِقَبْضِ عَلَى

اور وہ پکار رہے ہیں اسے میری اور اسے صغیری اور بہت جوان ہیں کہ پکڑی جائیگی انکی ڈاڑھی

مَتَّاعِينَ اللَّهِ تَعَالَى فَاذْكُرُوا عَلَىٰ شَفِيعَةٍ جَهَنَّمَ وَنُظَرُوا إِلَىٰ الْمَلِكِ

سو جب تک کہ پہلے دوزخ کے گناہ سے اور دوسرے کے گناہ سے

وَالْإِذَا بَيَّعْتُمْ يَوْمَ الْمُلْكِ أَتُحَدِّثُونَ أَنَّكُمْ تَعْلَمُونَ مَا فِي بَيْتِكُمْ حَتَّىٰ تَنْبِكُوا عَلَىٰ

اور دوزخ بانوں کو تو کہیں گے اسے تاک کہ ایک گناہ کی کہ ہم روہین

أَنْفُسِنَا فَإِنْ لَمْ تَقُولُوا فَيُكَلِّمُنَا رُسُلُهُمْ فَنُخْبِرُهُمْ بِمَا كُنَّا نَعْمَلُ وَالَّذِينَ هُمْ يُعْتَقُونَ

اپنی جانوں پر سو کہو انکو عازرت دیجے تاک کہ ہم روہین گناہ کی کہ ہم روہین گناہ کی کہ ہم روہین

الْمَلِكِ لَهُمْ مَا آخَرَهُمْ هَذَا الْبُكَاءُ وَلَوْ أَنَّ هَذَا الْبُكَاءُ فِي الدُّنْيَا

مگر تاک کہیں کیا ہی خوب ہے یہ روتا تاک کہیں روتا اگر چاہے دنیا میں

مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى لَمَنْعَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّارِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

دوسے خدا سے ڈرائے کہ دوزخ سے دن بھر تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں

قَالَ مَسْئُورًا بَنُ عَمَّا يُنْطَلِقُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

بان میں کہا مسطور بن جازلہ کہ حکمرانی صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا

أَتَيْتُكَ الْيَوْمَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ أَهْلًا لِنَارٍ وَمَعَ كُلِّ سَجْدَةٍ

کہ تاک دوزخ کے لئے آج میں نے آپ کو ملایا اور پھر سجدہ کہ دوزخ میں کی شاری اور پھر دوزخ میں ہاں تاک کہیں تاک کہیں

لِقَبْضَةٍ وَتَقْدِيرٍ وَأَوْ تَعْلَهُ وَتُسَلِّسُ لَهُ فَإِنَّهُ أَنْظَرَ الْمَلِكِ إِلَى النَّارِ يَأْكُلُ

کہ تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں

بَعْضُهَا بَعْضًا تَرَى خَوْفَ الْمَلِكِ وَخُرُوفَ الْبَيْتِ وَتُسَلِّسُ لَهُ فَإِنَّهُ أَنْظَرَ الْمَلِكِ إِلَى النَّارِ يَأْكُلُ

بعض ایک بعض کو تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں

حَزَقًا وَعَلَىٰ الرِّبَابَةِ كَذَلِكَ فَقَدْ قَالَ يُسَمِّعُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

اور دوزخ بانوں کی شاری میں نے تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں

صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ الْخَالِصِ لَخَلَصَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الرِّبَابَةِ

اس نے سچے خالص دل سے تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں

بِذِكْرِهِ وَإِنَّمَا سَمِعُوا الرِّبَابَةَ لَا نَهْمُ يَعْمَلُونَ بِأَرْجُلِهِمْ

آپ کی بکرت سے اور دوزخ بانوں کا نام زبانیہ رکھا گیا اس واسطے کہ وہ عمل کرے ہیں اپنے پیروں سے

كَمَا يَعْمَلُونَ بِأَيْدِيهِمْ فَيَأْخُذُ وَاحِدٌ مِنْهُمْ عَشْرَةَ آلَافٍ مِنَ الْأَلْفِ

جیسے عمل کرتے ہیں اپنے ہاتھوں سے سو کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں

بِمِئَةٍ وَاحِدَةٍ وَعَشْرَةَ آلَافٍ بِأَخْلَىٰ رَجُلَيْهِ وَعَشْرَةَ آلَافٍ بِأَيْدِيهِ

تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں تاک کہیں

الْآخَرَىٰ وَعَشْرَةَ آلَافٍ بِأَخْلَىٰ رَجُلَيْهِ فَيُعَذِّبُ الْكَافِرِينَ أَلْفَ

اور دوس ہزار کو دوسرے پیر سے پس عذاب دیتا ہے چالیس ہزار کا دوزخ کو

فَقَسَدَ فِيهَا الْكَسْرُ إِلَى الْوَجْوِ وَيَكُونُ الْمَالُ لَا يَخْرُفُ وَجُوهُهُمْ كَطَالِ

فقد کسرها کسر و نون کا تو کسرا کا کسر نہ ملا اُنکے جیسے کیونکر انھوں نے بت

مَا تَسْبُحُ وَاللَّهِ سُبْحَانَكَ وَلَا يَخْرُفُ فُلُوهُهُمْ كَطَالِ مَا تَحْطَسُوهُ مِنْ شَيْءٍ لَا

سبحے کیے ہیں خدا کے لیے اور نہ ملا اُنکے دلوں کو

صَبْرُهُمْ رَمَضَاتٌ فَيَقْبُوتُ فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي ذِكْرِ أَهْلِ النَّارِ

روزہ رمضان کی اتنی سو سو راتیں دوزخ میں جبکہ جاوے خدا تعالیٰ بابت دوزخیوں اور اُنکے

وَطَمَاحِهِمْ وَشَرَّاهِهِمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ

ملنے اور پٹنے کے بیان میں فرمانی علیہ السلام نے کہ دوزخیوں کے

مُسَوَّدَةُ الْوَجْوِ مَطْلَمَةٌ الْأَبْصَارِ مَذْهَبَةُ الْعُقُولِ مِنْ سَرَقَةِ الْخَلْقِ

پہرے والے ہونگے بنائیاں ہر ایک عقلمند غائب آگاہیں سب

سُرُوسُهُمْ كَالْمِثَالِ أَبَدًا نَصْرُهُ كَالْفَخَّارِ وَغِيُونُهُمْ كَالطُّورِ وَشَعْوَرُهُمْ

اُنکے سر پر ہار اور اُنکے بدن جیسے ٹھیکے اور اُنکی آنکھیں جیسے ٹھیکے تو ہے اور اُنکے ال

كَأَجَامِرِ الْقَصَبِ لَا تَمُوتُ يَمُوتُونَ وَلَا حَيَوٌ يَحْيَوْنَ وَكُلٌّ وَاحِدٌ مِنْهُمْ

جیسے ہنس کے پن غار کو موت ہو کہ میں اور نہ زندگی ہے کہ میں اور اُنکے ہر ایک شخص کے لیے

مَبْعُوثٌ جَدَلٌ وَ مِنْ جَدَلٍ إِلَى جَدَلٍ سَلْبَعُونَ طَبَقًا مِنَ النَّارِ وَ فِي

ستر کھالیں ہیں اور ایک کھال سے دوسری کھال تک ستر طبقے ہیں اُنکے اور

أَجْوَانُهُمْ حَيَاتٌ وَعَقَارٌ مِنَ النَّارِ يَتَخَفَعُونَ خُورُهُمْ كَالصُّوْبِ الْوَحُوشِ

اوپر نیچے ہیں سب اور پھر ہیں اُنکے اُگلے اور اُنسی جاتی ہے دُشمنوں

وَالْحَيَرِ وَالسَّلْسِلِ وَالْأَخْلِ يَمُوتُونَ وَيَقْطَعُونَ بِالْكَسْرِ لَا يَسْمَعُونَ

اور کہ ہوں کی آواز کی طرح ہر دین اور طوفان سے باندھے جاوے گا اور کٹے جاوے گا مثلاً ایسی ہے اور

يَضْرِبُونَ بِالْمَقَامِعِ وَيَضْرِبُونَ عَلَى الْوَجْدِ وَتَسْجُوتُ فِي النَّارِ

مارے جاوے گا اُن سے اور مارے گی اُن کو کھروں اور کٹے جاوے گا دوزخ میں اور

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ يَتَلَاوُذُونَ

نہر ابائی علیہ السلام نے کہ دوزخیوں کا ملنے اُسے کہ

بِأَسْرَتِهِمْ كَالْحَدِيدِ كَالْمُحْبَلِ كَالْمُضَيَّعَةِ لَا يَسْمَعُونَ مَا مَعُولَةٌ بِالْعِلِّ

ہلو کیا غلاب سے سوچا اور کوا یا ناک کرنے والا پس میں موقوف ہوگا و نہر غلاب ہی وہ اُنکے کہیں ہوگا

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ عَلَىٰ فِتْنَةٍ

11

رَأَيْتُمْ سِتْرَهُ فَوَلَّوْا الْبَأْسَ ۚ قُلِ الْأَشْهُارُ جَوَارِحُ يُقَوِّلُونَ رَأَيْتُمْ أَجَادِمَهُ

خواب بیند و بجا آید بچند روز گویند که اسے چارے رب کو ملین جماب دیا

إِنَّمَا لَكَ تَجَرُّونَ مَالَكُمُ اسْتَقْبَلُوا لَكُمْ قُرْبَهُ مِنْ شَأْنِ السُّنُونِ فَقَالَ

ایک نے پھر کہنے اسے اٹک بلا کر ایک ٹھونٹ لاتی مہینہ سنہ سے

كَلِمَاتُ النَّارِ عِظَامَاتُهَا وَقُطْعَتِ النَّارُ قُلُوبُهَا فَيَسْقِيهِمْ شُرَكَاءُهَا

کھا لیں آگ نے ہماری زبان اور گھر سے کر دیے آگ نے ہمارے دل سے بلا لیا اگلے اگلے کیونکہ حرکت با

الحسين فإني اتناؤا لولا اليد من كسقط الأصابع وإذا بقلب المؤمنة يتناور

الْوَجُوهُ وَالْأَعْيُنُ وَالْمَلَكُوتُ وَإِذَا دَخَلْتَ فِي السَّجْدِ فَاقْطِعْ الْأَمْعَةَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ سَأَلَنِي أَهْلُ النَّارِ إِذَا اسْتَعَاؤُوا بِطَعَامِي تَجِدُونِي بِالرَّقْعَةِ

عمر زمانہ ان صفیہ نے کہ دوزخ کے باشندے ہیں۔ ان کا زاد و بوم ان کے پاس ہوتی ہے۔

فَأَكَاوَأَ الْإِسْرَافِيَّةَ فَقِيلَ مَا فَعَلَ إِبْرَاهِيمُ بِهِنَّ وَلَعَلَّ إِبْرَاهِيمَ يَدْعُوهم وَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ وَلَقَدْ آتَيْنَاهُم مَّا فِيهِ حِكْمٌ وَلَئِنْ أَكَاوَأُوا الْإِسْرَافِيَّةَ كَمَا أَكَاوَأُوا الْإِسْرَافِيَّةَ لَنُكَلِّمَهُنَّ بِمَا كُنَّ يَفْعَلْنَ وَلَيُنْذِرُنَّ إِبْرَاهِيمَ وَلِقَدْ آتَيْنَاهُم مَّا فِيهِ حِكْمٌ وَلَئِنْ أَكَاوَأُوا الْإِسْرَافِيَّةَ كَمَا أَكَاوَأُوا الْإِسْرَافِيَّةَ لَنُكَلِّمَهُنَّ بِمَا كُنَّ يَفْعَلْنَ وَلَيُنْذِرُنَّ إِبْرَاهِيمَ وَلَقَدْ آتَيْنَاهُم مَّا فِيهِ حِكْمٌ وَلَئِنْ أَكَاوَأُوا الْإِسْرَافِيَّةَ كَمَا أَكَاوَأُوا الْإِسْرَافِيَّةَ لَنُكَلِّمَهُنَّ بِمَا كُنَّ يَفْعَلْنَ وَلَيُنْذِرُنَّ إِبْرَاهِيمَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَلَمًا لَّيِّنًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَتَسْمُوهُنَّ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَهُنَّ مَا فِي الدُّنْيَا وَمَا فِي الْآخِرَةِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْ ذُنُوبِكُمْ وَلَنَجْزِيَنَّ أَجْرَكُمْ أَجْرًا وَسِيلًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

قال النبي صلى الله عليه وسلم من شرب ماء من ماء زمزم لم يمت حتى يشرب من ماء زمزم

التَّائِبِينَ وَالْمُحْسِنِينَ وَالْمُؤْتِقِينَ وَالْمُسِيئِينَ

اسمعتنا بخود وان الامتصاع على النار عسى لا يبجروا نبي

لا تَطْعَمُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُيُوتَ بِمَا يَكُونُ مِنْهُ لَكُمْ يَوْمَئِذٍ بَٰرِكٌ مَّا يَكُونُ لَكُمْ يَوْمَئِذٍ مِنَ الثَّمَرِ وَأَن تَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ أَن يَكُونُوا مِنْ أَقْسَامِهِمْ

اور ہر کھوکھو کا کھانے کی خواہش کرنا جو کہ

النار والسموم التي هي في هذه الأهل النار والسموم التي هي في هذه

روزنی اور نوروہ زندہ رہا تھا۔ مگر دوزخی سوہہ رخنہ کی آواز نہ کر سکی۔

وَلَا يَمُوتُونَ فِيهَا أَبَدًا وَلَهُ فِيهَا الْآيَاتُ الْعِظَامُ فِي هَذِهِ لِكُلِّ شَيْءٍ

۱۰۔ عین سر پہلے ۳۰ اذان عذاب کے میان میں جو لغو رمزدہ ہیں انہیں اعلان کے ہوگا فرمایا

بسم الله عليه وآله وسلم يتبعوا أمية محمد بن صلى الله عليه وآله وسلم

مقامہ دارالاسلام نے گم خوات پابنکی محمد علی اہلبہ علیہ السلام وسلم کی است

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور یہ میری امر ہے کہ وہ لوگ جن

وَأَكْلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا بُيُوتُ فِي الْمَسَاجِدِ خُمُومًا إِلَى

اگر آپ اللہ سے دعا کریں کہ غائب شدہ باپ کے فرائض پورے ہوں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ الْمَمْنُونِ

اور اسان اور حات قلم و نام ہوا وین سب

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَمْسُوا بِرَبِّهِمْ وَأَقْرَبُوا إِلَى اللَّهِ أَكْثَرُ حَقًّا ۚ

مَنْزِلَتْ فِيهَا أَحْقَابَهُ قَالَ أَتَعْمَلُونَ مِثْقَلُ ذَرَّةٍ قَالَُوا أَفَوَلَّيْكَ يَحْيَىٰ

عليه وآله وسلم أحب امرأته لأن سدا وقالوا أليس له من قبله
عليه وآله وسلم في حبها ما كان في حب غيره من قبله

اَلْفَ سَاعَةٍ كُلِّ سَاعَةٍ سَنَةٌ مِنْ سِنِي الدُّنْيَا وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ

اِنَّهُ قَالَ فَلَا تَسْأَلُ اللّٰهَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

تخرج من جهنم حية اسمها خرش و يتولد من جبين العفريت رأسه
 ايسناپ اوسنام و ليس في يده اوتار من يحمي نوع من اوسنام

وَذُنُّهُ إِلَى الْخَبْثِ الَّذِي هُوَ فِي كُلِّ شَيْءٍ فَاسِدٌ

پس میں جسوں کے پاس اس کا نام تھا ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے اور وہ ایک
بڑے رئیس کے گھر میں جا رہا ہے۔ پانچ گھنٹوں کو کمان پلن مناز چھوڑ کر آئے اور کمان پلن

مَنْ شَرِبَ الْكَوْأَ وَآيَنَ مِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَآيَنَ مَنْ أَكَلَ الْبِلَاقِ وَأَفْتٍ مَنْ

رَوَاةُ شَرِبَ كَرَنَ قَالَ اور کمان میں شراب پیچے والے اور کمان میں سوکھانے والے اور کمان میں

يُحْلِلُ شَرِبَ الْكَوْأَ وَآيَنَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَآيَنَ مَنْ أَكَلَ الْبِلَاقِ وَأَفْتٍ مَنْ

ذیالی بائیں سید میں کرتے والے اور میں اذکر کھاؤنگا اور کھ کرنگا اور میں اذکر کھ کرنگا

فِي خَمْرٍ وَيَرْجِعُ إِلَى جَهَنَّمَ كَعُوذِيَا لِلَّهِ مِنَ الشَّقَاوَةِ يَا بَنِي آدَمَ

لیجے مغزین اور پھر بائیں طرف دفع کے ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں یہ بھی ہے یا بنی آدم شراب خور کے

الْخَمْرُ رُوِيَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں روایت جو ابی بکر سے کہا قال رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا

وَسَلَّمَ يُؤْنِي شَرِبَ الْخَمْرَ كَوْنَهُ الْهَيْمَةُ وَالْكَوْنُ مَعْلُفَةٌ فِي عَمَقِهِ وَ

لا باجاو کھا شراب خور قامت کدون اور شراب کا پالہ اُس کی گردن میں اور

الْعَطَشُ رُوِيَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طہورہ اور کدون اقرہ میں ہوا یا تاکہ اور کسو سولی پر کھائی یا کھائی کی لڑی پر پھر کھائی یا کھائی

هَذَا أَفْلَاكُ ابْنِ فُلَانٍ مِنْ مَوْضِعٍ لَذَا وَكَذَلِكَ رَأَيْتُ سَائِرَ أَهْلِ الْبَلَدِ مِنْ قَوْمٍ

یہ فلان شخص جو فلان شخص کا بیٹا فلان مقام کا رہو والا اور کھائی شراب کی بیوہ اور کھائی

قَدْ يَتَأَذَى أَهْلُ النَّارِ وَآمَنُ الْمَوْفِقِ حَتَّى يَشْفَعُوا إِلَى اللَّهِ

البتہ ابی بکر دور میں اور ابی بکر سے کھائی خدا کی طرف

مِنْ بَلَدٍ سَائِرَةٍ قَوْمَهُ وَكَوْنُ مَعْنِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا طَرَفٌ فِي النَّارِ

اور کھائی کھائی میں سوچ لیا جاوے گا دفع میں

يَتَأَذَى أَهْلُ النَّارِ وَآمَنُ الْمَوْفِقِ حَتَّى يَشْفَعُوا إِلَى اللَّهِ

تو ازو دیکھا ہزار برس ہی پاس پھر ازو دیکھا ملک کو سو نہیں جواب دیکھا اور کھائی

مَعْنِي أَهْلُ النَّارِ وَآمَنُ الْمَوْفِقِ حَتَّى يَشْفَعُوا إِلَى اللَّهِ

اندازہ ابی برس اور ہوگا اسکا پیٹہ پر ہوا در تکلیف دیکھا مسایون کو پھر ازو دیکھا

يَتَأَذَى أَهْلُ النَّارِ وَآمَنُ الْمَوْفِقِ حَتَّى يَشْفَعُوا إِلَى اللَّهِ

اس سیرت رب دور کر کھائی سو نہیں دور کر کھا اور کھائی کھائی یا تاکہ ہوا پھر

رَمَادُ النَّارِ كَمَا خَلَقَ جَدِيدًا نَشْمُ نَجِيٍّ وَنَحْفُفُ مَعْلُولَةٌ هَيْبَتِي وَنَاخِلًا

راکھ پھر ازو دیکھا یا پھر کھائی اور کھائی کھائی اور کھائی کھائی اور کھائی کھائی

مِنْ بَلَدٍ يَتَأَذَى أَهْلُ النَّارِ وَآمَنُ الْمَوْفِقِ حَتَّى يَشْفَعُوا إِلَى اللَّهِ

اور کھائی کھائی پھر و کھائی کھائی و کھائی کھائی و کھائی کھائی

يَتَأَذَى أَهْلُ النَّارِ وَآمَنُ الْمَوْفِقِ حَتَّى يَشْفَعُوا إِلَى اللَّهِ

یا تاکہ ابی بکر ابی بکر ابی بکر ابی بکر ابی بکر ابی بکر ابی بکر ابی بکر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَتْلُوا ذَا مِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِّنْهُ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْ ذُنُوبِكُمْ وَلَنَجْزِيَنَّ أَجْرَكُمْ أَتْلَيْتُمْ

ذَلِكَ أَمْ لَا تَعْلَمُونَ

لَقَدْ أَنذَرْتُكُمْ قَوْمًا يَمُوتُونَ وَكُفُوا عَنْ أَهْلِيكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ فَهُمْ يَخْشَوْنَ أَنَّ النَّارَ مَحْذُورَةٌ

فَيُفْسِدُونَ فِيهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ

كتاب محمد باب في ذكر الخروج من النار عن عبد الله بن عباس

کے اسرار آپ آگ سے آگ کے پانچ روایت و مضامین ابن عباس سے

سَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّهُ قَالَ الْخُرَقَانِ يُخْرِجُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ مَنْ يَنْتَهِي إِلَيْهِمَا

رضی اللہ عنہما کے کہا ہے جو اس امت کے نکلیں وہ نقص ہے جو رہے گا وہ فخر ہے میں

الف سنة فيصير بعد أربعة آلاف سنة يا الله ألف سنة فلهذا

فوزدار برس سوئکارے کا چار ہزار روپے | ااکھ ہزار برس سوئکارے کا

یاخان ہزار برس اقد یا سنن ہزار برس اقد یا تقیوم ہزار برس اقد یا رمل

وَأَرْحَمُهُمْ أَفَ عَامٍ وَآذٍ أَنْفَعَهُ اللَّهُ حَتْمَةً مِنْهُمْ فَيَقُولُ يَا جَبْرَائِيلُ أَوَيْلَ مَا لَكَ

ہزار برس ہر جب جاری کیے اللہ زمین اپنا حکم تو فرما دے گا انہی جبریل علیہ السلام کا حال کیا

النَّاسِ بِالْأَحْيَاءِ مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إلهي

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِمْ مِمَّنِي يَقُولُ اللَّهُ كَمَا لِي إِطْلِقْ وَانْظُرْ مَا أَلَهُمْ كَيْتَبُكَ

جاءه رجل إلى الملائك وهو على منبرين الناسرين واسمهما كوادانظر

جبریا، بلکہ اس اصرار کے شہر پر دیر کے درمیان بھگا ہوا سوچا دیکھو کہ

وَالْحَدَّثُ جَاءَ مِنْ قَامِ كَفَّظَهُ وَكَفَّزَهُ وَكَفَّزَهُ مَا أَذْهَبَ عَنْهُ الْمَوْضِعَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ يَّهْدِيَ لَنَا رَبُّنَا ۚ اِنَّ رَبَّنَا لَشَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝

وَقَالَ لَهُمْ خُذُوا هَذِهِ السَّيْفَ وَهَذِهِ الْحَظِيَّةَ إِنَّ اللَّهَ يُفْتَحُ لِرَبِّهِ الْعِلْمَ وَهِيَ الْحَقِيقَةُ

۱۲۸

الْأَكْ مَا سَوَّعَ لَهُمْ وَأَضْيَقَ لِمَنْ هُمْ مِنْهُمْ مَكَانَهُمْ مَنِ اسْتَرْفَىٰ الْمَاءَ الْجَسَادَهُمْ

کَلِّمُوا مَن يَمِينُهُمْ وَبَقِيَّتُ رُجُوعِهِمْ ۖ قُلُوبُهُمْ مُلَاطَمَةٌ لِّأَنفُسِهِمْ أَلِيمٌ

[illegible]

وَمَا يَرْفَعُ الظُّلُمَ عَنْهُمْ حَتَّىٰ أَنْظُرَ إِلَيْكُمْ فَمَنْ أَمَّا الْكَافِرُ

وَقَالَ لَهُمْ خُذُوا هَذِهِ السَّيَافَ وَاجْعَلُوا بِهَا أَسْوَاقَ الْبَنَاتِ حَيْثُمَا كُنْتُمْ وَاجْعَلُوا فِيهَا شُعْبَافَ الْبَنَاتِ حَيْثُمَا كُنْتُمْ وَاجْعَلُوا فِيهَا شُعْبَافَ الْبَنَاتِ حَيْثُمَا كُنْتُمْ

وَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ عَرَبًا وَفَرَّقْنَاكُمْ شُعُوبًا وَأَلْسِنًا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْجِسًا فَمَنْ دَلَّهُ عَلَى أَنْ يُغْسِلَهُ فَقَدْ تَعَدَّى حُدُودَ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَنَّكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مُسَوِّمِينَ

س اولیادیا جاوے اور سے یہ نہ ہو کر کہیں جرم کو اور زمین کے

يَعْلَمُونَ أَنَّ الْعَذَابَ يُمْضُونَ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

اجلین کے کہ وہ خواب کے فرشتوں سے نہیں ہے

الْقَبْلِ الَّذِي كُنْتُمْ تُشْكِكُونِ مِنْهُمْ يَقُولُ الْكَافِرُ هَذَا جِبْرَائِيلُ

کون سے نبیوں کو جبرائیل کے نام سے پکارا کرتے تھے

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ الَّذِي كَانَ يُبَالِي عَلَى عُقْمَتِهِ بِالْوَسْطَىٰ فِي سَكَنِهِ وَأَكْرَمَ

جو ان کے پاس نہ تھا اور جو ان کے پاس نہ تھا

عُقْمَتِهِمَا صَاحِبًا جَبْرَائِيلُ وَيَقُولُونَ يَقُولُونَ يَا جِبْرَائِيلُ أَفَرَأَيْتَ مَا مِثْلُ

ان کے پاس نہ تھا اور جو ان کے پاس نہ تھا

السَّلَامَةِ فِي آخِرَةِ نَبِيِّنَا وَقُلْ لِمَنْ مِثْلُ مَا تَقُولُ وَأَوْفَرُ كُنْ فِي السَّلَامَةِ

سلام اور ان کو کہہ دیجئے کہ میرے پروردگار کی اور تم کو میرے پروردگار کی

فَيُظَلِّقُ جِبْرَائِيلُ رُوحَهُ يَقُولُ يَا رَبِّ تَعَالَىٰ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ لَكَ كَيْفَ

پھر جبرائیل اپنے رب کے نام سے کہتا ہے کہ تیرے رب کے نام سے

رَأَيْتَ كَيْفَ مِثْلُ مَا تَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ أَعْلَمُ بِأَسْوَعِهَا أَصَوُّوْا كَيْفَ

تو نے دیکھا اس طرح کہ تیرے رب کے نام سے کہتا ہے کہ تیرے رب کے نام سے

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ هَلْ سَأَلْتُكَ شَيْئًا يَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ سَأَلْتُكَ الْإِفْرَ

فرما کہ تیرے رب کے نام سے کہتا ہے کہ تیرے رب کے نام سے

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ هَلْ سَأَلْتُكَ شَيْئًا يَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ سَأَلْتُكَ الْإِفْرَ

فرما کہ تیرے رب کے نام سے کہتا ہے کہ تیرے رب کے نام سے

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ هَلْ سَأَلْتُكَ شَيْئًا يَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ سَأَلْتُكَ الْإِفْرَ

فرما کہ تیرے رب کے نام سے کہتا ہے کہ تیرے رب کے نام سے

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ هَلْ سَأَلْتُكَ شَيْئًا يَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ سَأَلْتُكَ الْإِفْرَ

فرما کہ تیرے رب کے نام سے کہتا ہے کہ تیرے رب کے نام سے

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ هَلْ سَأَلْتُكَ شَيْئًا يَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ سَأَلْتُكَ الْإِفْرَ

فرما کہ تیرے رب کے نام سے کہتا ہے کہ تیرے رب کے نام سے

فِي تِلْكَ السَّاعَةِ صَبَّاحَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ تَاجِدُونَ فَقَالَ لِيَقُولَ لِيَقُولَ

اصوت اعلیٰ مسند اور وہ کہیں اسے جو نہ فرما سکے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْإِلَهِ وَسَلَّمَ لَيْتِكَ يَا أُمِّي قِيْقَوْمُ يَا كَيْفَ يَا نَسْد

اللہ علیہ و آلہ و سلم لیتیک یا امی قیقوم یا کیا کیا نسد

الْعَزَمِ وَالْأَنْبِيَاءَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَيُخْرِجُهُمْ مِنْهَا

عزم اس پر ان حضرات پر انبیاء صبر السلام پر ان کے

بَيْنَ أَحَدٍ وَمَثَلًا يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لَا رَفْعَ رَأْسِكَ مِنْ تِلْكَ طَوَائِفُ

بہن کے ایسے خاص ہیں کہ اس پر اٹھانے سے ان کا سر اٹھانے سے ان کے

تَشْفَعُ يَقُولُ يَا رَبِّ اسْتَفِيَاءُ أُمِّي قَدْ أَفْقَدْتُ حَلْمَكَ فَمِنْهُمْ وَتَفْعُ

بڑی شفاعت کہ قبول ہوگی تو ان کے ایسی ساری بات کہ بہن میں رہنے والی کو ان کے ان میں شفاعت کا حکم

فَاسْتَفْعِي فِيهِمْ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى قَبِلْتُ شَفَاعَتَكَ فِيهِمْ وَالْظُلَمِ

میری شفاعت قبول کر لی کہ میں نے ان کے لیے شفاعت قبول کر لی

وَأَقْرَعُ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ وَآخِرُ خُرُوجِهِمْ مِنْهَا كَلِمَاتُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

اور ان کے لیے سلام اور ان کے نکال دینے سے جو کلمات کہ اللہ تعالیٰ

رَسُولُ اللَّهِ قَبِلْتُكَ يَا بَنِي عَمِّي عَلَيْهِ وَالْإِلَهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الْأَنْبِيَاءُ

رسول اللہ نے قبول کر لیا کہ میں نے ان کے لیے سلام قبول کر لیا

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ لِي أَتَمَّ قَدْ انْظُرْ إِلَيْكَ يَا بَنِي عَمِّي اللَّهُ تَعَالَى

علیہم السلام کہ میں نے ان کے لیے سلام قبول کر لیا

وَالْإِلَهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ لَيْتَكَ يَا بَنِي عَمِّي اللَّهُ تَعَالَى

واللہ علیہ و آلہ و سلم کہ میں نے ان کے لیے سلام قبول کر لیا

لَقَدْ رَأَى إِلَهُكَ أَسْوَى خَالِكَ وَأَضْيَا كَالْهَمْدِ يَا بَنِي عَمِّي

انہوں نے ان کے لیے سلام قبول کر لیا اور ان کے لیے سلام قبول کر لیا

تَلِيكَ وَالْإِلَهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَى إِلَهُكَ أَسْوَى خَالِكَ وَأَضْيَا كَالْهَمْدِ

تلیک والہ علیہ و آلہ و سلم کہ میں نے ان کے لیے سلام قبول کر لیا

إِلَى مَسَائِدِ صَاحِبِهَا جَمْعُهُمْ رَأَى إِلَهُكَ أَسْوَى خَالِكَ وَأَضْيَا كَالْهَمْدِ

ان کے لیے سلام قبول کر لیا اور ان کے لیے سلام قبول کر لیا

وَلَحُومَنَا وَقَدْ تَرَكْنَا فِي النَّارِ وَسَيِّئَاتِنَا فَيَقُولُ يَا بَنِي عَمِّي

و لحمنا و قد ترکنا فی النار و سئیاتنا کہ میں نے ان کے لیے سلام قبول کر لیا

وَلَحُومَنَا وَقَدْ تَرَكْنَا فِي النَّارِ وَسَيِّئَاتِنَا فَيَقُولُ يَا بَنِي عَمِّي

و لحمنا و قد ترکنا فی النار و سئیاتنا کہ میں نے ان کے لیے سلام قبول کر لیا

فَبَيِّنْ لِّي إِلَىٰ بَابِ الْجَنَّةِ عِنْدَكَ نَهْرٌ لِّمَنْ يَكُونُ فِيهِمْ نَسِيلٌ ذُرِّيَّتُهُمْ بِحَبْلٍ غَلِيظٍ لِّمَنْ هُمْ عَنْهُ

پھر آپ کو کہلا میں سے جنت کے صافانہ نہریات کی پس پس وہ نہاں گئے وہاں اور نکلیں گے اس سے

مِنْهُ نَسِيلٌ ذُرِّيَّتُهُمْ بِحَبْلٍ غَلِيظٍ لِّمَنْ هُمْ عَنْهُ نَسِيلٌ ذُرِّيَّتُهُمْ بِحَبْلٍ غَلِيظٍ لِّمَنْ هُمْ عَنْهُ

جو ان نہاں پر ال نظر ہوا وہی کھڑا پس اس نے اس کے چھوڑے ہوئے ہات کے چار اور اس کے پانچ

مَنْ هُمْ عَنْهُ نَسِيلٌ ذُرِّيَّتُهُمْ بِحَبْلٍ غَلِيظٍ لِّمَنْ هُمْ عَنْهُ نَسِيلٌ ذُرِّيَّتُهُمْ بِحَبْلٍ غَلِيظٍ لِّمَنْ هُمْ عَنْهُ

کہ ہوا کہ یہ لوگ وہی تھے خدای کریم کی اس آواز کو کیا پروردہ داخل ہوئے بے شک میں اس کو دیکھ رہا ہوں

لِّمَنْ هُمْ عَنْهُ نَسِيلٌ ذُرِّيَّتُهُمْ بِحَبْلٍ غَلِيظٍ لِّمَنْ هُمْ عَنْهُ نَسِيلٌ ذُرِّيَّتُهُمْ بِحَبْلٍ غَلِيظٍ لِّمَنْ هُمْ عَنْهُ

اس کے کسی سوا کے کسی خدای خدای خدای خدای خدای خدای خدای خدای خدای خدای خدای خدای خدای

یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّكُمْ لَمِنْ السَّامِيْنَ فَلَا تَخْشَوْا السَّامِيْنَ اِنَّ السَّامِيْنَ لَكَا مُسِيْبِيْنَ فَمَنْ

اور جب کا وہ کہیں گے کہ سلمان دفعہ سے گئے تو کہیں گے کیا خوب ہوا تم مسلمان ہو گئے سو

اِنَّكُمْ لَمِنْ السَّامِيْنَ فَلَا تَخْشَوْا السَّامِيْنَ اِنَّ السَّامِيْنَ لَكَا مُسِيْبِيْنَ فَمَنْ

بھی نہ دفعہ سے ہوا اور یہ طرح فرمایا خدای تعالیٰ نے

وَيَوْمَ يُنْفَخُ السُّنْبُورُ لِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ وَالْجِبَالِ وَالْجِبَالِ وَالْجِبَالِ

اور جب ہوا کی جلی اللہ علیہ والہ وسلم کو آپ نے فرمایا اللہ کی جاو کی موت جیسے سنا تو لا میں نہ

الْجِبَالِ وَالْجِبَالِ وَالْجِبَالِ وَالْجِبَالِ وَالْجِبَالِ وَالْجِبَالِ وَالْجِبَالِ وَالْجِبَالِ

اور کہا جاو کیا جنت والوں کو تم موت کو پہنچاؤ گے سوچئے اس کو اور سوچئے اور نماز و نیک

لَا تَخْشَوْا السَّامِيْنَ اِنَّ السَّامِيْنَ لَكَا مُسِيْبِيْنَ فَمَنْ

دفعہ والوں کا وہ دفعہ والوں کا وہ دفعہ والوں کا وہ دفعہ والوں کا وہ دفعہ والوں کا وہ دفعہ

لَا تَخْشَوْا السَّامِيْنَ اِنَّ السَّامِيْنَ لَكَا مُسِيْبِيْنَ فَمَنْ

جنت اور دفعہ کے درمیان بھر کہا دیکھا جنت فرشتوں میں پہلی برکتیں ہوا زمین موت اور یہ دفعہ والوں

خُلُوْا لَكُمْ مَوْتٌ فِيْهَا كَلَامٌ قَوْلُهُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ

سکوت میں پہلی برکتیں ہوا زمین موت اور بھی فرمایا خدای تعالیٰ نے اور دیکھا حضرت کنون جب فیصل ہو گئے

اِنَّكُمْ لَمِنْ السَّامِيْنَ فَلَا تَخْشَوْا السَّامِيْنَ اِنَّ السَّامِيْنَ لَكَا مُسِيْبِيْنَ فَمَنْ

لَمَّا رَآهُمُ سَاقِطِينَ سَاقِطِينَ وَبَيْنَ الدَّارِ وَالْأُخْرَىٰ أَمْرًا أَن يَتَخَفَتُوا مِنْ نَفْسِهِ

آپ کی دوزخی کے ظہور پر دوزخ کے اور دوزخ کے درمیان ہر طرف کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمار

يَتَخَفَتُوا مِنْ نَفْسِهِ سَاقِطِينَ سَاقِطِينَ أَمْرًا أَن يَتَخَفَتُوا مِنْ نَفْسِهِ

سین آپ کے عمارت کے ہر طرف کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

فَإِنْ جَاءَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ الْحُسْرَىٰ أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُكْفَرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ

اگر دوزخ کی آن حضرت مسلم کی برکت سے اور ہر طرف کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

سَيَأْتِيهِمْ يَوْمَئِذٍ مِنَ الدَّارِ فَنُكَلِّمُهُمْ مُّشْفَعِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

اگر آپ کے دوزخ کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

رَسُولُكَ فَمِنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

پھر سے ہر طرف کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

عَلَى الدَّارِ وَمَنْ بَلَىٰ يَهْدِيَانِ لَيْلٍ شَعْرَةً وَاحِدَةً عَفْرَاءَ لَمَّا كُنَّا

دوزخ کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

فَإِنْ تَبَيَّنَ مِنْ خَشْيَتِهِ وَكَانَتْ تَبَيَّنَ مِنْ خَشْيَتِهِ وَكَانَتْ تَبَيَّنَ

سوچیں، دوزخ کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

مِنَ الدَّارِ بِرُكَّةٍ شَعْرَةً وَاحِدَةً وَكَانَتْ تَبَيَّنَ مِنْ خَشْيَتِهِ وَكَانَتْ تَبَيَّنَ

دوزخ کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

نُفُوسًا دَنَىٰ إِلَى الدَّارِ ابْنُ فَلَانٍ بِرُكَّةٍ شَعْرَةً وَاحِدَةً وَكَانَتْ تَبَيَّنَ

حیران دوزخ کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

الْجَنَانِ قَالَ وَقَدْ رَحِمَنِي اللَّهُ مَنَ إِنْ اللَّهُ تَعَالَى خَلَقَ الْخَلْقَ لِيَعْلَمَ مَا خَلَقَهَا

معتون کے بیان میں کہ وہی، یعنی اللہ عزوجل کے اس وقت سے پہلے کہا جیت کہ جہنم کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

مَعْرِضًا لِّعَرْضِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَأَمْطَلُولَهَا لَا

اس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کی چوڑائی کے برابر ہے دوزخ کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

يُكَلِّمُهُ لَحْدًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّا كُنَّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَطَلَّتِ الْأَرْضُ نُبُوتًا وَ

کوئی زمین طاقا ہے دوزخ کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

السَّمُوتِ وَسَعَمَهَا اللَّهُ تَعَالَى إِلَى حَدِّ تَبَيَّنَ مِنْ خَشْيَتِهِ وَكَانَتْ تَبَيَّنَ

آسمانوں کو کتا دوزخ کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

لَهَا مِائَةٌ دَرَجَةٍ وَمَا بَيْنَ دَرَجَتَيْ مَسِيرَةِ مِائَةِ دَرَجَةٍ

اگر سوچیں دوزخ کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

أَنَّهُمْ مَطَرٌ مُّجَارٍ تَابَ وَتَمَّزَ هَاسِلًا يَتَمَثَّلُ التَّابَ

پھر سے دوزخ کے ایک چیمبر تک کہ عمارت کے آگے ہوں گے عمارت کے آگے ہوں گے

وَفِيهَا آتَاؤُهَا وَخُورُهَا مِنْ خُورِ الْعَيْنِ خَلَقَهُ اللَّهُ مِنْ أَنْوَارِ كَانَتْ لَهُمْ

اور آسمان سحری لی بلبل جن میں سے ان کے جسم کامل خدا سے نور سے ہیں اور

الْبَاهُوتِ وَالْمَرْجَانِ مَقَادِرَاتِ الظُّرْفِ لَا يَنْظُرُونَ غَيْرَ آتَاؤُهَا وَخُورِهَا

لؤلؤ اور مرجان جن میں دیکھیں ہیں کسیک اور اپنے طور سے سوا

يُظَاهِرُونَ رَأْسَ فِكْرِهِمْ وَلَا خَائِمْ كَلَّمَ آتَاؤُهَا وَخُورُهَا وَخَلَقَ قَاعًا رَأَى

آسمان میں ان کے راس اور اس کے اندر کی جن سے جب کلام پر ان کے طور سے

وَعَلَيْهَا سَبْعُونَ حُلَّةً مُخْتَلِفَةً الْأَلْوَانِ وَكُلُّهَا عَلَيْهَا الْخَفَقُ مِنْ شَعْرِ قِي

اور ان کے چالیس رنگوں کا اور ان کے چالیس رنگوں کا

وَأَحَدُ قِيْفَتَيْهَا يُرَى مِثْلَ قِيْفَتَيْهَا مِنْ قَرَاءَةِ حِكْمَةٍ وَعُظْمًا وَقِيْلَ قِيْفَتَا

اور ان کے چالیس رنگوں کا اور ان کے چالیس رنگوں کا

وَحُلَّتْهَا ثَمَانِيَةُ الشَّرَابِ الْأَخْمَرِ مِنَ الرَّبَابِ لَا يَبْقَرُ قُرُوفَتُهُنَّ مَعْلَاةً مُرْمَعَةً

جیسے لؤلؤ اور ان کے چالیس رنگوں کا اور ان کے چالیس رنگوں کا

يَا لَذَّكَرُ الْيَوَاقِيَةِ اللَّهُمَّ أَنْزِلْنَا آمِينَ ثَابِتِي ذِكْرَ ابْنِ ابْنِ الْجَنَانِ

اور ان کے چالیس رنگوں کا اور ان کے چالیس رنگوں کا

قِيْفَتَا ابْنِ عَنَابِيٍّ لِلْبَنَانِ تَحْمِيَّةً أَبْوَابِ بْنِ الدَّهْلِ مِثْلَ صَعِيرٍ يَلْعَوَاهِرِ

اور ان کے چالیس رنگوں کا اور ان کے چالیس رنگوں کا

وَمَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ الْأَوَّلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لِحُجْلِ رَسُولِ اللَّهِ وَهُوَ ثَابِتٌ

اور ان کے چالیس رنگوں کا اور ان کے چالیس رنگوں کا

الْأَنْبَاءُ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْعَمَّةُ وَالشَّهَادَةُ وَالْأَسْمَاءُ وَالْبَابُ الثَّانِي

اور ان کے چالیس رنگوں کا اور ان کے چالیس رنگوں کا

بَابُ الْمُصَلِّينَ يَكْمُلُهَا وَوُضُوءُهَا وَأَرْكَانُهَا وَالثَّابِتُ ثَابِتٌ

اور ان کے چالیس رنگوں کا اور ان کے چالیس رنگوں کا

الْمَرْكُوبُ يَطْبِئُ أَنْفُسِهِمْ بِبَابِ الرَّابِعِ بَابُ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَ

اور ان کے چالیس رنگوں کا اور ان کے چالیس رنگوں کا

الْبَاهُوتِ مِنَ الْمَسْكُورِ وَالثَّابِتُ الْخَامِسُ بَابُ مَنْ كَفَى نَفْسَهُ مَعْرِفَةَ الشَّهَادَةِ

اور ان کے چالیس رنگوں کا اور ان کے چالیس رنگوں کا

وَالْبَابُ السَّادِسُ بَابُ الْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ وَالْبَابُ السَّابِعُ بَابُ الْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ

اور ان کے چالیس رنگوں کا اور ان کے چالیس رنگوں کا

وَالْبَابُ الثَّامِنُ بَابُ الْمُؤْمِنِ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ

اور ان کے چالیس رنگوں کا اور ان کے چالیس رنگوں کا

وَقِيَهَا نَهْرُ الشَّيْخِ وَقِيَهَا نَهْرُ السَّيْلِ وَقِيَهَا نَهْرُ الرَّحَى الْمَكْمُورِ

اور ماہین نہر شیم جو اور ماہین نہر سبیل ہے اور ماہین نہر گردہ خراب کی نہر ہے اور

مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ أَنْهَارُ كَثِيرَةٌ لَا يَحْصِي مَدَّهَا وَفِيهَا نَهْرٌ خَرَابِي

ان کے علاوہ اور بہت بہت نہریں ہیں کہ ان کے در کی سہار نہیں اور حدیث میں بھی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْلَةُ الْيَعْرَابِ سُرُوفٌ فِيهَا الشَّيْخُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یعراب کی رات میں آسمان پر

وَعَرُضٌ عَلَى حَبِيبِ الْيَمَانِ قَرَأَتْ فِيهَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرٌ مِمَّنْ سَارَ وَنَهْرٌ

اور عکبر دیکھا کہ یمن میں سو میں سے انہیں دیکھیں چار نہریں ایک نہر کی ایک اور ایک نہر

مِمَّنْ لَبَنٌ وَنَهْرٌ مِمَّنْ حَمِيرٌ وَنَهْرٌ مِمَّنْ عَسَلٌ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهَا

دودھ کی اور ایک نہر شرب کی اور ایک نہر شہد کی جیسا کہ فرمادہ خدا تعالیٰ ہے

أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ

نہریں ہیں پانی کی جو بے مین کیا اور نہریں ہیں دودھ کی جس کا مزہ نہیں بدلا اور نہریں ہیں عسل کی

لَبَنٌ لِلشَّيْبَانِ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى فَقُلْتُ لِيُرْسِلَ مِنْ آيَاتِ يَوْمِ

ماہین نہر کے لئے چھوٹے والوں کو اور نہریں ہیں شہد کی جو صاف کیا گیا ہے مین سے کیا جبریل سے کہاں سے آئے ہوں

هَذِهِ الْأَنْهَارُ وَالْآيَاتُ تَذْهَبُ قَالَ جِبْرِيلُ تَذْهَبُ إِلَى الْحَوْصِ

یہ نہریں اور کہاں جاتی ہیں کیا جبریل نے جاتی ہیں طرف حوصل

الْكُوْتِ وَلَا أَدْرِي مِنْ آيَاتِ يَوْمِي فَأَسْأَلُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يُعَلِّمَكَ كَوْنِيَاكُ

کوئی ہے اور میں نہیں جانتا کہ کہاں سے آئی ہیں سو آپ نے فرمایا کہ آج خدا تعالیٰ سے کہہ دو کہ وہ آج

فَتَبَارَكْتَ يَا فَجَاءَ مَلَاكُ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَ

بہر آں دعوت سے پہلے کہ سو آئی ایک فرشتہ اور سلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور

قَالَ يَا جِبْرِيلُ غَمِضْ عَيْنَيْكَ فَعَمِضْتُ عَيْنَيَّ ثُمَّ قَالَ لَا تَقْرُبْ عَيْنَيْكَ فَإِذَا

کہا - عرو بند کیجئے اپنی دونوں آنکھیں سو میں نے بند کیں اپنی دونوں آنکھیں پھر کہا کہ ابھی آج دونوں آنکھیں

أَنَا عِنْدَ تَقَعُّرٍ وَأَنْتَ فِيهِ قَبِيَّةٌ مِمَّنْ دُرَّةٌ فِي بَيْضَاءَ وَلَهَا بَابٌ مِمَّنْ

سو میں اسے میں یک درخت کے پاس ہوں اور میں نے دیکھا کہ ایک بے سندھوئی کا اور اس میں ایک دروازہ ہے

يَا قُوتُ أَخْضَرُ وَقَفْ لَهَا مِنْ الدَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَلَوْ أَنَّ حَبِيبَ مَرَايَ

بہر ا قوت کا اور اس کا قتل سمجھ سولے کا ہے اور اگر تمام

لَدُنِّيَا مِنْ الْجِبْتِ وَالْأَلَسِ وَضِعُوا عَلَى يَدَايِكَ الْقَبِيَّةَ لَكَ أَوَامِلُ طَائِرٍ

الان اور جات جو دنیا میں ہیں بیچیں اس کو تو اسے ہوں بیچیں ایک چڑیا

جَالِسٌ عَلَى الْجَبَلِ وَكَوْنُهُ عَلَى الْقَبِيَّةِ قَرَأْتُ آيَاتِ هَذِهِ الْأَنْهَارِ أَرْبَعَةَ

بیچیں جو یاد دہر اور میں نے دیکھا ایک کوڑھ قریب سو میں نے دیکھا چاروں نہریں

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو هَذِهِ الْقُبُورُ فُلُكُمَا الْأَرْضُ أَنْ أُرْجِعَ قَالَ لِي الْمَلَأَ

کہ بھی ہیں اس لیے کہ جو یہ سوچ میں لے لیا وہ کیا دایس پہلے کا تو حکو کا فرستہ ہے

اعرف انك خل في القبية قلت كيف ادخل وعلى بابها فقل قال لي

آپ کیون تعین داخل ہوئے تو میں مزید : نے کہا کہ طرح داخل ہواں اور اسکے دروازے پر کھل گیا ہی سنئے مجھ کو کیا

لَا فَرْقَ بَيْنَ كَيْفَ أَفْتَاهُ وَلَا مِثْلَ خَلَّةٍ قَالَ مِفْتَاحُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ الرَّفِيقِ

آپ کو یہ مین لے کر اس طرح کہ وہ ان اس کی کئی مبینہ + کہا اس کی کئی آپ یہ وہ مین آپ اس کے کہ

فَكَذَّبَ مَا كَآيَنَ مَقْتَلَعَةً وَقَالَ مَقْتَلَعَةٌ بِسِحْرِ اللَّهِ الرِّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں نے کہا اسے فرستے کہ ان سے اس کا کہنا

فَلَمَّا دَلَّ عَلَى الْمَرْءِ انْقَضَى عَمَلُهُ وَتُكِّنَ بِمَكْنَنٍ فِيمَا بَيْنَ الْمَرْءِ وَالْكَافَّةِ

سورج۔ جین مردک پہ آفتل کے تو میں نے کیا بسیرا
 الرمن اے حبیبہ رو کھا، عجب کھا، .. من دہل ۱۲

عَلَى شَأْنِهِ وَأَنْتَ هَذِهِ الْأَرْبَعَةُ تَجْرِي مِنْ أَيْتِهِ أَرْبَعَةٌ

قبائلی سوشلسٹ پارٹی کے حامی بنیں

موتیہ بی۔ تم رادو کلیاتہ سے محرم

رَأَيْتُكَ تَعْرِفُ الْإِسْلَامَ

عَلَيْكَ أَنْ تَعْبُدَ إِلَّا كَانَتْ الْمُشْرِكَةُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تعبہ چاروں گوشہ پر
بسم ۲۰۰ اربعین
بسم ۱۱ من ۲۰ نمبر ۱۰۰

محققان جو عموماً کہتے ہیں کہ اگر آپ کی عمر 40 سے زیادہ ہے تو آپ کو اس سے زیادہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فصل نواں کی سمراتۃ الرحمن اور مسیحیوں کے مذہب و مذاہب کے تقابلی نے اسے محمد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جسٹس ایڈووکیٹ

الزينة: الزينة أو التزيين

یہ جانی اور

يوم الاثنين ثامن من شهر ربيع الثاني سنة ثمان مائة وثمانين

شیر کے دن

مِنْ فِضَّةٍ وَأَغْصَانِهَا مِنْ لَدُنْ جَدِّهِ وَأَوْرَاقُهَا مِنْ سُسْدٍ رِيحُ عَلَيْهَا
 حادی سے ہے اور اس کی شاخیں ریح جی ہیں اور اس کے پتے سسند کے ہیں اور اس کے

سَابِغُونَ أَلْفَ عَشْرِينَ وَأَغْصَانُهَا مُتَبَعَةٌ لِمَتَابِقِ الْعَرَسِ وَأَوْدَانِ
 سر ہزار شاخیں ہیں اور اس کی شاخیں عرس کے متابقت کے ہیں اور اس کی

أَغْصَانُهَا فِي السَّمَاءِ وَلَيْسَ فِي الْجَنَّةِ غَرْقَةٌ وَلَا قُبَّةٌ وَلَا حَجَرَةٌ وَلَا فِيهَا
 سب سے چھوٹی طرح آسمان میں ہیں اور جنت میں نہیں کوئی بالاخاد اور نہ آہرنہ اور نہ چھوٹی گڑبہ

عُصْنٌ مِنْ أَغْصَانِهَا قِطْلٌ عَلَيْهَا وَفِيهَا مِنَ الثَّمَارِ مَا شِئْتُمْ مِثْلَ الْفَسْ
 اس کی شاخوں سے ایک شاخ ہے سو وہاں پر سب سے بڑی درخت طوی میں سے ہے اور اس کی

قَطْرِهَا فِي الدُّنْيَا تَنْسُكُ أَصْلُهَا فِي السَّمَاءِ وَقَدْ نَبَضَتْ صَوْتُهَا فَ
 پس درخت طوی کی قطریں دنیا میں آفتاب پر کہ اس کی اصل آسمان میں ہے اور یہ بھی بڑا اس کی روشنی

كُلِّ دَرَجَةٍ وَكُلِّ مَكَانٍ وَقَالَ يٰمَنْزِلُ إِنَّا أَشْجَارُ الْحَبَّةِ لِلَّهِ مِنْ
 ہر درجہ کے اور ہر مکان میں اور ہاؤا کل درجے کے کہ جنت کے درخت ہادی سے ہیں

الْفِضَّةِ وَأَوْرَاقُهَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ فِضَّةٍ وَلَعَصُهَا مِنْ ذَهَبٍ لَهَا
 اور جس درختوں کے پتے چاندی سے ہیں اور عصوں کے سونے سے ہیں اور

أَصْلُ الشَّجَرِ مِنْ ذَهَبٍ تَكُونُ أَغْصَانُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَإِنْ كَانَ أَصْلُهَا
 درخت کی جڑ سونے سے ہے اور اس کی شاخیں چاندی کی ہیں اور اگر اس کی جڑ

مِنْ فِضَّةٍ تَكُونُ أَغْصَانُهَا مِنْ ذَهَبٍ وَأَشْجَارُ الدُّنْيَا تَكُونُ أَصْلُهَا
 چاندی سے ہے اور اس کی شاخیں سونے کی ہیں اور دنیا کے درختوں کی جڑ چاندی سے ہے

فِي الْأَرْضِ وَفَرَعُهَا فِي السَّمَاءِ لَا تَحْمِلُ الثَّوَلُفَ وَلَيْسَ كَذَلِكَ أَشْجَارُ
 زمین میں اور شاخ جو زمین کو حملہ دنیا جنت کے سب سے اور زمین میں اس طرح جنت کے درخت

الْجَنَّةِ لَا تَأْكُلُ فِي السَّمَاءِ وَأَغْصَانُهَا فِي الْأَرْضِ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى
 کہ نہ کھائے اور اس کی شاخیں زمین میں جیسے فرمایا خدا تعالیٰ نے

فَطُوفُوا فِيهَا دَائِبَةً أَيْنَ تُنَادُوا فَرَسَةٌ تَوَاتُرَاتٍ أَرْضُهَا مِسْكٌ وَعَنْبَرٌ
 اس کے سے نزدیک میں بیٹھے اس کے چل کر ہیں اور مسک کے زمین کی سب سے مشک اور عنبر

وَكَا تَوَارُ وَانْهَارُ مَا مَاءٌ وَلَكِنْ وَعَسَلٌ وَخَمْرٌ وَإِذَا هَبَّتِ الرِّيحُ فِي الْجَنَّةِ
 اور کا ہوا ہے اور اس کی ہوا نہیں پانی درودہ اور مسک اور خمر ہے اور جب ہوا جنت میں

وَتُغْرِبُ الْأَوْرَاقُ لَعَصُهَا بِعُصْنٍ لِيَكْمَعَ مِنْهُ صَوْتُ مَا سَمِعَ مِثْلَهُ
 اور اس کے پتے چل کر ہیں اور اس کے پتے چل کر ہیں اور اس کے پتے چل کر ہیں اور اس کے پتے چل کر ہیں

فِي الْحُسْنِ وَالْمِثْلَةِ فِي الْجَنَّةِ تَبْنُونَ الْقُصُورَ وَيَغْرُسُونَ الْعَرَسَ
 اور اس کے پتے چل کر ہیں اور اس کے پتے چل کر ہیں اور اس کے پتے چل کر ہیں اور اس کے پتے چل کر ہیں

أَهْلُ الْجَنَّةِ إِذَا اسْتَعْلَوْا بِالْشَّيْبِ وَالْأَسْتِغْفَارِ وَذَكَرُوا اللَّهَ وَفَرَّغُوا

اہل جنت کے لیے جگرہ مشغول ہوں شمع اور استغفار اور ذکر خدا اور فرات اور

الْفَرَّانِ اسْتَعْلَوْا بِالْشَّيْبَانِ وَغَيْرِ ذَلِكَ يَبْرُكُ ذِكْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

و فرستاد مشغول ہو۔ شے جن جاسے جنہ جنہ بکرت سے ذکر خدا اسے عود ملے

فَأَمَّا كَهْوَاعْنِ ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى كَهْوَاعْنِ بُنْيَانِهِ وَفِي الْخَبَرِ مَا مِنْ عَبْدٍ

پس جب کہ جو یاد کر خدا ہے خدا اور تودہ جیو بکرت سے جن بنانا اور عود میں سے کہ جو سیدہ

تَصَوَّرَ بِكَرَرِ مَضَانِ إِلَّا بِرُوحِهِ اللَّهُ مِنْ حُورِ الْعَيْنِ فِي خِلْمَةٍ مِنْ

روز سے طریقہ اور مضمان کے لڑنے سے ظانی اسکا ظن کرالچ عود میں سے جو خیمہ میں ہے

دُرٍّ وَفُجُوفَةٍ بَيْضَةٍ تَقَالُ اللَّهُ تَعَالَى حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخَيَامِ لِكُلِّ

نیوئی کے جگہ دربان خالی ہو حیا اور خدا سے ظالی سے عود جن جنون میں ہوئی لکھن میں

أَمْرَةٍ مِنْهُمْ سَبْعُونَ سَرِيرًا مِنْ بَابِ قَوْصٍ مَحْصَرَةٍ عَلَى كُلِّ سَرِيرٍ سَبْعُونَ

آل عود دراز سے ہر در کے لیے ستر سخت ہیں سرخ باب کے رخت پر ستر جو ستر ہیں

كُلِّ مَائِدَةٍ أَلْفٌ صَافِيَةٌ مِنْ ذَهَبٍ لَطْفُ أَرْوَجِهَا مِثْلُ لَطْفِ وَهْدَانِ لَكُلِّ مَائِدَةٍ مَر

در خواں پ ہزار پائے ہن سو کے کے اور لکھ آئے تو ہر کوئی اس قدر در سب کے لیے ہیں جسے

أَيُّ مَضَانِ سَوَامًا جَلَّ مِنَ الْخَنَاءِ بَابُ رِيٍّ ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى فِي الْخَبَرِ أَنَّ لِكُلِّ الصَّالِحِ

ان کے ان کے رکھ عود کے چار سو اور لک کے اسباب اہل جنت کے بیان میں ہے کہ بن مراط کے بچہ جن

صَبَارَةٍ فِيهَا أَشْجَارٌ طَلَّةٌ وَتَحْتِ كُلِّ شَجَرَةٍ عَيْنَانِ مَأْوَاهُ الْفَقِيرَتِ

لکھ سو ان عین اسین پر تیرہ جنت میں اور ہر درخت کے نیچے دو عین ہیں انہی بان جاری ہے

مِنْ الْحَيَاءِ أَحَدُهُمَا يَمِينُ الْيَمِينِ وَالْآخَرُ عَنْ الشِّمَالِ الْمُؤْمِنُونَ

جنت سے ایک دائرہ اپنی دائرہ اور دوسرا الیمین اور عین اور مؤمن

يَجُوزُونَ مِنَ الصِّرَاطِ وَقَدْ قَامُوا مِنَ الْقُبُورِ وَقَامُوا فِي الْحِسَابِ

گذر نیلے ہل مراط سے اور دھکتے جڑوں سے اور طرے سے مقام حساب میں

وَوَقِفُوا فِي حَرِّ الشَّمْسِ فَحَبِثُوا وَشَرِبُوا مِنْ أَحَدَى الْعَيْنَيْنِ وَإِذَا ابْلَغَ

اور ٹھہرے آفتاب کی گرمی سودہ آئینے اور پینے کے ایک سے ان روزوں جنہوں کے سبب ہیں

الْمَاءُ صَدْرُهُمْ تَرْوُلٌ مِنْهُ كُلُّ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ غَلٍّ وَخِيَانَةٍ

پانی کے سینوں میں تو ہر ایک سے دور جو جادو کا جواب دینے میں تھا کثرت اور طاعت اور جہد

حَسَدٍ وَإِذَا ابْلَغَ الْمَاءُ فِي بَطُونِهِمْ تَرْوُلٌ مِنْهُ كُلُّ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ رَوْحٍ

حد اور جب سو پچھنے پانی کے بیٹوں میں تو سرانہ سے دور جو خدو یا جہ کے پٹ میں تھا پندری اور عود

وَلَا يَنْظُرُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ خَافُوا أَنْ يُنَادُوا بِهِمْ أَوْ يُنَادُوا بِهِمْ أَوْ يُنَادُوا بِهِمْ

فِيهِمْ وَهُمْ فِيهَا يَخْتَفُونَ وَهُمْ فِيهَا يَخْتَفُونَ وَهُمْ فِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

ثَلَاثِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ وَفِيهَا يَخْتَفُونَ

مِنْ كَذِبٍ وَالشَّادِسَ مِنْكَ يَرْجِبُ فِي السَّابِعِ مِنْ قَوْمٍ يَبْلُغُونَ مَا بَيْنَ كَلِّ

اس کی آمد بھی رہی ہوگی اور صادقین کی جو تکلیف ہے وہ درمیان ہر دو

حَاطَيْنِ مَسِيرَةَ خَمْسِينَ لَيْلَةً عَامِرًا مَا أَهْلُ الْحَيَةِ جَرَدُوا مُرْدًا مَحْمُولُونَ

اور کئے بلکہ سوہن کی مسافت ہجر اور اہل جنت کے لئے نہ دبا بلکہ سب سے پہلے اور سچے اور دلی صریح کئے ہوئے

وَلِيَّ رَحَالٍ شَعْرًا بِخَطَرٍ أَوْ هُوَ أَمْلَهُ مَا يَكُونُ عَلَى الْأَمْرِ وَخَلْفَ الْيَمِينِ

مردان کو کہتے ہیں کہ سزا اور شامت آپس میں جو اذان ہے اور جو تمیز کا سہارا اس واسطے ہوگا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَفُتْنَا فِي الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

ردن کو حق وین کا تیرہ ۱۰ حدیث میں بھی علیؑ علیہ السلام سے روایت ہے کہ

فَمَا لَمْ يَكُنْ عَلَىٰ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُم مَّا يَفْقَهُنَّ خُلَّةً يَنْفِقْنَ كُلٌّ حُلَّةً

کاپی: ۱- سرپرست محترم

اِنَّ لَكَ لَآ اِلٰهَ سِوَاكَ كُنَّا وَتُرَىٰ وَجْهًا فِي وُجُوْهِهَا وَمَدْرَها وَسَامِعًا

حضرت: وہ بیگناہ چہرہ خود کے چہرے اور پہنچے وہ دونوں چہرہ لیون میں

وَأَنزِلْنَا إِلَيْكَ آيَاتِنَا وَمَا نَكُن مِّن مَّوَدِّعٍ
وَأَنزِلْنَا إِلَيْكَ آيَاتِنَا وَمَا نَكُن مِّن مَّوَدِّعٍ

۱۰۸

وَاللَّهُ يَكُونُ لَكُمْ حَقِيرًا

۱۔ جے ایل بٹل۔ ورنہ پیر دسے

ایک روز ادوین گل کی مریضہ الاؤ حُسن کا بڑا ادوین گل کی مریضہ

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ १ ॥

فَمَا تَنْتَظِرُونَ ۚ قُلْ إِنَّمَا نُنْفِئُ النَّفْسَ الْفَاسِدَۃَ مِنَ الْجَسَدِ الْمَتَكَلِّمِ ۚ وَالْجَسَدُ مُغْتَلَبٌ ۖ لِّمَنْ هُوَ أَهْلٌ ۚ وَكُلٌّ فِيهِ خَالِدٌ ۖ

١٠٠

الچونم: دینا شیون فہم ایام الملک دنیا میں الرجل امر الاحقبا

مفتی محمد رفیع الدین صاحب دفتہ

اور کتب کا لون سنہ و ہا لکھنے والا علی بن ابی حمزہ

[illegible]

وإذا جاء معي في يوم واحد هلع ذاء وقال ابن عباس ما لكم
 سوا ذلك جاءكم كرسى نوابك حرك كونه ادى

11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 841. 842. 843. 844. 845. 846.

میں نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے دوست کو دیکھ کر کہے کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، تو اس کی عمر پانچ سو سال تک رہے گی۔

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَلْهَمَ لِي الْوَحْيَ الْجَبِيَّةَ تِجَارَةً لِّخُرُوجِ بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَأَلْهَمَ لِي الْوَحْيَ الْجَبِيَّةَ تِجَارَةً لِّخُرُوجِ بَنِي إِسْرَءِيلَ

اسْتَلِيهَا الْخَيْلُ وَفَرَسَاتُهَا فَنَافَا مِنْهَا شَرًّا فَمَكَتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ بِالْأَسِنَّاتِ

۱۵۴ ایک سو و پندرہ اور وہ اسے ۲۴ گز میں صبح اذانوں اور

الْبَاوِثَاتِ وَلَا تَرَوْهُنَّ وَلَا يَكُونُ قَدْرُكِ أُولَئِكَ وَاللَّهُ قَاطِرٌ يَهْدِي فِي الْهَدْيَةِ

۱۵۴ باؤں کے اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے

فَيَكُونُ الَّذِينَ اسْتَقْبَلُوا مِنْكُمْ بِأَرْبَابِكُمْ عِبَادًا لَكُمْ هُوَ الَّذِي يَهْدِي

۱۵۴ جن کو آپ نے اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے

الْكَرَامَةِ لِيَقُولَ لَهُمُ الْكُفْرُ كُفْرًا مَنَامُونَ وَهُمْ يُكَلِّمُونَ وَكَأَلَا يُكَلِّمُونَ

۱۵۴ اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے

وَأَنْتُمْ تَقْظَرُونَ وَاللَّهُ كَأَلَا يُفْقُونَ أَمْوَالَهُمْ وَأَنْتُمْ تُسَيِّسُونَ وَتَكُنْ أَمَلٌ

۱۵۴ اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے

وَكَا لَأَيُّهَا الَّذِينَ وَاللَّهُ كُفْرًا مَنَامُونَ وَتَكُنْ أَمَلٌ

۱۵۴ اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے

فَتَكُنْ وَتَكُنْ فِي الْإِنْبِيَاءِ أَلَمْ تَكُنْ فِي الْقُلُوبِ الشَّامِرِ وَتَكُنْ عَمْرِيهَا

۱۵۴ اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے

إِلَى أَنْ تَكُنْ سَوَادُ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَلَمْ تَكُنْ فِي الْقُلُوبِ الشَّامِرِ

۱۵۴ اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے

وَتَكُنْ عَمْرِيهَا وَتَكُنْ فِي الْقُلُوبِ الشَّامِرِ وَتَكُنْ عَمْرِيهَا

۱۵۴ اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے

إِلَى أَنْ تَكُنْ سَوَادُ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَلَمْ تَكُنْ فِي الْقُلُوبِ الشَّامِرِ

۱۵۴ اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے

وَتَكُنْ عَمْرِيهَا وَتَكُنْ فِي الْقُلُوبِ الشَّامِرِ وَتَكُنْ عَمْرِيهَا

۱۵۴ اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے

إِلَى أَنْ تَكُنْ سَوَادُ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَلَمْ تَكُنْ فِي الْقُلُوبِ الشَّامِرِ

۱۵۴ اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے اور وہ اس کے لیے اور نہ چاہے ہوا ہر سو ہر طرف سے

خَلَقَ اللَّهُ وَجْهَ الْحُورِ مِنْ أَرْبَعَةِ أَلْوَانٍ أَبْيَضَ وَأَخْضَرَ وَأَصْفَرَ وَأَسْوَرَ
 چہا کیا خدا نے حور کا چہرہ چار رنگ سے سفید اور سبز اور زرد اور سرخ اور
 خَلَقَ نَدِيمَاتِهَا مِنَ الزُّعْفَرَانِ وَالْمِسْكِ وَالْعَنْثَرِ وَالْكَافُورِ وَخَلَقَ سَعُودَهُنَّ
 چہا کیا خدا نے ان کے دوستوں کو زعفران اور مشک اور عنبر اور کافور سے اور ان کے چہرے کو چار
 مِنَ الْفَرْقَلِ وَمِنْ أَصَابِعِ رِجْلَيْهَا أَلْيَ زَكَبِيَّتِهَا مِنَ الزُّعْفَرَانِ الْأَخْضَرِ
 انگلیوں سے اور پیدائش کے دو لون ہر گز ان کے دو لون نہ ہو گئے نہایت خوش رنگ زعفران کے
 مِنَ زَكَبِيَّتِهَا أَلْيَ نَدِيمَاتِهَا مِنَ الْمِسْكِ وَمِنْ نَدِيمَاتِهَا أَلْيَ عُنُقِهَا مِنَ الْعَنْثَرِ
 ان کے دو لون اسی کے دو لون بہان تک رنگ سے اور دو لون نہان سے گردن تک عنبر سے
 وَمِنْ عُنُقِهَا أَلْيَ رَأْسِهَا مِنَ الْكَافُورِ وَلَوْ تَرَفَّتْ بَرَقَةٌ فِي الدُّنْيَا صَارَتْ
 اور گردن سے سر تک کافور سے اور اگر حد ایک درختوں سے دنیا میں نہ لبتے ہو جاوے
 كُلُّهَا مِسْكًا مَكْتُوبٌ عَلَى صُلْبِهَا اسْمُهَا اسْمُهَا وَحُجَّتُهَا اسْمُهَا اسْمُهَا
 تمام دنیا تک لکھا ہو اس کے پیچھے ہر ایک کے نام کا نام اور ایک نام خدا سے تعالیٰ کے ناموں سے
 تَعَالَى وَمَا بَيْنَ مَنِيكِبَيْهَا فَرْسُوعِيٌّ فَرْسُوعِيٌّ فِي كُلِّ نَدِيمَةٍ مِنْ نَدِيمَاتِهَا
 اور کتالی ایک دو لون سوڑھوں کے در میان کوس در کوس ہوا اور ایک دو لون کتوں سے ہر ایک میں
 عَشْرَةُ آسُورَةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَفِي أَصَابِعِهَا عَشْرَةُ حَوَاتِيمَ وَفِي رِجْلَيْهَا
 دس لکھ ہیں سولہ گئے اور اس کی انگلیوں میں دس ہر ایک میں اور ایک دو لون ہر ایک میں
 عَشْرَةُ خَطَمَاتٍ مِنْ لُجْوَهِهَا وَاللَّهُ لَوُورُوتِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ قَالَ
 دس لکھ لکھ ہیں جواہر اور سولہ گئے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ اس نے کہا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ حُورًا لَهَا
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جنت میں حور ہے ہر ایک کا ۴۰ گئے
 لَهَا خَلْقُهَا اللَّهُ تَعَالَى مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ مِنَ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ وَ
 چہا کیا خدا نے تعالیٰ سے چار چیز سے مسک اور کافور اور
 الْعَنْثَرِ وَالزُّعْفَرَانِ وَخُشَّتْ لَهَا بِمَاءِ الْحَيَّاتِ وَجَمِيعِ الْحُورِ لَهَا
 عزیز اور زعفران سے اور گندمی سے اس کی سب سے آب حیات سے اور تمام حور میں
 عُشَاقٌ وَلَوْ تَرَفَّتْ فِي الْبَحْرِ بَرَقَةٌ لَعَدَّتْ بِمَاءِ الْبَحْرِ مِنْ زَهْرٍ مَكْتُوبٌ
 اس ہر ایک میں اور اگر تھوڑے کے ایک بارو یا زمین کو چھینا ہو جاوے دریا کا پانی اس کے ٹھوس سے
 عَلَى صُلْبِهَا مَنْ أَحَبَّ أَنْ تَكُونَ لَهُ مَنِيَّةٌ فَلْيَعْمَلْ بِطَلْعِ قَرْيَةٍ وَ
 لکھا ہو اس کے پیچھے ہر ایک کے لیے حور کی حور اس کے لیے ہر ایک کا چہرے کو مشمول ہوا اپنے رب کی عبادت میں
 رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اور ابن مسعود سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ
 رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ
 رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ

وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَعَالِي السَّمَاوَاتِ جَمِيعٌ عَنْ يَدٍ قَاجِرٌ قِيلَ وَقَالَ لَهُ

کہ اللہ تعالیٰ نے جب پیدائش جنت میں

تو کیا یا جبریل کو

إِنِّي وَأَنْظُرَ إِلَى مَاذَا خَلَقْتُ لِعِبَادِي وَأَوَّلُ مَا بَدَأْتُ قَدْ خَلَقْتُ جِبْرِيلَ

میں نے پیدا کیا

وَكُنْتُ فِي ذَلِكَ الْيَمَانِ فَأَشْرَفْتُ إِلَيْهِ جَارِيَةً مِنْ حُورِ الْعَيْنِ مِنْ مِصْرَ

اور تھا اس جنت میں

إِلَيْكَ الْمَقْصُورِ وَكُنْتُ مِمَّنْ خَلَقْتُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَضَى بَنَاتُكَ

کسی بالے خانے سے

عَنْ يَدَيْهِ صَوْنًا يَا هَذَا مَتُورٌ فَخَرَّ جِبْرِيلُ أَوَّلُ مَخْشِيًا عَلَيْهِ وَكُنْتُ رَأَتْهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی سے روغن میں گئے

مِنْ نَوْرِ رَبِّ الْعَرْشِ فَذَاتُ الْجَارِيَةِ تَأْمِينُ اللَّهِ أَرْفَعُ رَأْسَكَ فَرَفَعَ

نور سے رب العرش کے ہونے پر

رَأْسَهُ وَنَظَرَ إِلَيْهَا وَقَالَ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَكَ فَمَا ذَاتُ الْجَارِيَةِ يَا

اچھا

أَمِينُ اللَّهِ أَنْتَ رِي مِنْ خَلْقِي قَالَ لَأَقَالِبُ الْجَارِيَةَ إِنَّكَ لَأَمِينٌ

امین خدا کیا تو جانتا ہوں کہ میں نے

إِنَّكَ لَأَمِينٌ عَلَى هَذَا مَتُورٌ فَخَرَّ جِبْرِيلُ أَوَّلُ مَخْشِيًا عَلَيْهِ وَكُنْتُ رَأَتْهُ

اس کے لیے جو اللہ تعالیٰ نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْجَنَّةِ مَلَائِكَةً يَكُونُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا میں نے دیکھے

فَكَرَّ الْأَوَّلُ فِي رَقَبَتِهِ يَلْبَنُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَكُونُ كَذَلِكَ وَأَذَى الْقَوَاعِلِ الْبَنَاءِ

کہ اللہ تعالیٰ نے

فَكَرَّ الْأَوَّلُ فِي رَقَبَتِهِ يَلْبَنُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَكُونُ كَذَلِكَ وَأَذَى الْقَوَاعِلِ الْبَنَاءِ

کہ اللہ تعالیٰ نے

فَكَرَّ الْأَوَّلُ فِي رَقَبَتِهِ يَلْبَنُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَكُونُ كَذَلِكَ وَأَذَى الْقَوَاعِلِ الْبَنَاءِ

کہ اللہ تعالیٰ نے

فَكَرَّ الْأَوَّلُ فِي رَقَبَتِهِ يَلْبَنُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَكُونُ كَذَلِكَ وَأَذَى الْقَوَاعِلِ الْبَنَاءِ

کہ اللہ تعالیٰ نے

فَكَرَّ الْأَوَّلُ فِي رَقَبَتِهِ يَلْبَنُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَكُونُ كَذَلِكَ وَأَذَى الْقَوَاعِلِ الْبَنَاءِ

کہ اللہ تعالیٰ نے

فَكَرَّ الْأَوَّلُ فِي رَقَبَتِهِ يَلْبَنُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَكُونُ كَذَلِكَ وَأَذَى الْقَوَاعِلِ الْبَنَاءِ

کہ اللہ تعالیٰ نے

فَكَرَّ الْأَوَّلُ فِي رَقَبَتِهِ يَلْبَنُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَكُونُ كَذَلِكَ وَأَذَى الْقَوَاعِلِ الْبَنَاءِ

کہ اللہ تعالیٰ نے

فَكَرَّ الْأَوَّلُ فِي رَقَبَتِهِ يَلْبَنُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَكُونُ كَذَلِكَ وَأَذَى الْقَوَاعِلِ الْبَنَاءِ

کہ اللہ تعالیٰ نے

فَكَرَّ الْأَوَّلُ فِي رَقَبَتِهِ يَلْبَنُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَكُونُ كَذَلِكَ وَأَذَى الْقَوَاعِلِ الْبَنَاءِ

کہ اللہ تعالیٰ نے

فَكَرَّ الْأَوَّلُ فِي رَقَبَتِهِ يَلْبَنُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَكُونُ كَذَلِكَ وَأَذَى الْقَوَاعِلِ الْبَنَاءِ

کہ اللہ تعالیٰ نے

سَبْعِينَ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ وَمَعَكُمْ كَلْبٌ وَصِيفٌ سَبْعُونَ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ

وَيَا قَوْمِ وَعَلَىٰ كُلِّ مِائَةٍ أَلْفٌ حَقِيقَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ

وَلِيَّافُثٌ عَلَيْهِمْ بَصِيفَاتٌ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٌ رَّفِيفَةٌ مَّا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا

الْأَلْفُ مِائَةً وَتِلْكَ الْأَعْيُنُ رَافِعَةٌ يُنَازِلُ فِيهَا الْمَالُ ذَوِي الْقُرْبَىٰ كُلِّ حَقِيقَةٍ

سَبْعُونَ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ وَمَعَكُمْ كَلْبٌ وَصِيفٌ سَبْعُونَ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ

وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

أَذِيبْ فَيَأْكُلُ وَيُلْقِي أَرَابًا مَّاءٍ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ وَمَعَكُمْ كَلْبٌ وَصِيفٌ

سَبْعُونَ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ وَمَعَكُمْ كَلْبٌ وَصِيفٌ سَبْعُونَ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ

وَأَزِيفُثٌ مِّنْ رَّافِعٍ الْحَقِيقَةُ مِائَةً وَصِيفٌ وَمَعَكُمْ كَلْبٌ وَصِيفٌ

تِلْكَ الْأَعْيُنُ رَافِعَةٌ يُنَازِلُ فِيهَا الْمَالُ ذَوِي الْقُرْبَىٰ كُلِّ حَقِيقَةٍ

سَبْعُونَ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ وَمَعَكُمْ كَلْبٌ وَصِيفٌ سَبْعُونَ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ

وَأَزِيفُثٌ مِّنْ رَّافِعٍ الْحَقِيقَةُ مِائَةً وَصِيفٌ وَمَعَكُمْ كَلْبٌ وَصِيفٌ

تِلْكَ الْأَعْيُنُ رَافِعَةٌ يُنَازِلُ فِيهَا الْمَالُ ذَوِي الْقُرْبَىٰ كُلِّ حَقِيقَةٍ

سَبْعُونَ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ وَمَعَكُمْ كَلْبٌ وَصِيفٌ سَبْعُونَ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ

وَأَزِيفُثٌ مِّنْ رَّافِعٍ الْحَقِيقَةُ مِائَةً وَصِيفٌ وَمَعَكُمْ كَلْبٌ وَصِيفٌ

تِلْكَ الْأَعْيُنُ رَافِعَةٌ يُنَازِلُ فِيهَا الْمَالُ ذَوِي الْقُرْبَىٰ كُلِّ حَقِيقَةٍ

سَبْعُونَ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ وَمَعَكُمْ كَلْبٌ وَصِيفٌ سَبْعُونَ أَلْفًا مِائَةً وَصِيفٌ

وَيَقِيلُونَ الْقَائِرُ هُوَ عَلَى خَالِهِ لَا يَفْضُلُ مِنَّا مَحْصِيٌّ وَقَالَ رَسُولُ
 اور دوسرے زمین دوسروں کو اور وہ اپنے مال پر سنا کر اس سے کوئی سزا کم نہیں ہوتی اور فرما رسول

اللَّهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ إِنَّ أَهْلَ الْبَيْتِ يَكُونُونَ وَتَكُونُونَ
 خدا صلوات اللہ علیہ وعلیہ وسلم کے کو اول صفت کھا ہے اور تین تھے

وَيَقِيلُونَ كَذَّابٌ تَصْنِيعُ طَعَامِهِمْ وَتَنَزَّلُ إِلَيْهِمْ رُوحُ الْبَرِّ الْمُسْنَكِ
 اور سنا سے کھا ہے لذت کے لیے پھر جو کھا کھا اور پینا اور حکم میں مشرب اور کرا کر کی غرض ہوگی

وَالْكَافِرُونَ وَتَنْظِرُهُمْ لِلدُّنْيَا الْوَلَدُ فِي بَطْنِ الْأُمِّ لَا يَبُولُ وَلَا يَتَغَوَّطُ
 اور اس کی نظیر دنیا میں پھر ہے جہان کے بیٹ میں پھر دنیا پر کرتا ہے اور بچا کا ہے

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ حَمِيَّةِ النَّبِيِّ وَالْجِوَارِ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ
 اے اللہ جو عطا کر ارحمت سے پیسہ سے اور اس کی آل کے جو پاک طیب ہے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 اور سب نفع خدا کو ہی جو صاحب سادہ جہان کا ہے

خاتمہ المطالع

الحمد لله على ذلك الذي مجرب في كونه مضبوط وخزينة محترمة برانا اخبار انار سمعي دقاوق الاخبار ج مقصايف امام
 حجت الاسلام ابو جعفر محمد غزالی رحمه الله عليه ذكر خلق نور محمدی وخلق آدم واما كذا توت وجواب روح
 وذكر شيطان وذكر عصيت فتواب بموجوب كبرين وذكر كراما كاتين وغير باين واما كتاب جباري رحمه
 اسكان زبان فارسی میں چپ بھی چکا ہے مگر کم علم اسکے سمجھنے سے قار تھے ایسی فیخر الذکر جبریل ہندو بہت عالی معلوم
 جناب ابوسعید ابی الخیرین الشریفین شیخ محمد یعقوب صاحب تاجر کتب کتبہ فیسی اسکوتر نمبر (۱۶) نے بانٹا
 بعد از دو عام فہم زبان میں جس ترجمہ حسب محاورہ لفظی دلی بصرف ذکر کثیر فصیح البیان مولو سے
 میرے محکمہ احسن مدد سے سلا میں سالن میر خیرا بن مولوی حافظ سید محمد صاحب لکھنوا اور مطبع توفیقی واقع
 کلکتہ میں چھپا بخلاف ان کے مطبع محمد علی القیوم نے اس مطبع قیومی میں صحت اور عمل کے ساتھ ماہ اپریل ۱۹۹۰ء
 میں چھپا کر طیارہ راہ حق سبحانہ جل شانہ رقم ذوالہ مقبول فرما سے نو قلوب بہان جہانیاں کرتے امین

استشہار

یہ کتاب پہلے پہل سے تیار ہو رہی تھی مگر اس کے بعد اس کے چھاپے کا قصد فرمایا میں باسید نقش
 افضل نے زینت ہوا ہے یہ نا تھا میں نے چھپنے سے پہلے معاروب ہونے کا ان ہر دو حق کلکتہ قریب عالمی نمبر ۱۱
 میں چھپا ہر جہاں محمد یعقوب تاجر کتب عرفی عنہ

